

بلی سکتی زدر ونگ

چلد اول



بلی سکتی زدر ونگ

جلد اوّل

جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں

کتاب کا نام بلتی سکتی زدر ونگ

مؤلف محمد ابراہیم تبسم

کمپوزر حسین علی خان

نگران یونس جونز

ناشر بلتی شوقبونی خیرا

baltishoqbung@gmail.com

برائے رابطہ

قیمت ۲۰۰ روپے

تعداد ۱۰۰۰

سن اشاعت ۲۰۱۷ء

فہرست

نمبر	زدرونی مَنخ	زدرونگ تنگ کھن پو	صفحہ
1	شنگ کھنی خسوس بو	محمد اسماعیل گلشن کبیر	1
2	ہرک پانسی زدرونگ	محمد اسماعیل گلشن کبیر	13
3	بہرام گول بادشاہ	غلام حسین چھوہرت ڈاؤ	36
4	نقش خاتون (بغدادی بادشاہ)	روزی ہلدی	106

پیش لفظ

پہلے زمانے میں کہانیاں سننے اور سنانے کا عام رواج تھا۔ خصوصاً سردیوں میں لوگ رات کو کہانیاں بڑے شوق سے سنتے تھے اور اسے تفریح کا بہت بڑا ذریعہ سمجھا جاتا تھا۔ اس طرح کہانیاں ایک سے دوسرے سینے میں منتقل ہو کر زندہ رہتی تھیں۔ لیکن موجودہ دور میں ٹی وی، کمپیوٹر اور موبائل نے کہانیاں سننے اور سنانے کا رواج بالکل ختم کر دیا ہے، اور کہانیاں سنانے والے بھی آہستہ آہستہ ختم ہو رہے ہیں۔ اس طرح یہ کہانیاں ہمیشہ کے لئے ختم ہونے کا خطرہ پیدا ہو رہا ہے۔ جس کے پیش نظر کئی لوگوں نے کہانیاں ریکارڈ کی ہیں۔

ہم نے بھی چند کہانیاں ریکارڈ کیں۔ البتہ ان کہانیوں میں سے کسی کا تعلق بت سے ہے، کسی کا تعلق ایران سے ہے، کسی کا اور کہیں سے ہے، لیکن یہی کہانیاں ہم کافی عرصے سے سنتے چلے آ رہے ہیں۔ اس لئے لوگ ان کہانیوں کو بلتی کہانی ہی سمجھتے ہیں۔ ان ریکارڈ کی ہوئی کہانیوں میں سے ہم نے بارہ کہانیاں منتخب کر کے ان کو چار چار کہانیوں پر مشتمل تین علیحدہ جلدوں میں تقسیم کیا ہے تاکہ کتاب کا سائز زیادہ بڑا نہ ہو اور قارئین کو پڑھنے میں آسانی ہو۔ کتابوں کے لئے جو تصاویر درکار تھیں وہ مس بریندا فرینچ (Brenda French) نے بنا کر دی ہیں۔ اور ان کہانیوں کو کتاب کی شکل دینے میں مس یونس جونز (Eunice Jones) نے مدد کی ہے۔

مختلف وادیوں میں کہانیاں سنانے والے لوگ اپنے اپنے انداز میں کہانیاں سناتے ہیں۔ ہم نے جو کہانیاں ریکارڈ کی ہیں ان کے سنانے والوں کا تعلق ضلع گنگوچھے کے مختلف علاقوں سے ہے۔ ہم نے اس بات کی انتہائی کوشش کی ہے کہ تحریر میں صرف وہی بات لائی جائے جو کہانی سنانے والے نے کہی ہے۔ لیکن مجبوراً چند مقامات پر ایک دو الفاظ کی تبدیلی کرنی پڑی ہے۔ نیز ان چند کہانیوں میں بھی، جن کی تصحیح کاچو تہور علی خان (مرحوم) نے کی تھی، کچھ تبدیلی کی ہے۔ چونکہ کہانیاں کسی بھی ثقافت کی عکاسی کرتی ہیں اس لئے ہمارا بھی یہی مقصد ہے کہ ہمارے ثقافتی ورثے محفوظ ہوں اور ساتھ ساتھ بلتی زبان بھی زندہ رہے۔ انشاء اللہ یہ کتابیں بلتی زبان لکھنے اور پڑھنے کا شوق رکھنے والے افراد کے لئے مددگار ثابت ہوں گی۔

اگر کوئی ان کہانیوں کو کہانی سنانے والے ان بزرگ لوگوں کی آواز میں سننا چاہے تو بلتستان بک ڈپوسٹری سے ایس ڈی کارڈ بے عوض قیمت حاصل کر سکتا ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین کو کہانیوں کی یہ کتابیں پسند آئیں گی۔ اور وہ ہمیں اپنے مفید مشوروں سے بھی نوازیں گے۔

محمد ابراہیم تبسم خیلو ستروپنی

حسین علی خان خیلو ستروپنی

تبصرہ

بلتستان کے بلتی پشتنی باشندوں کا اپنی زبان بلتی کی تعمیر و ترقی اور فروغ کے لئے کام کرنا حیران کن اس لئے نہیں کہ ہر زبان دان اپنی زبان کو دیگر زبانوں پر فوقیت اور سبقت دلانے کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لانے کی کوشش کرتا ہے۔ مگر حیرانگی کا مرحلہ اُس وقت پیش آتا ہے جب کوئی سات سمندر پار کی اجنبی خاتون جس کی مادری زبان انگریزی ہو، اور دوسری کسی زبان پر تحقیق، تدریس، تعمیر اور توقیر بڑھانے کے لئے اپنی پوری زندگی پر دیس میں بتائے۔ پھر زبان سیکھے، ورکشاپس منعقد کرائے، اور اصل زبان دانوں کو ورطہء حیرت میں ڈالے۔ یہ سارے مناظر اُس وقت نظروں کے سامنے محو رقصاں ہوتے ہیں جب برطانیہ سے تعلق رکھنے والی فرشتہ صفت اور باکردار خاتون محترمہ یونس صاحبہ کی بلتی زبان کی تحقیق اور تعمیر پر صرف کی ہوئی تیس سالہ زندگی پر نظر دوڑائی جائے۔

محترمہ یونس صاحبہ برطانیہ سے پاکستان اُردو سیکھنے آئیں اور اولاً ملتان شہر میں رہ کر اُردو زبان سے آشنا ہو گئیں، پھر نہ جانے کس نے بلتستان کا راستہ دکھایا، اور خپلو شہر کو اپنا مسکن بنایا۔ یہاں انہوں نے نسوانی بیماریوں کے علاج و معالجے کے لئے ایک کلینک میں کام کیا اور اس علاقے کی خواتین کی طبی خدمات کرتی رہیں۔ اُس دوران اُن بلتی خواتین سے بات چیت کرتے ہوئے، بلتی زبان سے آشنا ہو گئیں۔ آپ یہ جان کر مزید حیران ہونگے جب بلتستان سے راقم سمیت

اُس وقت کے بلتی نامی گرامی شاعر مرخوم غلام حسن حسنی کو اسلام آباد میں بلتی زبان کی کسی تربیتی ورکشاپ میں حصہ لینے کا موقع فراہم کیا، دُنیا کے مختلف ممالک کے کئی زبان دان اُس ورکشاپ سے خطاب کرنے تشریف لائے تھے، حالانکہ ہم دونوں اہل زبان ہونے کے ساتھ ساتھ بلتی زبان کے شاعر و قلم کار کے طور پر جانے پہچانے جاتے تھے مگر ہم بلتی زبان کی باریکیوں سے نابلد تھے۔ محترمہ سے بلتی میں بات چیت کرنے کے بعد یوں لگا جیسے بلتی زبان کے سارے الفاظ کسی لذیذ شربت میں تحلیل کر کے دو گھونٹ میں پنی لیے ہیں۔ بلتی زبان میں اُن کی شیریں گفتگو سننے کے بعد مرخوم غلام حسن حسنی نے انہیں مادرِ بلتی کا لقب بھی دیا۔

زیر نظر کتاب بلتی اُن دلچسپ حیرت انگیز اور حیران کن کہانیوں کا مجموعہ ہے جنہیں محترمہ نے اپنی ٹیم بھیج کر بلتستان کے علاقہ چھور بٹ، مشہ بزوم، اور خیلو کے بعض داستان گو حضرات سے ریکارڈ کروائیں، اور انہیں صفحہء قرطاس پر ثبت کیا۔ ایک زمانہ تھا تفریح کے دیگر سامان ناپید تھے، ریڈیو تک ابھی ایجاد نہیں ہوا تھا، ایسے میں لوگ سردیوں کی طویل راتیں کاٹنے کے لئے لمبی لمبی کہانیاں سنا کرتے تھے اور سنانے والوں کی بستی میں عزت ہوتی تھی۔ ایسے لوگوں کے لیے پردیس میں قیام اور طعام کا کوئی مسئلہ نہیں ہوتا تھا۔ لوگ اپنے گھروں میں اس لئے بھی انہیں پورے اہتمام سے دعوت کھلاتے تھے کہ رات کو یہ ہمیں کوئی اُن سنی داستان سنائیگا۔ مگر اب جدید میڈیا نے اُن سینکڑوں داستانوں کو داستان گو کے ساتھ ٹنوں مٹی تلے دفن ہونے پر مجبور کر دیا، اور بلتستان سے وہ دلچسپ داستانیں

اور کہانیاں ختم ہوتی جا رہی ہیں۔ اس ضمن میں بلتستان کے سرکردہ محققین اور سکالرز ایک دوسرے سے مشورہ کر رہے تھے کہ اگر ان داستانوں کو محفوظ نہیں کیا گیا تو مزید دس سالوں کے بعد وہ لوگ بھی موجود نہیں رہیں گے جن کے سینوں میں اب بھی چند کہانیاں محفوظ ہیں۔ اس سلسلے میں محترمہ یونس اور ان کی ٹیم نے بلتی زبان کی چند کہانیوں کو کتاب کی شکل دی اور اب یہ عوام کے ہاتھوں میں موجود ہیں۔

یہ کہانیاں جہاں بلتی تہذیب اور ثقافت سے مزین ہیں وہاں ان میں معاشرتی ناہمواریوں کے سبب پیدا ہونے والے مسائل، اور ان کے حل بھی بیان ہوئے ہیں۔ میں محترمہ اور ان کی پوری ٹیم بالخصوص جناب محمد ابراہیم تبتم اور جناب حسین علی خان کو مبارک باد پیش کروں گا، جن کی شب و روز کی محنت سے یہ نایاب اور حیران کن کہانیاں اب ہمیشہ ہمیشہ کے لئے زندہ اور پابندہ ہو گئی ہیں۔

احسان علی دانش

شنگ کھنی خسوس بُو

یلے کسل گن روم یولی بادشاہ له فزوفرا بُونے چنگ سه میدپنی انسوک۔
کھوسی مسجد یود سا اوت کلے تئین، شارگو تارگو چوق له لقیہ زون زیرین، چگنگ
منے تئین دُوکے جق گنگ نہ جق چک کھو له بُوی سکیس لے کسل۔ دیرے دے
فزو له اوما چدپا نہ کھوے وزیر پوسی بادشاہ له جوا بیاس، ”لے کسل یا نونو تا له خسوا
شزدے بیاس نہ یری شزدے گویدپا۔“

دو زیربانه بادشاہ سی وزیر پولو له زیرس، ”تا له فوتپا نہ مید۔ امه چه بیک
کھیانی مه زیرس نہ لیا خموپا۔ تا کھیانی زیربانه اوتا کھیانی کھیر ینگ“ زیرے دے فزو
وزیر پولو له منس جُو۔

دیکه نہ خُدا سی بادشاہ له ینگ بُوی چک شزدے بیاس جُو۔ دو کوانہ
ایکھا یولی بادشاہ له سه بُوی میدپنی انسوک۔ کھوسی سه دے بادشاہ پولو له زیرس،
”یری شزدے یری یا فزو یانی تا له شزدے بیوس۔“ دو زیربانه دے بادشاہ پولو لیگی
نونگسپا چن جی یودپنی انسوک۔ دو دے بادشاہ پولو له منے تنگس۔

دیکه نہ ینگ لو خشوم بجی له بادشاہ له ینگ بُوی سکیس جُو۔ یا یولنگ نُو

بادشی ہرتے کنگول بے شنگ کھن چي يودپني انسوک۔ کھوسي بادشاہ له جوا بياس،
 ”لے اتی چوننا له فرو فرے چنگ سه ميد۔ يري شزدے يانونونا له خسوا شزدے
 بيوس۔“ بادشاہ له ميد زيربا کھوله سه مه ين۔ دے فرو کھوله مينے تنگس لے کسل۔
 وزير پونه اے بادشاہ پوسي کھيرني فرونگ له کھوني سي لياخمو بياسے سبق گن
 بلوبس۔

ديها اتا شنگ کھن له نور چي منگموے يودپني انسوک۔ کھوسي دے فرو
 نور ژھوا تئين يقس۔ ديرے دے فرونگ ٹوق ٹوق فيال فيال سونگس۔ وزير پونه
 بادشاہ پوسي خسوفي دے فرونگ له جق چک کوس۔ فلان يول چنگ سلمه چوچو
 زيرين ليگي کوسوندو رگيالموے چک يودلو۔ دو له ميول گنگمي بادشي فرونگ لغم له گوانگ
 لو۔ دو کوانه کھونگ نيسکا سه سونگس لے کسل۔ دے خيرو شنگ کھني خسوس بو له سه
 کوانه کھوسي کھوري خسوسي اتا شنگ کھن له زيرس، ”اتا جو يانگ له خامه اونگس نه نا
 خيره چک زيريد،“ زيرے نه کھوسي زيرس، ”في کاچو نيسکا سلمه چوچو له لغم له
 سونگسيد لو۔ ياني چلتے کھسکوس چي بياس نه نا سه گک جو۔“

زيربانه اتوسي زيرس، ”يانگ شخفو شوخس امه جق چي نيس خسوم ددے
 شوخس۔ نتي گونگا ژھر پوينگ ستقے چک يود، دو له ڈانگ خسوم بيوس۔ نا يانگ له

خلونگ ہرتے چک فچوید۔ یانگ یا ہرتے کھ جوئے شوخس۔ “دیرے جقمے خسوم
بجی لہ اپوشنگ کھن لہ دے ہرتو لئس۔ اپوشنگ کھنی دے ہرتو دینے بیاسے فچوس
جو۔ دو لہ بو بیانہ موکھب چی گوے انشوک، ہا بیانہ ینگ ہرتا گوے انشوک۔

دیرے جقمے خسوم لہ کھو دے ہرتے کھ رونے سونگس لے کسل۔
دیرے لم دوس چگی کھ تھونے دے ملسی کھ اپنی چک دوگین یودپنی انشوک۔ کھو
دے اپنی شدیا اپنی لہ زان بان چی منین جقمے نیس خسوم چی دوس۔ دیکھ نہ جق
چک کھوسی اپنی لہ ترس، “انا جو یولنگ چہ خیرا یود؟ یا یول پوینگ نو سلمہ چو چو
زیرین یودلو۔ ناسہ مولہ چک ہلتا گوے ان۔ یری شردے لم سنے، جلتے کھسکوس
چی بیوس۔“

دو زیربانہ اپنی سی زیرس، “لے بو ہسکے نم لنگ نہ کھا سپس چی اونگی
ان۔ دے کھا سپس پو زونے گوانہ وارزیس کھی رزیس چی تھوبد۔ دو زونے
سونگس نہ می رزیس چی سہ تھوبد۔ دو زونے سونگ نہ کھیانگ دے یول پنگ تھو
نمی ان۔ اے جق لہ نم لنگفا نہ کھو اپنی سی زیرنی لم پو زونے گوانہ چھونو یول
چکنگ نو تھون لے کسل۔ دیرے کھو کھورین کھورین چی ننگ چکنگ تھونانہ دے
نگ پوینگ اپنی چک نہ بو نوے چک یودشوک جو۔ کھولگی ہلتو خسید پا کھوسی اپنی

له زيرس، ”له انو زچس پچس جی چنگ يودا؟“
زيربانه اپنی سی زيرس، ”دينگ گلی بلی ٽکھی يود، کهيانی يو ٽھونگنوڪ نا
ٽھونگ.“

کھوسي بلتو خفي کھ دے بلی ٽھونگسے نه ترس، ”يدانگ له زان بان جی
فچوے چنگ ميد پنی انا؟“

زيربانه اپنی سی زيرس، ”له ملی اتانگ نو چنگ سه ميد.“
زيربانه کھوسي ٽمول جی بچھی اپنی له مينے نه زيرس، ”يانگ له گو نمھ ٽي نوي
دخون جی کھيونگ۔ ينگ ندانگ له گيونسيا گو تھق گوے زان بان جی سه کھورے
اونگ۔“ ديرے اپنی سونگسے مانگ له گو پچس جی نه زچس ٽھونگچس گنگمه کھورے
تھدے خوشار گو مين لوقسے تھونس جو۔

ديرے جق خسوم بجی له اپنی سی کھو له ترس، ”له ملی اتا کھيانگ گار نه
اونگھی ان؟ گار گوے ان؟“

زيربانه کھوسي زيرس، ”انو جو، يتي يولنگ سلمه چوچو زيرين خاتون جی
يودلو۔ يو له ميول گنگمی بادشي بونگ لغم له اونگسيد لو۔ نا سه يو له لغم له اونگھی ان، يري
شزدے جلته کھلته بيوس۔“

زیربانہ اپنی سی زیرس، ”دو بدوٹو، نا ہسکے دوری سونگے کھورے ہلتے
 نہ یانگ لہ خیرا زیروک۔“

دیرے جقمے کھنک لہ اپنی لہ ینگ نمول بول چی منے نہ زیرس، ”اپنی
 جوتا یانگ چک سونگے ہلتوس۔“ دے ایو سلما چو چو خسوسی او انسوک۔ موسی
 جوبیاس بوبیاس چی کھورے اے جق لہ سلما چو چو نہ تھوکپا سونگس لے کسل۔ موے
 کھر پولہ فولادی رگیا بق یودپنی اپنا۔ اپنی سلما چو چوے کھرنگ نو سونگے نہ زیرس،
 ”انالے بوٹو میول گنگنگ نہ نری بوٹو لہ بادشی بو گنگمہ لغم لہ اونگسید زیرے کوانہ نا
 لہ گرگو سونگے ہلتا اونگنی ان۔ فی بوٹو ینگ تھونگنوگا بہ تھونگ شمسے۔“ یوزیرین اپنی
 سی نو زوم چی بیاس جو۔

سلما چو چو سی زیرس، ”او یانگ نو مہ ٹوس۔ کھونگ لہ نا گار تھوبے،
 کھودانگ سٹونگے دوکے یود ینگ۔ کھونگ لہ نا تھوبی ملا مین۔ فی دی شغرن
 پوینگ نو پولو ہر یسے منگا چک ژا سی ہلی رگو سترانگس نہ دے می لہ نا ڈوکھی
 ان۔ رگو ژھنگمی ڈفوق پو فی رفسلی برنی ننگجونگ تھوننا رگوپسی ان۔ دیکھ نہ نا سی
 چندنی زدو نگیو کھرولبا فنگمی ان۔ دو کھرولبا رگوپسی ان۔ دیکھ نہ نا ستور بی ان۔ نا سولہ
 تھوبس نہ دے می لہ نا ڈوکھی ان۔ دے گنگمہ سولہ گوے مین، یانگ نو مہ ٹوس،

کھو کھول مہ بیوس۔“

اپنی سی دے خیرا گنگمہ موینگ نہ فیونگس لے کسل۔ دیکھ نہ لوقسے اونگسے
 دے خیرا گنگمہ دے فزو لہ زیرس لے کسل۔ دیکھ نہ اپنی سی ینگ زیرس، ”اونگمو
 نہ بادشی فزو گنگمہ اونگسے ننگ امہ پولوینگ رگیال چی سولہ سہ مہ تھوبا ننگ۔“
 اے جق لہ کھو گھری فیوخ لہ کھور باگوانہ کھوری ککا پئسکا نہ ٹھوکس۔ کھوئی
 سی کھولہ ترس، ”لے فزو کھیانگ گار نہ اونگفی ان؟ گار پا ان؟“
 زیربانہ کھوسی زیرس، ”تایا یولی می ان جو۔“

زیربانہ کھوئی زیرس، ”اونہ کھیانگ نیا لہ زان بان چی فچوا ڈو کٹوگا؟“
 کھوسی زیرس، ”لیا خمو لگ جو۔“ کھونگ لہ دے جق لہ نہ کھوسی زان
 بان چی فچوین ڈوکس لے کسل۔ اے جق لہ کھونگ ینگ پولو لہ سونگس۔ گھری
 ننگجونگ کھونگ مہ لہ مہ تھونس۔ تا شنگ کھنی خسوس بو کھوری خلونگ ہرتے کھ
 جونے نہ انا کھری ننگجونگ بلس۔

پولو فیونگسے کھیونگسے شغزینگ گین گو گین ٹھورگو ٹھور ڈنوق کھیریدپا لے
 کسل۔ دو تھونگما نہ سلمہ چوچو لہ اشن سینگ مہ خسوت سونگسے نہ دوخسے تم لن چی
 زیریدپا لے کسل،



کھیانگ له گین لم نورے اونگفی ان نه ناگین لم هلتنوک
کھیانگ له تهور لم نورے اونگفی ان نه نا تهور لم هلتنوک
رگیاخ چهد سونگسے اونگفی ان نه نا کھیانگ له رگیاخ بوزوک
هلم چهد سونگسے اونگفی ان نه نا کھیانگ له کنگ هلم سکونوک
تا هرتا چک نه می چگی چه پولو؟

یلے کسل دو کوانہ کھوسی زیریڈپا، ”نالہ رگیاخ چھمے اونگنی سے مین۔ نالہ
لم نورے سے اونگنی مین۔ ناسلمہ چوچو لہ لغم لہ اونگنی ان۔ کھیانگ ڈوکھی ان نہ
ڈوکھی ان زیر۔ ڈوکھی مین نہ ڈوکھی مین زیر۔ ربلوکھ کھیانی ڈوکھی مین زیر نہ نالہ
کھری کھر کھر بلونگ، یول یول بلونگ گو چوکھی ان۔“

موسی زیری، ”شکھی بادشونگ سے نالہ لغم لہ اونگسید۔ نوبکھی بادشونگ سے
نالہ لغم لہ اونگسید۔ ناکھیانگ لہ چا ڈوکٹوک؟“

زیربانه کھوسی زیری، ”شکھی بادشونگ فی ہرتاری پا ان۔ نوبکھی
بادشونگ فی کھی رزیا ان۔“

دو زیربانه موسی زیری، ”اونانا ہسکے گنگمہ زد مے شترینگ پولو ہرے
چوگید۔ سوسی کھوانگ ژاسی ہرے بلی رگوسترانگے جوگی ڈفوق پونی رفسلی برنی
نانگجونگ تھون چوکس نہ نالہ دو لہ ڈوگید۔“ دیرے دو کوانہ کھوشومو بیاسے اونگے
ینگ کھوری ملی کھے ڈوکے ککانیسکا لہ زان بان فچوسے ڈوکس لے کسل۔ دیرے
کھوے ککانیسکا تھل فوق تھل فوق سونگے تھونانہ کھوسی ترس، ”چنالے بادشی
نونونگ درنگ چناسونگس؟“

دو زیربانہ کھوئی زیرس، ”چہ بیک لے، نیا چوق پولو ہرژیک زیرے من
 نہ ہرتاپے چک تھونس۔ کھوسی سولہ سہ پولو نہ غی گو مہ چوکس۔ گین گو گین ڈفوق
 کھیرس، ٹھورگو ٹھور ڈفوق کھیرس۔ درنگ نہ جق خسوم ان کھوسی سولہ سہ ریس چی
 مہ منا۔ دو سے موسی زیرسید، ہسکے چندنی زدوونگپو کھولبا فنگمی ان۔ دو سوسی کھولس
 نہ دولہ مو ڈوکپی ان لو۔“

شنگ کھنی خسوس بو لہ اپنی سی زیرے یودپا، ”دو کھیانگ لہ کھوٹکھول مہ
 سونگ۔ نا کھیانگ لہ کونڈغی سترے چک کھیونگسے منید۔ کھیانی یوسمونلم چی بیاسے نہ
 تیانگس نہ یانگ لہ دو گرولی ان۔“ ان نہ ان اے جق لہ سلمہ چو چوسی چھونگو
 چندنی زدوونگپوے کھیونگسے ہرنی ڈونو کھولبا فنگس لے کسل۔ تا بادشی بو گنگمہ سی
 چھونگو چھونگو چک چک ستریونگ کھورے دے چندنی زدوونگپو کھولبا فرالوکھ بیاس۔
 امہ سولہ سہ دو مہ گرولس۔

دیرے اے جق لہ اپنی سی کھولہ دے سترے کھیونگسے منسیدپا، کھوسی
 یو کھورے سونگس۔ دیرے کھو دے چھہ سونگی یوا بورنی کونڈغی سترے کھورے
 یونگما نہ ہرتق چونگی سی روا بیاس۔ دو لہ سولہ سہ مہ اوس۔ دیرے کھوسی سمونلم چی
 بیاسے نہ زیرس، ”دی پونیس پونیس کھیر سا کھیر سونگ شک۔ اے چک پوسلمہ

چو چوے بختونی زان لہ سونگ شنگ۔ “یو زیرے تیانگما چک زدو نگپو لہ پو خسوم سونگس۔ نیس پو ختم کھیر سا کھیر سونگس جو۔ چک پو یکھ لوس۔ شنگ کھنی خسوس بُوسی دے من نہ ہر مق گنگمہ لہ سکوس، ”یا کھدانگ سوسی مہ کوس مہ زیر، مہ ژھور مہ زیر، شنگ کھنی خسوس بُو لہ رگیل تھو بسید ہے۔“

دو زیر بانہ سلمہ چو چوسی زیرس، ”دخن نا بیر لہ ستور بی ان۔ سُو لہ تھو بس نہ دے میو لہ نا ڈو کپی ان۔“

موسی دو زیر بانہ ینگ ہر مق گنگمہ چھقس۔ دیرے کھو ینگ شوخمو بیاسے اونگسے کا چونگ لہ زان بان چچی فچوسے یقس۔ دیرے کھونگ کھا یگی رنگ بنگ کھیرے کھا سکمے تھونس جو۔ کھوسی ترس، ”انالے بادشی بُونگ یدانگ لہ چنا سونگس؟“

زیرے تریانہ کھونی زیرس، ”نیا لہ چنگ نم لنگ چچی مہ سونگس۔ چنگ سہ مینمی فزوی چک اونگسے نہ دے زدو نگپو کھوسی کھرو لے فنگس۔“

دیکھ نہ کھوسی کھونگ لہ زان بان چچی مینے نہ کھوانگ اپنی لہ ینگ ہر تخ بخ چچی کھورے اپنی شیدا سونگس لے کسل۔ اپنی لہ کھوسی ینگ جو سلام چچی بیاسے نہ زیرس، ”پیلے انو بیر لہ مو ستور بی ان لو۔ سُو لہ تھو بس نہ مو دو لہ ڈو کپی ان لو۔ دو

لہ ناچہ بیا؟“

دو زیربانہ اپنی سی زیرس، ”موے گونگما ژھر پوینگ غونی سکیورا بگیا تنگسے یود۔ دینگ نو رگشہ رگشہ غون گن سمنے یود۔ کھیانگ دونگ گنگمہ لہ ملا مہ ٹھوپھی ان۔ یینگ ژھرمارے غون چہ ہرنیدے یود۔ مو یینگ نو جوکسے دوکھی ان۔ کھیانی فی ہرن سکمسید زیرے نہ گری تنگسے چدس نہ یا غون پوینگ نو مو دوکھی ان۔“

کھوسی ”لیانمو گگ“ زیرے لوقسے اونگس۔ اے جق لہ کھو کھورین سونگسے دے غونی شدیا تھونا نہ کھوانی کھوانگ لہ زیرس، ”لے تازی ہرن سکمسید، سلمہ چوچوسہ مہ تھوبس۔ نا یا غون پو فشقسے زیک“ زیرے کھوسی گری فیونگسے فشقووک زیربانہ

دیرے موسی زیرس، ”لے لے کھیانی سلمہ چوچور دبیدا؟“ زیرے مو دینگ نہ بیونگس لے کسل۔ دے من نہ ہرق پوسی روا بیاس۔ گنگمہ لہ سکوس۔ سلمہ چوچوشنگ کھنی خسوس بو لہ تھوب۔ موسی ہرق چوق لہ سکوس۔ ری زونے ژوس، چھو زونے ہرقس۔ فور بی بیہ نہ پھوی نیہ لہ تھونے من موسی گنگمہ درانگ چوکس۔ دیکھ نہ موسی زیرس، ”تاچہ بیک لے شنگ کھنی خسوس بو، نا چھونو چھونو بادشی

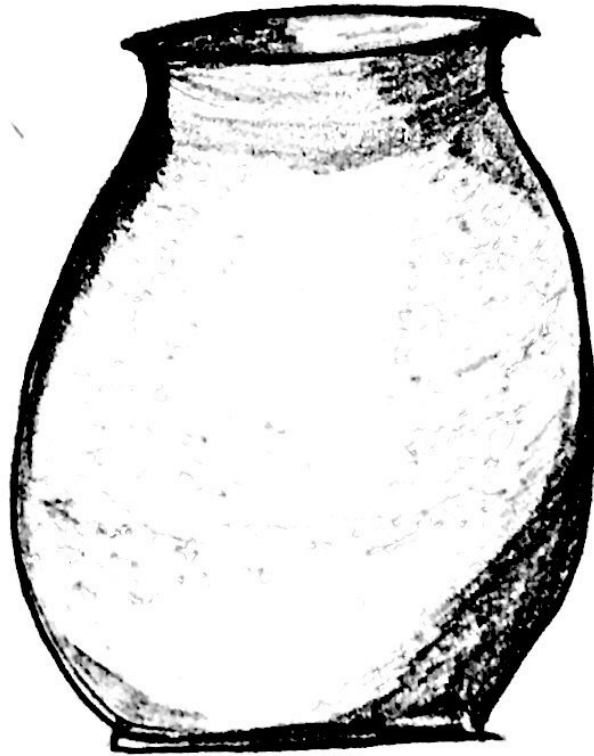
بُونگ لہ مہ دُونفی اِنپا۔ تانی سپلبہ کھیانگ لہ تھوبا نہ۔“

زیربانہ کھوسی زیرس، ”لے سلمہ چوچو کھیانگ لہ گیودپہ مہ سونگ، نانگ
سہ روم یولی بادشی تھہ چُونگ خان اِن۔“ دو کوانہ موسہ منگمو رنس۔ پئسکا تھدے
خسودے کھوری کھرنگ کھیرے دُونفی رُونگ نہ خپیرا لے کسل۔



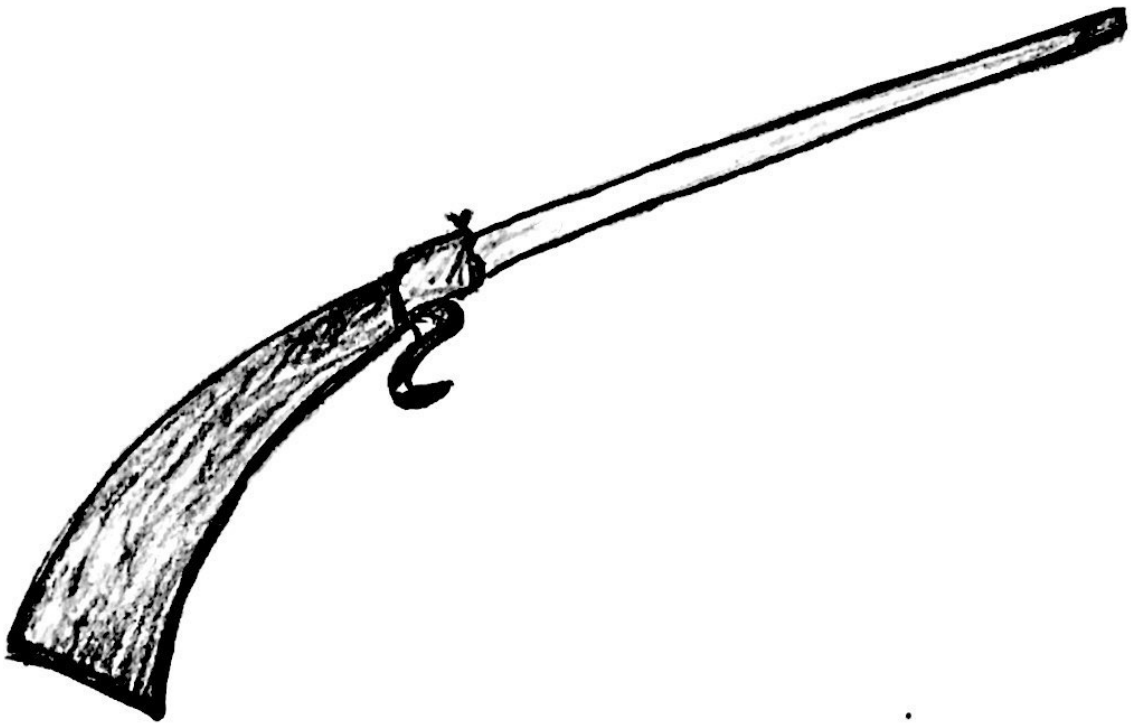
ہرک پائینسی زدر ونگ

یلے کسل گن ملے چک لہ ہرکپا فروی نیس یودنوک جو۔ جتی چک دے
فرز چک پوسی گھوری اتا لہ تھونگ مہ چوکپا بجوے کھیونگے نہ بجوے ہر کوخمہ تھونے
من پو ہرتا شلنگ تنگس۔ دیکھ نہ کھتری مار چی چھو پخی تنگے نہ سلنگے یقس۔ دیکھ
نہ کھوسی گھوری اتا لہ زیرس، ”لے اتا یری شزدے نالہ تواق چی لیگی سنیان
اونین یود۔ یری شزدے یانی دی ماری بجو گھورے سونگے نالہ لیا خمو تواق چی
کھیونگ۔“



دو زیربانہ اتا سی زیرس، ”لیاخمو گگ لے بو“ دو زیرے اتوسی ماری
بجو کھورے ژونگما کھیرس جو۔

ایکھ اے ہرکپا فرو چک پوسی بلچقکری تواق چی لیاخمو بلچق انا ژوخ
بیاسے مہ رگشے بیاسے فجو سے نہ کھوری اتولہ زیرس، ”لے اتا دیبک خپت پولیگی
منگموے گوید۔ یانی یا تواق پوکھیرے ژونگسے مار بار چی کھیونگس نہ لیاخمو گوید۔“



اتوسی ”لیاخمو گگ لے بوژھا زیرے دے تواق پوکھورے ژونگما
کھیرس۔“ دیرے کھو دڑولے لم دوس چگی کھہ تھونانا نہ دو پنھید پو اے فروی اتو نہ ٹم

ٹھوکس جو۔ دے اتوسی اے اتولہ ترس، ”لے رگا کھن یانگ گار شختی ان؟“
 زیربانہ کھوسی زیرس، ”نادی ماری بچو لیا خموتواق چی نہ بجوا کھیر بی ان۔
 فی بولہ تواق چی لیگی سنیاں اونین یود۔“
 دو زیربانہ اے اتوسی زیرس، ”اوننا لیا خموسونگس۔ ناسہ دی رگشہ تواق
 پومار بار چی لہ تنگما کھیر بی ان۔“

”اوننا لیا خموسونگ نڈانگ پئسکا یونگ سپیسے بیا کھیونگ۔“
 دو زیربانہ اے اتوسہ رنس جو۔ تواق ژونگما کھیونگفی اتوسی زیرس، ”کھیانی
 تواق پوکھورے کھری ننگ نو سونگ۔ ناکھری بچو کھورے نری ننگ نو گوید۔“
 یوزیرے سوسوسوسوے لم گن لہ دزول لے کسل۔
 دیرے تواق ژونگما کھیونگفی اتوکھوری ننگ نو تھونس۔ بوسی تریانہ زیرس،
 ”یلے بونا لیا خموماری بچو چک کھیونگسید۔ دیپک رگون پونڈانگ لہ تا قرال گوید۔
 دیرے جتی چی کھتک لہ بوسی زیرس۔ اتایا مار پوبچوسے یقپاکھیونگ۔ زیرے نہ
 کھوسی تھب پیکھ کلے مے تنگس۔“

دیرے بچو لہ ژھوکھوربانہ ہرتا شلنگ پوسی مار پوبھوپ تھینے نہ بچوینگ
 شلنگ پوشولوق بیونگس جو۔ دے فرولہ لیگی خامنگ اونگس، کھولہ خمسس، ”یوپا

نری یا بلچقکری تواق پو لہ بلتین دُوکٹوکپا۔ یو ژوخ پو اتا فچوسے دُوکپوپا نایانے
گ۔ “یو خسمے کھوتانگ نونہ بیونگسے سونگس لے کسل۔

ایکھ تواق لینفی اتو بی فزوسی جقمے نیس خسوم لہ تواق پوینگ سمن رندی
تنگے ہر تخ چی لہ فنکما سونگس لے کسل۔ کھوسی تواق پو ہر تخ لہ فنکما نہ دم پو نہ نیمبو
بلچقکر لہ گار کھڈس جو بجقمے نیس سونگس لے کسل۔ کھوری کھابک گن لہ سمن چھر
فوقے ژھوب ژھوب سونگس۔ تاکھولہ خسمس، “یو ژوخ پو اتا فچوسے ژھونگ لہ
تنگما نہ، رب چھدنی بلچقکری شو شوی کھیونگنوکا؟“ کھولہ سہ یو خسمس “یو ژوخ پو اتا
فچوسے دُوکپوپا نایانے گ۔ “زیرے نہ کھوسہ فیانے دروس لے کسل۔ چک پو
تھورونہ فیانے گینو سونگس۔ اے چک پو گینو نہ فیانے تھورونہ سونگس۔ لم گٹ چگی
کھ کھونگ پینسکا سہ تھوکس لے کسل۔

چک چک پو لہ گار گوسے ان زیرے تریا نہ چک پوسی زیرس، “چہ
لے رگاھن ناسی چنے رگشے تواق چی فچوسیدپا، فی اتوسی کھوانگ سہ می فچوسے
ژونگما کھیرے نہ ہرتا شلنی بجوسے کھورے اونگسیدنوک۔ یو اتا فچوسے دُوکپوپا نایانے
فیانے گوسے ان۔“

دوکوانہ اے ہرکپا فزوسی زیرس، “اوناکھری بلچقکر پورگیالہ، چھون

ہرک پائیس زڈونگ

کے بے تنگے یودپنی انسوک۔ ناسی ہرئخ لہ فنکمانہ ڈم پو نہ نیمبو درا نیس سونگس۔“
دو کوانہ تواق فچوکھن ہرکپوسی زیرس، ”لے رگا کھن نڈانگ نیسکوے
ہرک پو درا نہ درا سونگس۔ تا نڈانی یا ہرک گن ینگ ملے لہ بیا کھیونگ۔ نئی
یونگ تا گنگمہ لہ نونسید، نئی ہرک گن ینگ ڈرولہی مین۔ نڈانگ ینگ ملے چک
لہ بیونگ۔“ یوزیرے کھونگ نیسکا ینگ ڈرولس لے کسل۔

دیرے جقمے کھنک لہ کھونگ ینگ یول چگی تھنے لہ تھونس جو۔ یولی تھنے
لہ موڑیا نگو اپنی چگی ننگ پو یودسوک۔ کھونگ نیسکا دے ژھن پوموے ننگ نو
برانگسہ ڈوکس لے کسل۔ دیرے ژھن لہ کھونی سی اپنی لہ ترس، ”انا انو یول
کنگ چہ خیرا یود؟“

اپنی سی زیرس، ”چہ خیرا یود لے بو، یول کنگ چنگ سے تھیب تھب
چی مید۔ نا موڑیا نگو لہ سوسی چہ زیرید نہ چہ کوید؟“

کھونی زیرس، ”لے انو کوسے ژھورنے چی سے خیرے تونگ۔“

زیربانہ اپنی سی زیرس، ”لے ملی اتا نئی یولی بادشوشے درنگ نہ جقما
بڈون سونگس۔“

کھونگ لہ یوکوانہ زیرس، ”اخ لے، دے بادشولگی لیا خمویودپا۔ کھو

رگلسا؟“ چک پوسی اے لہ زیرس، ”لے نڈانگ بادشاہ لہ فاتحہ باتھے لہ دونگ۔“
 دو زیرے نہ کھوئی اپنی کھدے کھودانی سی کھورے اونگنی کھورہہ نيسکا بلونمہ لہ
 کھورے، بادشی رونگ کھنی فیوخ لہ اپنی سی زگور بین لم ہلتنے کھونگ کھیرس۔ دیرے
 کھونگ دیکھ تھونما نہ کھونگ لہ تھونگس، ستونگمہ رے تنگسے یودسوک۔ امہ سبق زیربی
 اخوند بخوند چی سوسہ میدسوک۔

کھوئی سی اپنی لہ زیرس، ”انو جو یانگ کھوربو کھورے لوقسے سونگ۔ نیا
 بادشاہ لہ سہ زدم بودپنی فیاق چی بین دؤگید۔ کھوئی اتا لہ منگمو قنقی ان۔“ دو
 زیرے نہ نيسکا دے ستونگمہ رینگ جوکسے سبق زیربا ژوپخی بین دؤکس۔ دؤکسے نہ
 کھوئی گراخفو بیدپا۔

تواق فچوکھن پوسی زیرس۔ ”لے نڈانگ نيسکوسے ہریک پویا موقعی کھ
 لینگ اونگس نہ اونید، مید نہ مید۔“

اے ہریکپوسی زیرس، ”اونازیر نڈانگ چہ بیک؟“

زیربا نہ تواق فچوسنی ہریکپوسی زیرس، ”نڈانگ نمزو بولبا چک نہ بادشی
 رونگ کھنگ پو بی کنگلوی خیمنگ پو فودید، دیکھ نہ کھیانگ دینگ جوکسے دؤک۔ نا
 سی ینگ خیمنگ پو کلے نہ سہ بے تنگسے ینگ فچوسے یغید۔ دیکھ نہ نا بادشی کھرنگ

گوید، سونگسے سلام بلام چھی بیاسی لزالہ، 'بوا گار شخص؟' زیرے ترید۔ تریا نہ کھوئی
 زیربت، 'بوا گیورے جقمے کھنک سونگس۔ زیربانہ نایا اللہ یا امام زیرے گوینگ
 تیانین براننگ تیانین قاؤ بیاسے نوید۔ دیکھ نہ بادشی بو لہ زیرید، 'اونایری
 شزدے نی اتا سی ژھونگ لہ سونگسے لوقی وخ لہ خسیری کیا لبوی چک بادشی شدیا
 یقپا منے یودپنی ان لو۔ دیپک خپت پو منگموے گوانہ یری شزدے زیرے اتا
 سی یو کھیونگا تنگنی ان۔ گوانہ یری شزدے یو شزدے بیوس۔'

زیربانہ کھوئی زیربت، 'نیا لہ بوا سی چنگ ہرمنگ چھی بیاسفا مید کھیانی
 غزون تنگمی ان۔' زیربانہ ناسی زیرید، 'یری شزدے یدانگ مہ چھیس نہ یری بی
 دو کسکھی کھ بوا لہ تریا شوخ۔ شخے یانی زیر، می چک اونگسے یری شدیا خسیری
 کیا لبوی یقسید زیرید دو چہ ان جو؟ یو یودپنی انا مین؟ یودپنی ان نہ یودپنی ان
 زیر۔ میدپنی ان نہ میدپنی ان زیر۔'

زیربانہ خیارے میدپنی بادشوسی چہ زیروک؟ کھیانی مزار پنگ نہ یو
 زیر، 'حق ان لے بوڑھایا کھیم پو زیربا بجیدفوسی نالہ اشن ژھرانگ بلتین یود۔
 مے غدو سونگسید۔ کھری شزدے شوخمو کھولہ دے خسیری کیا لبو منے تونگ۔' زیربا
 نہ کھونگ لہ خسمید، 'یلے نری بوا لہ اشن ژھرانگ ننگ۔ خسیری کیا لبو کھیونگسے کھولہ

شومو مے تونگ۔ دیکھ نہ شامی تھوگوانہ نا اونگے کھیانگ رونگ کھنگ پوینگ
 نہ خیمنگ پو لینے فیونید۔ دیکھ نہ نڈانگ نیسکوسی خیسری کیا لبو لہ فید بید۔“
 زیرے نہ کھونگ چوق خمزوبل بول گوانہ نیسکاسی بادشی رونگ کھنگ
 پو بی کنگلکھو برو سے خیمنگ پو فودے نہ دے بجو فچوکھن پو دینگ جوکے بادشاہ
 نہ شول زدیب تنگسے دوس۔

ایکھ تواق فچوکھن پوسی خیمنگ پو کلے تھلبہ بلے تنگسے پینچی فچوسے نہ کھو
 بادشی کھرنگ سونگس لے کسل۔ بادشاہ لہ سلام بلام چی بیاسفی لزینگ ترس، ”انہ
 لے کسل بوا گار شخص؟“

زیربانہ بادشی بوسی زیرس، ”چہ بیک لے رگا کھن بوا ستورے درنگ
 نہ جقمے بدون بگیاد چی سونگس۔ کھیانگ سو ان گار نہ اونگفی ان؟“
 زیرے تریانہ کھو قاؤ بیاسے ٹوس۔ گو ردونگس، برانگ ردونگس۔ دیکھ نہ
 کھو لہ کھرنگ نہ زان بان چی کھیونگس۔ یوزا چھمفانہ کھوسی بادشی بو لہ جوا بیاس۔
 ”یلے کسل نئی اتاسی نینگ ژھونگ لہ سونگسے نہ لوچی وخ لہ کھور پو بلچو گوانہ خیسری
 کیا لبوی چک بادشی شدیا امانت یقسے یودپنی ان لو۔ یو دیبک خپت پو منگموے گوا
 نہ اتاسی کھیونگا تنگفی ان۔ یری شردے سونگ نہ یولزوقسے من۔“

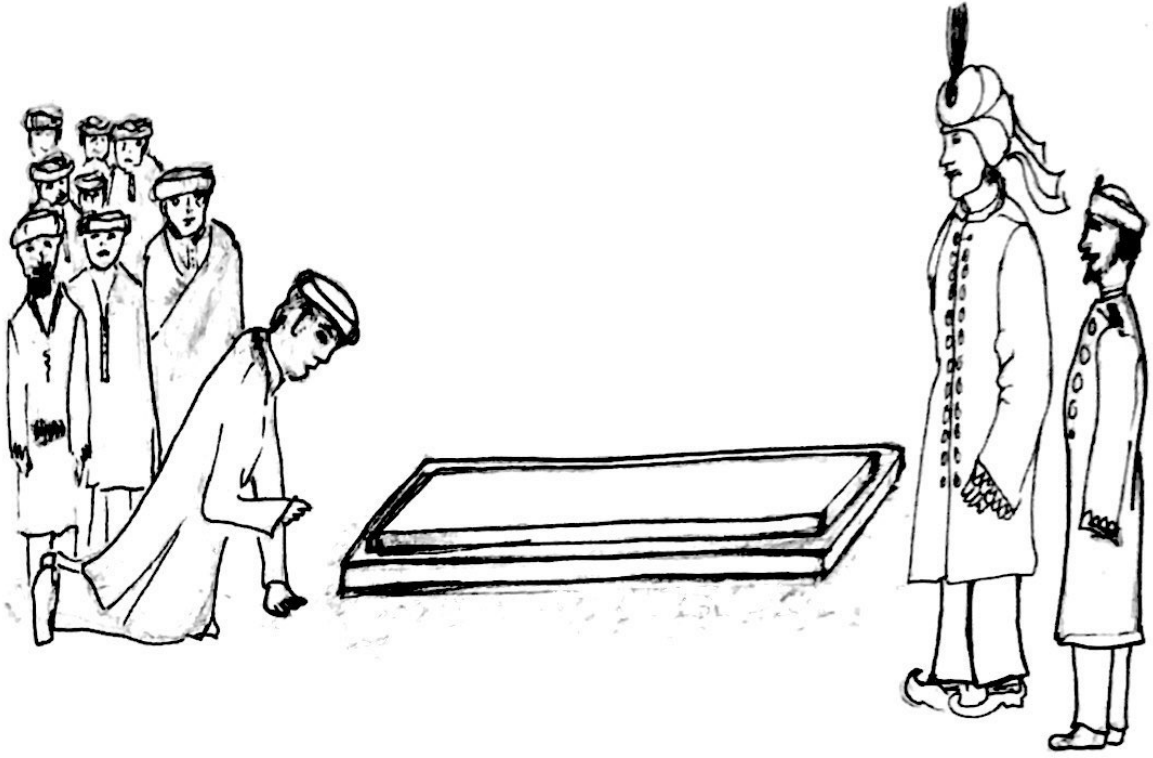
دو زیربانہ بادشی بوسی زیرس، ”لے رگا کھن چنگ چھدکھ مید پنی ہنہ نئی
بوا سی چنگ ہرمنگ چی بیاسفا مید، نہ نیا لہ کوسفا مید۔ نہ کھچیم چی زیرفا مید۔
دو کی سکل لہ خیری کیا لبوی گار نہ کھیونگ؟“

دو زیربانہ کھوسی زیرس، ”لے ملی اتانا غزون چا تنگنوک۔ یانگ مہ
چھیس نہ یری بوالہ تریا شوخس۔ بوا سی یود زیرس نہ نالہ تھوب کھن۔ مید زیرس نہ
مہ تھوب کھن۔“

دو زیربانہ اے می گنگمہ سہ تنگ بگیالے نہ زیرس، ”لے چہ سترومید چی
یود؟ چہ خیرے زیرید؟ تا شسفی می چگی رونگ کھنگ پنگ نہ خیرے زیروگا؟“

دو زیربانہ کھوسی زیرس، ”لے بادشی بویانگ شوخس۔ بادشاہ سی یود
زیرس نہ تھوبٹوک۔ مید زیرس نہ مہ تھوب ینگ۔“ دے جنفی ژھن پوکھو کھرنگ
دوکس۔

گیوخسپانہ بادشی بونہ نیسکا ہلڑخمہ بنخمے کھورے بادشی دو کسکھی کھ اونگسے،
فاتحہ باتے بیاسے ہلڑخمہ بنخمونگ بگو سے تنگسے نہ بادشی بوسی زیرس، ”یلے بوا کسل
دینے می چک اونگسے کھوسی زیرید، کھوئی اتوسی یری شدیا خیری کیا لبوی چک
یقے یودلو۔ دو چہ ان جو۔ یو یود پنی انا مین؟“



دو زیربانہ ایکھ بچو فچوکھن پو دے رونگ کھنگ پنگ جوکے یودپنی لا،
 کھوسی دینگ نہ زیرس، ”ہتی لے بوڑھایا کھچیم پومہ زیرفوسی مے غدوسونگے فی
 جنگمہ لہ جوکے یود۔ کھری شزدے یوکھولہ کھیانی شوخمو مینے تونگ۔ یوزیربونا لہ
 بجیدشوک۔“

دوکوانہ گنگمہ بگیالے دروقسے زیرس، ”لے کھوے حق انمنگ۔ مین کھولہ
 شوخمو بیاسے خسیری کیا لبو فیونگے مینے تونگ۔ مید نہ بوالہ ینگ ژامڑے کھرس
 کھرس گوات۔“

بادشی بوسی دے می لہ زیرس، ”یلے فرو نالہ نہ نوزن مید۔ کھری خیری
کیا لبو گو ان نہ کھیانگ فیونگے کھیر۔“ زیر بانہ کھو شوخمو بیاسے سونگے خیری چھونو
کیا لبوی چک لہ تھقبہ تنگے کھورے فیونگے کھیونگس جو۔

ایکھ دے شرگو بچو فچوکھن پو رونگ کھنگ پوینگ نہ فیونگما سہ مہ گوا کھو
شوخمو بیاسے یا کیا لبو کھورے کھوری ننگ نو سونگس لے کسل۔ شرگو بچو فچوکھن پو جقمہ
خسوم سونگس، کھو دینگ نو نید اونگے ہلتو خسے ہلتو خسے نہ کھو انا مزارنگ تروسی
سب سونگس۔ دیرے کھو دینگ نہ لنگے خیمنگ پو لہ گو بو تیانین کنگ فرس سا
فرس بیاسے بیونگس لے کسل۔ تھلبہ فید چی رونگ کھنگ پوینگ سونگس۔ دیکھ نہ
خیمنگ پو کھوسی ینگ کلس۔ تھلبے چھونچی ینگ کھتری تنگے پینچی فچوسے اونگما نہ کھو
لہ ہرکانو چکنگ نہ خیری کفشی یکہ چک بودے یودے تھوبس لے کسل۔ کھو لہ
خمسس، یلے بادشی بونونگ یوری کھوربا اونگے موے کفشی یکہ چک پو یکھہ بودنی
انمنگ۔ دو کھوسی کپتی کس بر چکنگ بورے نہ اے یکہ چکپو ژلے سونگس لے
کسل۔

دیرے اے تواق فچوکھن پوسی کھو شیدا یود زیر بو ہلتا لہ اونگے دے
رونگ کھنگ پو بی شیدا سنا کھلے چنگ سکت چی کوانا میدانگ ہلتس۔ دے من

نہ کھولہ دے بجو فچو کھن پو ابا نہ اونگمو تھونگس۔ تھونگما نہ کھو سونگسے زیرس، ”لے
رگا کھن نا کھیانگ فیونگما اونگفی اپا، کھیانگ دی رونگ کھن پنگ نہ چہ بیاسے
بیونگس؟“

دو زیربانہ کھوسی زیرس، ”لے کھیانگ رب چھدنی انمنگ نا بلوانگما
اونید زیرے نہ درنگ نہ جتما خسوم سونگ۔ نا ہلتوخنے ہلتوخنے شیدسوک۔ ہلتوخنے
ہلتوخنے نہ فی یک گن ٹھوب سونگسید۔“

دو زیربانہ تواق فچو کھن پوسی زیرس، ”لے نا بادشی بوسی ینگ یا خسیری
کیا لبوکو قسے کھیروگا جسمسے شوخمو بیاسے یونگ نو فنگسے نہ کھیانگ فیونگما اونگفی اپا۔ اونا
کھیانگ گار سونگفی اپا؟“

بجو فچو کھن پوسی زیرس، ”نالہ خسیری کفشئی یکہ چک تھوبسید۔ دو اے کپتی
بر پوینگ بورے نہ اے یکہ چک پو ژلے گوے ان۔“

زیربانہ کھوسی زیرس، ”یا یا دو انا شوخمو سونگسے اے یکہ چک پوسہ ژلے
کھورے اونگ۔ دیکھہ نہ ندانگ نیسکو نیمبو گ۔“ دے تواق فچو کھن پوسی کپتی بر
پنگ ہلتا نہ کھولہ دے خسیری کفشئی یکہ چک پو تھونگس۔ تھونگما نہ کھو یو کھورے
شورس۔

دیرے بچو فچو کھن پولہ اے یکہ چک پولہ تھوبا لوقے اونگے ہلتا نہ کھو
 لہ تھونگس۔ تواق فچو کھن پولہ سی خیسری کفشو یقفی ملیسی کھہ نہ کھورے شورے
 میدسوک۔ دیرے کھوسی کھو بدے کھیرس لے کسل۔ کھو شورس، کھوسی بدس۔ کھولہ
 خمس، ”یلے دی رب چھد پولہ سی یا کفشو کھورے بگیونگ۔“ زیرے نہ کھوانگ
 سہ بگیونگس۔ دے تواق فچو کھن پولہ شورے شوخمو کھوری ننگ پولینگ جوکس۔

ایکھ بچو فچو کھن پولہ تھونے نہ چک لہ ترس، ”لے رگا کھن کھتی پولینگ
 یودپنی دے ہرکپو بی ننگ پولہ گو ان؟“ زیرہا نہ کھوسی کھولہ دے ہرکپو بی ننگ
 پولہ بلتس۔ نئی زگو چوکے یودسوک۔ کھو گیب پولہ پوری کھورے ہلتا نہ کھولہ تھونگس۔
 گیب پولینگ نو کرکونگ چک یودسوک۔ یا کرکونگ پولہ ہلتا نہ کھولہ تھونگس۔
 کھوانگ نید اونگے کھوری بوسترنگ پولہ زیریدسوک، ”یلے بوسترنگ پقری بچو
 فچو کھن پولہ اونگس نہ کھولہ زیر، نا ملا اونگفا مید۔“ بوسترنگ پولہ سی یا زیرس۔ دیکھ نہ
 زیرس، ”نئی دے فیوکپو پھونوسی درنگ بل کھل تنید لو، نا دیکھ گوید۔ نا کھیانگ لہ
 زان بان چہی فچو سے یغید کھیانی زو۔“

دیرے تواق فچو کھن پولہ سی نید اونگے دوکے نہ زیرس، ”چوقپا یا ملک گن

زبے یوق ہے۔“

زیربانہ بوسترنگ پوسی زیرس، ”کڑی ملک پویا کڑی زگوے تھوق بر
 لہ یود۔ بلٹی ملک پو ملک ژھنگ تھنگار اوپنگ تھلنگ تنگے یود۔ فمی ملک پویا
 ننگونگ فیال لہ تنگے یود۔ خسیری کیا لبو غبوسی شدیا دونگ پنگ کھتری فونگما تنگے
 یود۔ دے ژھنگمہ کھولہ چہ بیاسے ہرتچا گگ۔ کھولہ نام تھوبید؟“

بجو فچوکھن پو لہ دے ژھنگمہ چوق کوس لے کسل۔ مو بل کھلبا گوے من
 نہ کھوشومو بیاسے سونگے موڑیا نگو اپنی چگی ننگ نو تھونس۔ کھوسی اپنی لہ زیرس،
 ”لے ملی انونا لہ یری گو پنخس چی کوپتی چگی فری رگوسید۔ نایانگ لہ تھد چوکے
 چلنگ منید۔“

اپنی سی زیرس، ”دوچہ بے ان لے ملی اتا؟“

زیربانہ کھوسی زیرس، ”دونایانگ لہ اونگے نہ زیروک۔ یری گو پنخس پونا
 گونے گوے مین، یانگ لہ لزوقے کھیونگے منھی ان۔ کوپتی چگی فری نا لہ رگوسی
 ان۔ لیا خمورے من لے انو پھد پوے مہ من۔ یری شزدے مارفو دخون چی مارفو
 گونمے نہ مارفو ژینوی من۔“ اپنی لہ خمول چی غا مینے نہ کھوسی دے گو پنخس گن
 کھیونگے گونے دخون پو گوے کھ لکے کھو سونگس لے کسل۔ دیرے دے بجو فچوکھن
 پو لہ زگوے فرول نہ لقمو چوق تنگما نہ کھولہ ملک پو تھوبس۔ کھو زگو فیسے ننگونگ

سونگس۔ شوخو بیاسے اوت پوسپرس۔ تادے تواق فچوکھن پو ژھن گون پو گوے
کھ تنگے نید اونگے یود۔

کھوسی زیرس، ”لے بوسترنگ لوقے اونگسا؟“ کھوسی سکت پو فراٹو
بیاسے نہ زیرس، ”اونا چی نالہ لس چی سونگے لوقے اونگھی ان۔“ دیکھ نہ کھو بلٹی
ملک پو تھلی اوق نہ فیونگے بلٹنگ سونگے فے چوے کھیونگس۔ مار چی سہ
کھیونگس۔ کھورباتگے کروسر بیاسے کھوانی درانگ درانگ زوس۔ دیکھ نہ تھقے چک
فیونگے نہ یا فراٹو سکت پیکھ زیرس، ”لے لے تھی دے فیوکپو چھونگوسی گیو خسی کھ
سہ فود تنگمی تھک میدانگ۔ دو فری کھری گیو خسی کھا بور پوسہ کھری گو سنیا سی کھ
یود ہے،“ زیرے نہ کھو شوخو بیاسے بلٹی ملک پو تھلی اوق تنگس۔ تھقو کھورس، زگو
چدس۔ کڑی ملک پو لقرصوت بیانہ دو سہ تھوبس۔

دیکھ نہ کھو کڑینگ سونگس۔ کھولہ کوسیدا پاخسیری کیا لبو غبوسی شیدا دونگ
پنگ کھتری فونگما تنگے یود زیرے۔ کھوسی غبوس تھنگار یود پنی فونگمہ بونگمونگ
فیا قے فنگس۔ دونی کھا فیس۔ خسیری کیا لبو فیونگما نہ خسیری کفش یکو سہ دو بی کھتری
یقے یود سوک۔ دو سہ کھولہ تھوبس۔ دیکھ نہ کھو کیا لبو لہ تھقبہ بورے کھورے بیونگس
لے کسل۔ کڑی ملک پو یینگ گو پنی ملیس کھ یقس۔ کھو کیا لبو نہ کفشو کھورے شور شور

لہ شورے کھوری ننگ نو سونگس لے کسل۔ دیرے کھونگ نو تھونے ہلٹور نید تنگسے
دوکس۔

ایکھ تواق فچوکھن پو بی بوسترنگ پو گیونسی کھ اونگسے کھو لہ کھابور چی
فچوسے ”نودی کھابور پو“

زیربانہ کھوسی زیرس، ”لے چھرو نو کھیانی گوندے ژھن لہ نہ رین چی
ژام نالہ کھابور چی فچوسے منی ان؟ ژھن لہ زان چی فچوسے کھیونگس۔ دیکھ نہ
کروسر چی کھیونگس۔“

دو زیربانہ بوسترنگ پوسی زیرس، ”ایا نا ملا لوقسے مہ اونگی؟“ دو کوانہ
کھوسی ژینوی کنگیا چک پوینگ کنگمہ نیسکا تنگسے بڑوم بڑوم بین چھونگس لے کسل۔
بوسترنگ پوسی زیرس، ”لے زوسپہ ٹھوسپا کنگمہ چک پو ژینوی ابا کنگینگ
بورے سوئی۔“ دیرے کھو کونگ سونگسے ہلتا نہ خیسری کیا لبو نہ خیسری کفشی یکہ چک
پو نیسکا کھیرے میدسوک لے کسل۔

ایکھ بچو فچوکھن پوسی کھوری بوسترنگ پو لہ زیرس، ”چھرے نہ سنیاں
چی ہندوق کھورے دونگ۔ تھونمورے می چک اونگی ان۔ کھو اونگو تھونگما نہ کھیانی
نی گوے کھ قار پوتنگسے نہ کھیانگ ٹوس۔ کھو اونگسے چہ سونگ زیرے تریا نہ کھیانی

زیر، 'تا چہ بیک لے ککا، دئی نہ کھو ہلتوینگ ژھید زیرین کنگ فرس لق فرس بین
 ڈوکس۔ دو سے چوق یکھ کھو رگلس۔ نا مہ نوا سونویک۔ یا ژے من پوکھوسی ہلتوخ
 مہ چوکپا گرانگ مہ چوکپا گوچس چی چھد مہ چوکپا یقسے نہ درنگ اشی پانہ بر بیانہ
 نا مہ ٹوس ناسونویک؟'

دو زیر بانہ کھوسی زیربت، 'اونا کھتی سنین بین سو یود نہ کھیونگا سونگ۔'
 زیر نہ کھیانی زیر، چہ بیک لے ککا سنین بین سنگ نہ چھدے سو نہ سہ گو بور چی
 میدپی ان۔ گنگمہ نہ چھدے یودپی ان۔ 'زیر بانہ کھوسی زیربت، کھیانی سہ
 فونگ نا ہرکوا گوید۔' دیکھ نہ کھیانی کھو لہ زیر، 'شکھی فیوخ لہ کرکونگ چی سہ یوق
 زیر سید ہے۔ لے ملی اتا، کھولیگی جکھمو چن چی یودپا، 'زیرے کھیانی یو زیر ہے۔'
 دیکھ نہ کھوسی ہندوق تھنگچس تھنگس، سنیا س چی تنگے نید اونگس لے کسل۔
 بوسترنگ پوسی ہلتین ڈوکس۔ دیرے موسی زیرس، "پلے کھو اونانگ
 ہے۔"

زیر بانہ کھوسی زیرس، "اونا کھیانی فی گوے کھ قار پوتونگ، کھیانگ
 ٹوس۔" موسی کھوے گوے کھ قار تنگس، مانگ ٹوس۔ کھو کنگمہ لقیہ تھر بر ہرکیانگے رو
 کیانگ سونگفا ژوخ بیاسے ڈوکس۔ مونوین ڈوکس۔ دے من نہ کھوتھونس۔

تو اوق فچوکھن پولہ دو تھونگما نہ زیرس۔ ”چہ سونگس لے اشے چہ سونگس؟“

زیربانہ موسی زیرس، ”لے ملی اتا دئی نا ہلتوینگ ژھین کنگ فرس سا
 فرس بین ڈوکسے نہ دو سے چوق کھو شرگو رگلس۔ تا چہ بیک۔ نا ماہ نوا سونوئیک؟“

زیربانہ کھوسی زیرس، ”نیا نپسکا وعدہ یودپنی ان۔ نا شس نہ کھوانی کھروا۔
 کھوانگ شس نہ ناسی کھروا۔ اونا گرونی سنین گن لہ اونگ زیر۔“

دو زیربانہ موسی زیرس، ”کھو گنگمہ نا تھمفا چن چی یودپا۔ سونہ سے اونگ
 گو میدپنی ان۔ سونہ سے گوبور کھوانگ میدپنی ان۔“

دو زیربانہ کھوسی زیرس، ”یا اونا گوپا کھوانگ ہلوخمہ بیا کھیونگ۔ دیکھ نہ
 کھو گار کھیربی ان نہ نڈانگ نپسکا سی کھیروک۔ دو سے نڈانگ نپسکا سی ہلوخمہ بیا
 کھیونگ۔“ موسی چھو ژھو بیا سے کھیرس۔ کھوسی تغری زگو فودے تھنگس۔ کھروا لہ
 نپسکا سی لینے کھیرے زگوے کھ یقس۔ کھو تا کنگمہ لقیہ تھر بر ہرکیانگسے کھا یک ٹھق
 ژومسے ڈوکس۔ تا کھرو کھن پولہ سے کھوانگ، ہرتین کھن پولہ سے کھوانگ، چھوتنگ کھن پولہ
 سے کھوانگ۔ یوک لہ لزوتوک زیربانہ لواق یوک لہ لوقس۔ یوک لہ لزوتوک
 زیربانہ لواق یوک لہ لوقس۔ کھو لہ خمس، کھو لیگی فچول کھن چی انسوک، لقیہ ٹھوکپا
 چک کھوانگ لواق لواق لوغنگ۔ دیرے کھروا چھمس۔

زگوے کھ یقے نہ موسی شیلیب چی کھورس۔ کھوانی گینٹی چک کھورے
رونگ کھنگ پو ہرکوا سونگس۔ کھوسی ہرکوس، موسی سا فنگس۔ دیرے ہرکوسے
برنگ گنگ گوانہ کھوسی زیرس۔ ”ردوے بے؟“

زیرباناہ اشوسی زیرس، ”لے ملی اتا یا کاروتی ان۔ یوتے ہرک
ینگ۔“ نیسکا سی دوتے ردونگ کھیونگس۔ موسی ردوا ہنس، کھوسی ہرکس۔ دیکھ
نہ موسی زیرس۔ ”لے ملی اتا شرکی لجونگ لہ کرکونگ چی سہ یوق زیرسید۔ کھولیگی
چکھموچن چی یودپا۔“

کھوسی ”یا“ زیرے شرکی لجونگ لہ کرکونگ چی یقس۔ دیکھ نہ خیمنگ
کلس۔ رونگ کھنگ پو پچوا چھمس۔ شیب پودے رونگ کھنگ پنگ بورے نہ
اشے لہ زیرس، ”یلے اشے تاندانگ کھوانگ کھیونگما دونگ۔“ دیکھ نہ کھونگ سونگس
کسکو کھیونگس۔ نیسکا سی تواق لینے کسکی کھ کلس۔ رس بس چی کھیونگس کھوے
کھتری تنگس۔ دیکھ نہ نیسکا سی سینے کھ کلے فقٹو بیا کھیرس لے کسل۔ دیکھ نہ کھونگ
رونگ کھنی بیدیا تھوننا نہ کھو دیکھ یقس۔ دیکھ نہ تواق پچوکھن پوکھو فبالہ رونگ
کھنگ پنگ سونگس۔ موسی گونگی کھ نہ ہنس، کھوسی لینس۔

دیرے کھو رونگ کھنگ پوینگ فبس۔ کنگلوی کھ خیمنگ کلس۔ چوق سا

فنگما نہ کھو کرکونگ پوری کھونگ گوالہ ہلتین ڈوکس۔ دے تواق فچوکھن پوکھوانگ
 سہ ہرکپالا، کھولہ خمسمس، ”کھورب چھدفا سی کرکونگ چی یوق زیرے یقسید۔
 کھوسی چی نہ چی تھیب چی بید۔“ زیرے نہ ہلتا نہ کھولہ اییکھ چھتھو روگ کھنگ
 چی تھونگس۔ کھو ہلتا نہ دینگ جوکے ڈوکس۔ بجو فچوکھن پوسی کرکونگ پوری ہلتین
 یودپا۔ کھولہ دو تھونگما نہ خمسمس، ”یلے دی رب چھدفا یینگ نہ یونگسے میدپانا سہ مہ
 یونگ،“ زیرے کھوسی کرکونگ پوری ہلتین ڈوکے دیرے ژھن فیدسونگس۔

دیرے ہرکونمے خنومی ملے لہ نہ چکنگ چی منگموے ہرکوسے کھیونگسے
 ییکھ بوق سپونگس۔ دیکھ نہ دو لہ پو خنوم بیاس۔ رس چی سہ یودسوک۔ دو لہ سہ
 پو خنوم بیانہ چک پو لہ رس کھرو خنوم یونٹے سونگس۔ گوانہ کھوسی زیرس، ”ہرکوس
 نہ خنومکاسی ہرکوس۔ زبس نہ ژھنکاسی زبس۔ نیسپا اونگس نہ ژھنکا لہ اونگس۔ نالہ
 کھرو خنوم یونٹے گوچا؟ نالہ ملا رگوسپا مید۔ ہاینگ کھروانگ نہ فید رے چدے نا
 لہ من۔ دو مید نہ یوسہ کھدانی کھیر۔ نالہ ملا رگوسپا مید۔“

زیربانہ اے چک پوسی زیرس، ”لے نینگ نہ چدے کھیرے چہ بید؟
 درنگ چوق می چک شے ییکھ کھیونگسے دے روگ کھنگ پنگ تنگسید۔ کھوے
 ششوق پو فودے کھیونگس نہ کھیانگ لہ کھرو چوبگیاد چورگو گوات۔“

دو زیربانہ دے ہرکونموسی زیرس، ”یا اوانا نا ژا چا گوے۔ خسومکا سونگے
کھوے کنگلکھی کھ ہرکوا کھیونگ۔“ دو لہ ژھنکا رس۔

دیرے کھونگ ژھنکا سونگے، دے رونگ کھنگ پو ہرکوا ریاس۔
تھلبونگ ابا دیہا فنگس۔ خیمنگ گن کوقے لقپا تنگنوک زیرے من نہ دیرے
دینگ نہ کھوسی زیرس، ”لے دیرے رونگ کھنگ پنگ شمی لہ سہ دُوک چوکپا مید
ہے زیرے قایاس۔ دے من نہ ابا رونگ کھنگ پنگ نہ تواق فچوکھن پوسی
”یلے شیمیونگ لہ سہ دُوک چوکپا میدانگ، اے شیمیونگ لہ سہ لنگے اونگ شک
ہے“ زیرے قایاس۔ دیکھ نہ دو سہ زیرس، ”کھوئی تھی ششق گن فودے کھیرانگ
کھونگ نڈانگ زا کھیونگ۔“ دو کوانہ دے ہرکونمونگ لیگی دروقے نہ کھونگ
شورس۔

تواق فچوکھن پو نہ بچو فچوکھن پو نیسکا دینگ نہ بیونگے ٹھوکس۔ تواق
فچوکھن پو لہ بچو فچوکھن پوسی زیرس، ”تا دی چنگ ژھنگمہ نڈانگ لہ خدا سی
شزدے بیاسفی خسرے ان۔ کھیانگ سونگے فی بوسترنگ پو لہ فی گوپنچس گن من
زیرے کھورے اونگ۔ مانگ لہ چورونگ بورونگ چی تھقے فرے کھورے
اونگ زیر۔ کھیانگ سہ چورونگ چی تھقے کھورے اونگ۔ دیکھ نہ نڈانی ننگ نو

کھیرے نہ درا درایا سے بگوید۔ “دو زیرے ششق پوینگ نہ گو فیونگسے دوس۔ تواق
فچوکھن پوسونگسے، “اشے اشے”

زیربانہ موسی دروقسے “چہ سونگ لے ملی اتا؟”

زیربانہ کھوسی زیرس، “یانی شوخمو اوت چی سپور۔ خدا سی ندانگ لہ

سپرسید۔”

موسی، “چہ سونگ لے ملی اتا؟” زیرے نہ اوت چی سپرس۔

کھوسی زیرس، “کھوے گوچس گن کھیونگ۔ دیکھ نہ یانی چورونگ چی

فرشے تھقے کھورے اونگ۔ نالہ سہ چورونگ چی تھقے کھورے اونگ۔”

دیرے تواق فچوکھن پوسی گوچس گن کھورے بگیوکسے کھوے شدیا

تھونس۔ اشو سہ چورونگ چی فرشے تھقے کھورے تھونس۔ بجو فچوکھن پو لہ کھوسی

گوچس گن سکونے نہ زیرس، “دی بوق خسومکا اہرکسے مہ فونگ، یولوقسولوقسو کھیربا

بیوس۔ یا اشے یانی دی بوق چک پوکھیر۔ ناسی دی بوق چک پوکھیرید۔ کھیانی

دی بوق چک پوکھیر۔ یوکھیرے ننگ نولوقسولوقسو سپونگ۔ “پوخسوم سونگس۔

دیکھ نہ تواق فچوکھن پوسی زیرس، “دیو لدن چوک کھنی منفی شزدے

ان۔ اشے سی کھیونگفواشے مانی کھیر۔ کھیانی کھیونگفوا کھیانی کھیر۔ نانی کھیونگفی پونانگ

لہ یوق۔ تا خسیری کیا لبو لہ نڈانگ درا فید بیوس۔ خسیری کفشی یکو رونگ کھنگ
پوینگ۔ یودپنی وخ لہ کھیانگ لہ تھوبنی ان، دو کھری۔“

یو لہ کھونگ نڈسکا تھدے رنے ینگ دیو لہ دکھ سو لہ ہر یک مہ بے،
ہر کو مہ ہر کوے، غزون مہ تنگمی چھد بیاسے کھودانگ کھوتی ننگ ننگ لہ سونگسے
تھدے ڈوفنی رونگ نہ چیرا۔ کھودانگ انا نڈانگ دینا۔ کھوتی کھینگ تھرا نٹی کھینگ
کھرا۔



بہرام گول بادشاہ

یلے کسل گن طوران شہری بادشاہ لہ بو چک یودپنی انسوک جو۔ فروی
منخ پو لہ بہرام گول زیربی انسوک جو۔ کھو مسنگک صورتنگ نو لیگی کمال یودپنی
انسوک جو۔ جتی چک کھوے رگو لہ چھوپنچی کنی سونگس، کھو ندپا سونگس۔ گوانہ تا
کھوتی سہ بلہ فچولی تعویز تار کھیونین ہرکین لہ ہلتا کھن یودپنی انسوک جو۔ دیکھ نہ تا
کھوتی دے اخون کنی سی زیربی انسوک، ”کھولو چوگیا دتھونے من پو تھی زگو لوقسے
فرول مہ تونگ۔ تنگس نہ دی فرو کھدانگ لہ جوچس مید۔ کھو لہ درے پری لق
فوقسے کھیروک۔“

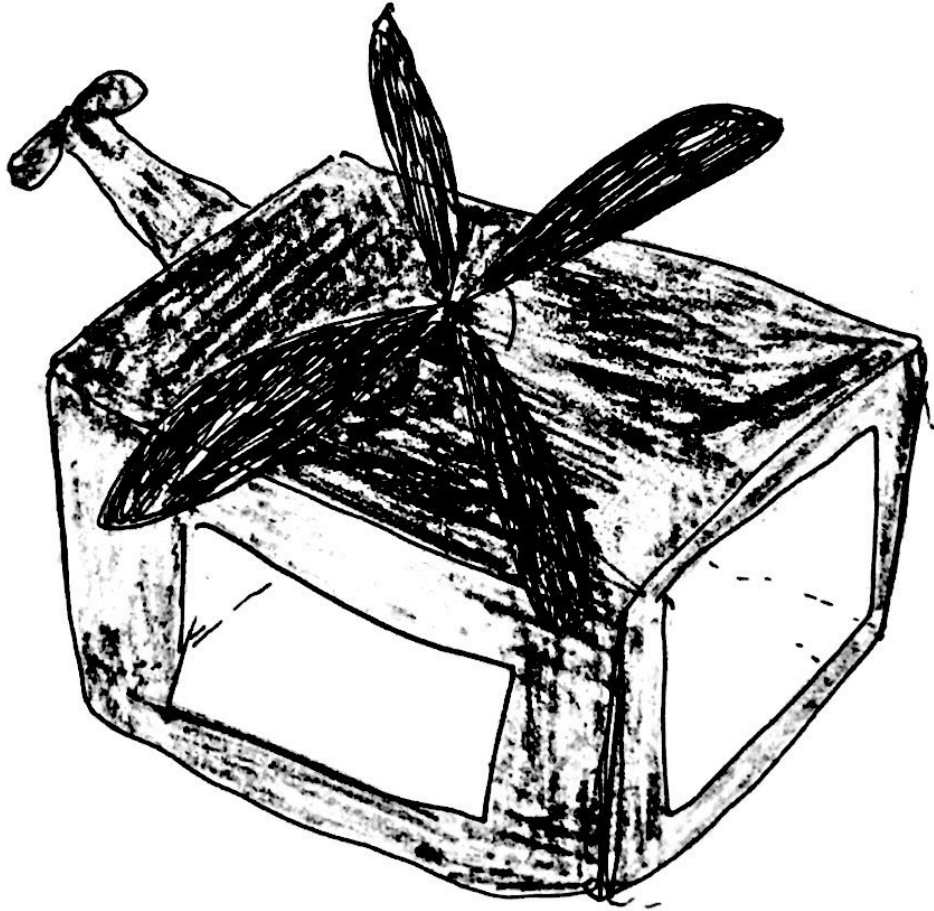
دو زیربانہ کھوتی سی کھوے کھہ پہرا یقسے کھری زگو لوقسے فرول مہ تنگس۔
خیر کھو جوان سونگس، بخشتون بیاس۔ بخشتون بیاسفی جوکتو تا دو کھو لہ بجیدس۔ کھو سی
بوالہ زیرس، ”بوا یری شزدے سونگ نہ ناسہ یدانگ نہ نیمبو لنگ لہ گوید۔“

گوانہ تا بادشی لس پو چہ ان زیربانہ لنگ بیو، پولو ہرثیو انھی۔ گوانہ
بادشاہ سی ”لیاخموگک“ زیرس۔

تا بہرام گول بادشاہ کھوری ژوخ ژوخ نیم ژھر نہ وزیر گن نہ ترانگپونگ

زدمس۔ زدمس نے وزیر چک یودسوک۔ کھوسی گھری ہندوق سونگے اعلان بیاس،
”گوانہ بادشاہ سلامت لنگ لہ گوید لو۔ کھدانگ شنگ میدپنی ملسی کھ شنگ تھون
چوک۔ ہرژوا میدپنی ملسی کھ ہرتاؤنگ لہ ہرژوا تھون چوک۔“

تا بادشائی حکم، دے شارگو گنگمہ سو ژھن فید نہ، سو گیو خسپا نہ لنگے، کنگ پا
کنگ نہ، ہرتا پا ہرتا نہ رنگ رنی لس کن ملنگ کھیونید پا جو یا۔ تا کھوانگ نہ نیمبو کھوری
امرا امرے وزیر بازیر گنگمہ گیو خسپا کھا بور با بور بیاسے نہ خلونگ سکوری شین چکنگ
جو گید پا جو۔



دے خلونگ سکوری شین پنگ جوکے تا کھونگ گوید پا جویدا۔ چوق نئی
ستاغو لوقے کھونگ بیونگمانہ تا دے نجومیونئی سی زیرنی حسابی کھہ کھوے لوچک مہ
گنگفی انسوک۔ دے وخ لہ درے چک کھوسترونکے دوکے یودپنی انسوک۔ دے
دریو سی کھوے کھہ لقبہ تنگس، خشول پیکہ فنگس۔ فنگسے کھو درے یولی رول لہ
کھیرید پا جویدا۔

دیرے دے جہاز پنگ یودپنی دے امراً امرے وزیر چک لہ سہ کھو
کھیربو مہ تھونگس، کھوستورس۔ کھونگ گنگمہ پریشان سونگس۔ سونگسے نہ کھودانی زیرس،
”لے نڈانگ گنگمہ بادشی بوی فری گوے ان، بادشی بو دکھہ نہ خنمی کھیرسا؟ سا سی
خمدسا؟ ہر تخفا کھوانگ مید۔ نڈانگ لہ رگنوںے بدل لہ زدوک سونگس۔ تا نڈانگ چہ
زیرے بادشی دُونو گوید؟ تا ینگ بادشاہ لہ غزون چی تنگما مہ ین، سونگفی واقعو زیرید
ینگ۔“

کھونگ لوقے بادشی دُونو سونگسے بادشاہ لہ زیرس، ”یلے بادشاہ سلامت
بہرام گول بادشاہ خنمی کھیرسا سا کھیرسانیا لہ ہر تچے مہ سونگس۔“
بادشاہ سی زیرس، ”تا نڈانگ چہ بیک؟ نئی قسمت چی یود نہ نڈانگ لہ
تھو، شوک، مید نہ نڈانگ چہ بیک؟“

کھونگ زین ٹھونین دُکس۔ تا بہرام گول بادشاہ سوئید زیرکھن درے سی
 ہرگوسے کھیرنی انسوک۔ کھوسی کھو کھوری درے یولنگ کھیرس۔ کھو درے یولی
 بادشاہ انسوک۔ درے سوئیدی کھو لہ زیرس، ”یلے بہرام گول بادشاہ نا کھیانگ سکیو
 پڑے لو نیشو نیس دُونو نہ کھری زگو تھیم پو سترونگے دُکسے یودپنی اپنا۔ چا زیربانہ
 کھیانگ مسنگ صورتنگ لیگی کمال یود، دو فری کھیانگ لہ ہلتین دُکپو فری، ینگ
 چنگ مقصد میدپنی ان۔ نری بو کھیانگ جکھ مہ جکھ، نری بو نا کھیانگ لہ ہلتو فری
 کھیونگنی ان،“ زیرس جو۔ کھو لہ نوکر چی بگیا ہررق چک ہنس جو۔ کھو تا شہر بہ شہر لہ
 کھورین تا کھو درے یولی یول می سونگس جو یا۔

تا درے یولنگ نہ کھو گار بودے گک۔ دینگ کھو گتسے عرصے چک
 دُونی جو کٹو دیرے کھو کھوربا سونگسے لوقسے اونگما نہ دے درے دینگ نو نید اونگسے
 یودسوک۔ دیرے کھو لہ خسمے اونگس۔ اونگسے نہ کھو کھرپو لہ چک کھورس۔ کھرپو لہ
 کمرہ نیشو نیس یودسوک۔ یا جو یا دے چک لہ سہ غزیمے میدسوک۔ خسیر نہ نمول نہ
 رینموٹے گنگمہ دوینگ نو فنگسے یودسوک۔ کمرہ چک ژالہ غزیمہ تنگسے یودسوک۔ کھو لہ
 خسمس، ”یلے نی دی اتا سی دے خسیر نہ نمول نہ رینموٹے گنگمہ لہ غزیمہ مید۔ کمرہ
 چک ژالہ غزیمہ تنگسے یود۔ دینگ نو چہ یودپنی ان؟“ زیرے کھو اتی جنگمو لہ نہ

بلک پو فودس۔ فودے نہ کھو دے کمری زگو فیس۔

فیانہ دو کمرہ مینسوک۔ دو ژھر چی انسوک۔ دے ژھر پنگ نو گا میوہ
مید نہ مید، یودپنی میوہ گنگمہ دے ژھر پنگ نو یودسوک۔ مندوغی قسم گنگمہ نہ اومی
ہرکونگ نہ شرابی ہرکونگ نہ گنگمہ یودسوک۔ لیگی رگشے بیاسے یودسوک۔ کھو حیران
سونگس۔ بگیالس، بگیالے من نہ غونگ غنگ چی بیاس۔ دے من نہ جہاز چی خسوم
کھیونیدسوک۔ چومسے کھیونگس۔ کھیونگما نہ کھوسی ”یلے دیونگ گارمی ان؟“ زیرے نہ
دے گلاب چی یودسوک۔ دے گلابی مندوغی بر پنگ نو اہس۔

دیرے دے ژھر پنگ نو خاٹون چک تھونس۔ دے خاٹون پولہ زیربی
انسوک جو آسمان پری۔ دو پرستانی بادشی بونو انسوک جو۔ اے پری نینسکا موے
ترانی وزیر پولہ نہ خیونی وزیر پولہ انسوک۔ چک پولہ پری پیکر زیریدسوک۔ چک پولہ
لہ پری سوسن زیریدسوک۔ دے پری چک پولہ ختم پیکھہ ڈوکپی انسوک۔ اے پری
چک پولہ سا بلتری می اونانا ہلتا لہ موے حفاظت لہ ڈوکسے یودپنی انسوک۔ موسی
زیرس، ”میولی می تری اونید۔ میولی می تری اونید۔“

دے من نہ چک پولہ سی زیرس، ”می بی چنگ میدانگ، دینگ نو نام
شسفی ان شسفی رو چک ننگ۔“

زیربانہ موسیٰ زیرس، ”اونا کھوے گوے کھ نہ کنگمی کھ تھونے من خیسری
 فولپہ ردونگے تونگ۔ کھو خیارنی ان نہ چنگ بیاچس مید، مید نہ کھو قایاد۔“
 موسیٰ بہ ہلتنمی زدک گنگمہ کھولہ ہلتنس۔ کھو چب چدے تھیاقسے دوس۔ اہ
 جی کھوانگ مہ بیاس۔ خیر دینگ نو مو شو کوزو ستونگ گو کھروا اونگی انسوک۔ مو
 دینگ نو گو کنگمہ کھروے من نہ کھو دینگ نہ بیونگس۔ بیونگس نہ موے گو نمہ گو پنچس کن
 کھورس۔ کھورے نہ کھو بنگ تین شورس۔ شوربانہ موسیٰ زیرس، ”لے ملی اتا منگمو
 کھیانگ نالہ شریعتی پردے فنگسے سوئی۔ کھیانگ گار شورے گوید؟“

”کھیانگ فی وعدی کھ تھونے مید پانگمی مین۔“

اتا زیرس کھو منائی مہ سونگس۔ منگمو زیرس، کھو منائی مہ سونگس۔ کھو موسیٰ
 زیرس، ”کھیانگ نالہ اشی پازیرے مید پانگمی مین۔“

زیربانہ موسیٰ زیرس، ”یا اونا لے فی کھانگمی اشی پانگمی نالہ پردے
 فنگسے سونگ۔ کھیانگ فی اشی پانگ نہ کھیانگ نالہ لوقسے ہلتوسی۔“ ینگ سوسی
 ہلتس نہ موے دے مسینگ صورت پو مہ تھیاقا تھلبہ گوے انسوک۔ دیرے کھو
 لوقسے ہلتس۔ ہلتا نہ کھونگ نیسکی صورتنگ چک چک پوے چنگ بریس جی مہ
 سونگس۔ کھوسہ لیگی رگشے یودپا، موسہ یودپا۔

دیرے موسی جلتہ بیاس، ”یلے بہرام گول بادشاہ دی گنگمہ کھوسی چہ فری
 فچوسنی ان؟ فی منگ نہ فچوسنی ان۔ کھیانگ چہ فری ہرگوسے کھیونگنی ان؟ فی منگ
 نہ ہرگوسے کھیونگنی ان۔ مید نہ کھیانگ نہ چہ بید؟ کھوسی نا کھنگسہ کھیربالہ دی ژھر نہ
 دی گنگمہ فی منگ نہ فچوسنی ان۔ گوانہ کھوے طب طالح ہلتا کھن کئی سی بہرام گولی
 ذریعے کھہ میدپا آسمان پری کھوے لقتو مہ اونگ زیرس۔ زیرباچک کھوسی دی گنگمہ
 بیاسنی ان۔ دو سے کھولہ زیرس نہ کھیانگ سہ کھوسی زید، نا سہ زید۔“

”اونادولہ نڈانگ سنیا د پلو چہ بید۔؟“

زیربانہ موسی ہلڑبس، ”دوسے یا شوگورو مین اے شوگورو نڈانگ ینگ
 بیکھ تھوگید۔ کھیانگ بیکھ اونگ۔ اتمہ کھیانگ درنگ سونگسے نہ زن چد پھو چد
 تو نگ۔ تنگما نہ کھوسی یانگ لہ تریات۔ تریا نہ یانی یوق لہ سہ مہ زیر، زیرس نہ کھوسی
 کھیانگ ردبے زے ان۔ کھیانگ کھولہ نا تھوسکے میدپا مہ زیر۔“

”لیا خمو گگ“ زیرس۔ کھونگ ینگ کھوتی پرستانگ فورس۔ کھو اونگسے
 کمری زگو چوکس۔ چوکسے نہ ہلک پو درے جنگمہ لہ تنیدپا جو یا۔ تنگسے نہ کھو اونگسے
 کھوری کمرنگ نید اونیدپا جو یا۔ تروبری زان سہ مہ زوس۔ کھوری کمرنگ نید اونگسے
 ڈوکس۔ دیرے درے لہ نید ژھدے ہلتا نہ سپق سنہ بگیا ہرژق چک زان سنہ بگیا

ہر ترق چک فچوسے دیکھ تیار یود۔ امہ کھوسی زوسفا مید۔ تاکھو لہ یاڑے رنچمن
یودپنی جو بو۔ کھو دے بزبا بزبونگ کھیونین ردونگس، ”نی بو لہ کھدانگ چہ خا
اونگ چوکس؟“

زیربا نہ کھوئی زیرس، ”نیا سی کھو لہ چنگ سہ خا اونگ چوکفا مید۔
درونگ کھو گار یود نیا لہ ہر تھفا مید۔“

ہر ترق لہ اونگ زیرے ژلس۔ ژبا نہ چگی سی زیرس ”لے کسل، بہرام گول
بادشاہ کھوری کمرنگ دوکسے ننگ۔“

زیربا نہ درے سو فید کھوانگ سونگسے بہرام گول بادشاہ لہ ترس، ”انا لے
اتی بو کھیانگ لہ چہ سونگس؟“

”لے اتا نا لہ تم خیرا زیربی ردن مید ناشید۔“ زیربا نہ کھوسی دنیانی حکیم
ڈاکٹر گنگمہ کھیونگس، کھو لہ سمن بیا۔ میر ملا ستونگ ستونگ کھیونگس۔ کھیونگما نہ کھوسی
زیرس، ”لے اتا یری میر ملا ڈاکٹر کھیونگسے نا دود کھن مین۔ دیو لہ عشقی ند زیربی
ان، نا تری لس چی یودپنی ان، یو سونگس نہ نا دودپنی ان۔ مید نہ ناشے ان۔ گوانہ
یانی سی ناشی مہ چوکپا دود چوکس نہ سہ یری لچینگ یودپنی ان۔ شی چوکس نہ سہ
یری لچینگ یودپنی ان۔ یری دے ڈاکٹر لہ نا دودپنی مین۔“

زیربانہ تادرے ترانگمو یودپنی، ”کھیانگ شیو پڑے ناہید۔“

زیربانہ ”نا یو بیاسے زیربا کھیوڈپا مید۔ اونا ٹری اتا سی نے بور۔“

یلے کسل تا کھوتی چھوسی ناونگ کھولہ سکلس۔ لات نہ مناتی بخ چک،
 سلیمان پیغمبری مارفو جلی شوقبوی بخ چک زیرے کھولہ ناتھو سکل لے کسل۔
 سکلفی جوکتو تا کھو زیریدپا جوہا، ”یلے اتا گوانہ یانگ ملی اتا سی دیڑے خیر نہ مخولہ
 غزے تنگے میدسوک۔ یانی سی دے ژھر نو ژا لہ غزے تنگے یودسوک۔ یودپا نہ نا
 دینگ نو ہلتا سونگس۔ ہلتا گوانہ دینگ نو ختم ہلتری خاٹون چی کھتک اونگس۔ اونگما نہ نا
 دونگ لہ ہلتس۔ دو سے دے خاٹون پو نہ بخستون سونگس نہ نا دودپنی ان، مید نہ نا
 شے ان۔“

زیربانہ تا کھوسی چہ بیاس؟ تانا بورے یودپوسی کھولہ چنگ چارہ مہ
 سونگس۔ کھولہ خا اونگے اونگے مے برے برے نہ کھو ختم نہ ٹھوگیدپا جوہا۔ گسکوری
 یودپنی فونگ یود نہ ستقی یود نہ پٹ پٹ فودے فنیدپا جوہا خاسی۔ تانا بورے
 یودپا نہ کھولہ نقصان تنگمی چارے مہ سونگس۔ کھو رین خسوم سالہ بلس۔ رین خسوم ختم
 لہ سونگس۔ دیکھ نہ زیرس، ”تا چہ بیک لے آدمی طوطی کھدانگ لیگسی نہ چنگمین
 یود۔ تا دو سے فی ژھیو فید سونگسید، کھیانگ ہرکو نہ مولہ دیڑے گنگمہ فچوسے۔ کھیانگ

سکیس پیکھ نہ فی طب طالح ہلتا کھن گنی سی زیرس، ”بہرام گول بادشی ذریعے کھ میدپا بہ تھوب“ زیربانہ لو نیشو نیس نا کھری زگو تھیم پیکھ دُوس۔ تا دوسے فی سہ وعدے چک یودپنی ان۔ یو بیکھ تھونید نہ نا کھیانگ لہ بخشون گوا چوگید۔ مید نہ نا کھیانگ لہ بخشون گوا چوکپا مید“ زیریدپا جو یا۔

زیربانہ کھوسی زیرس، ”یلے اتا یانی فی بخشون پوکھوانگ گوا چوگی۔ یری وعدہ چک سکیور نا بگیکھ تھونید۔“ کھوسی ترس، ”یری وعدو چہ ان؟“

زیربانہ درے سی زیرس، ”نالہ سہ ینگ اولاد میدپنی ان۔ ژھے جوک پو لہ لزا تزوک پو کھیانگ فی کھری کھ بادشاہت بیوس۔ لزا تزوک پو کھیانگ کھری اتی یولی کھ بادشاہت بیوس ہے۔“

”لیا خموگگ“ زیرس۔

یلے کسل دیرے شوکوری جق گن اونگما نہ کھوسی درے بہرق لہ حکم بیاس۔ چھو زونے کھو ہرقس، ری زونے ژوس، فوربی بیہ سے کنوق چھوی نیہ لہ تھونے من کھو دعوت بیدپالے کسل۔ تاکھو شہر گن لہ فچوکھ بیانہ جو عود عنبر توکھسے جو لیگی زینت بیاس۔ دیرے شوکوری جق کینگ نو کھونی بخشون یولانگ گویدپا جو یا۔

خیر دے درے سو فیدی گھری کھہ سہ کھونگ عرصہ منگموے زین ٹھونین
 ڈوکس۔ ڈوکس نہ کھو جق چک زیریدا، ”یلے بوا تانی سہ بوازی چہ سونگسید؟ فی نٹو
 چہ سونگسید؟ بو ژھرے ژاڑے سونگسید؟ تانا لہ ڈوکپا ینا میدیانی نالہ رخصت چہ
 بیاس نہ نری بوازی نہ بو نہ ٹھوکپا گوید۔“

زیربا نہ ”لیا خمو گگ اتی بو“ زیرس۔ دیرے کھو درے غلام زیربی
 درے چک یودسوک۔ کھو لہ اونگ زیرے کھیونگس۔ کھیونگس نہ کھو لہ زیرس، ”یلے
 درے فی بو نہ نمو ناکھری لچینگ بورے تنگمی ان۔ گوانہ کھو فی ترا نگوشتی لوقپار ان۔
 نٹی لوقپار پو کھو فی ترا نگو ان۔ کھو فی پھونگ فونگ زیرس نہ کھیانگ برق لہ
 تیانگمی ان۔ کھو فی برق لہ تیونگ زیرس نہ کھیانگ پھونگ فنگمی ان۔ گوانہ کھو فی
 فوب زیر فی سیکھ فبے یقسے میدا اونگ نہ ناکھری ستروق لا تنگنوک۔“ زیرے
 دے درے سنا لہ تمہم، رل بل چہ چخوس، چخوس نہ آسمان پری نہ بہرام گول
 بادشاہ دے درے خشول پیکھ رونس۔ رونا نہ تا کھو ختم لہ فوریدا جویدا۔

فورے سونگسے یول نہ نیمور تھونچا تھونچا گوین چہ کھو سی درے لہ حکم
 بیاس، ”یلے درے غلام کھیانگ نیا دیکھ فوب۔“ چا زیر نہ کھو لہ سننگ پنگ شمس،
 ”فی دی خاٹون پو لیگی رگشے یود۔ مسننگ صوربتنگ لیگی کمال یود۔ نمزو ٹوس پو

ژامڑے سونگسید۔ بوازی یودا میدا؟ بادشاہت پوسوسی زمین یود؟ حکومت پوسوسی بین یود؟ نا موکھدے مہ گو۔ مہ ستردیشک ینگ چگی سی موکو قسے کھیرس نہ ناچہ بیک؟“ چھونو رزاڈونگ چگی کھ کھو فبس۔ دیکھ نہ کھوسی زیرس، ”یلے درے اونا کھیانگ سونگ۔ سونگے اتا لہ نیاسی سلام بیانگ زیر۔“

زیربانہ درے سی زیرس، ”نا یو بیاسے گوا کھیودپا مید، یری اتا لیگیسی جگجگ چھی یود۔ بیر لہ فی بو برق چھی لہ تیانگسا، چھوینگ فنکسا گار فنکس زیرس نہ نا چہ زیربا؟ یری لقی کھ چھی رے مے میدپا نا سہ گوا کھیودپا مید۔“

زیربانہ کھو دیکھ خط چھی فلو خسوم رزبس۔ گوانہ درے غلامی سی نا صحیح سلامت نہ تھون چوکسید زیرس۔ اتا لہ سلام چھی رزبس، رے نہ درے لہ فبس۔ درے سی جوی بیاس، بیاسے نہ کھو فورے سونگس۔ کھونگ دیکھ ڈوکے نمزو بول تھک لہ کھونگ کھر نہ نیمور اونیدپا جویا۔ کھر نہ نیمور یولی تھنی کھ تھونس۔ تا کھوسی موے سنلی کھ پردہ تنیدپا جویا۔ دیرے کھو لہ خمس۔ دیکھ اپنی چک نہ اپو چک یودپنی ان، کھونی ننگ نو سونگے نا تھکھ چھی چڈوک۔ حال چال چہ یود؟ حکومت پوسوسی لقینگ یود؟ زیرے نہ کھو اپنی نہ اپوے ننگ نو سونگس۔ دے اپنی نہ اپو سی تھب پیکھ کوئی زانگ چھی کلے بولونگ بولونگ بین یودسوک۔

”السلام علیکم لے اتا نہ اٹو“

زیربانہ اپنی نہ اپوسی، ”وعلیکم السلام لے بوڑھا یانگ زازوے

شخص۔“

زیربانہ ”یری شزدے نا برانگسہ ژالے اونگھی ان۔“

زیربانہ ”یود یود برانگسہ میدپا چہ یو۔ نڈانگ گنگمہ جتی خسومی برانگسہ پا

لہ۔ یانگ شوخ شوخ۔ یانگ گار نہ ان“

”نا فلان یونانی ژھونگپے ان لے اتا نہ اٹو۔“ دو زیرباچک دے اپنی نہ

اپو فریاد بیاس ٹوس۔ نوانہ کھوسی زیرس ”یدانگ نوین چچی ناتی ننگ نو برانگسہ

دوکسے چہ بید؟ ینگ چگی ننگ نو برانگسہ دُوک نہ چھوقھی ینگ۔“

دو زیربانہ اپوسی زیرس، ”لے ملی اتا یانگ دُوکفوفری مین۔ نیاتھی تمی

تم ژھر چچی یودپنی ان۔ دو اٹو اونگسے نیانوسفی ان۔“

زیربانہ کھولہ شمس، ”یلے تادی اپنی نہ اپوے شدیا نہ نڈانگ لہ تم

ژھر چچی تھوبید۔“ زیرے نہ کھوسی زیرس، ”اوانا نا لہ تھیوق کھنگ لہ کمرے چک

یود نہ یو خالی بیوس، نا نہ نیمبونی خاٹون پوسہ یودپنی ان۔“ اپنی نہ اپوسی لیاخمو

گگ زیرے دے کمر لہ فیانمہ تنگس، چھو بوی تبس، کھوری ننگ نو چھدپو قالین

بالین چچی یودپا دو تھنگس۔ کھو دے خاٹون پوکھیونگما سونگس۔ دیرے کھو دے خاٹون پوکھیونگسے نہ دے کمرنگ تنگس۔ تنگسے نہ خاٹون پو لہ زیرس ”یانگ یینگ دُوک، نا دی اپنی نہ اپوینگ نہ خیرے تھوبیدا ہلتا گوید۔“ زیرے اپنی نہ اپوے شیدا سونگسے نہ زیرس، ”گوانہ دخن سہ یدانگ لہ خا اونید نہ ناینگ تنگ چکنگ گوید۔ دنی یدانگ تھدنی مطلب پو چہ اپنا؟ ٹوسفی مطلب پو چہ اپنا؟ دو نا لہ زیر۔“

زیر بانہ دے اپو لیگی لیا خموے یودسوک، کھوسی اپنی لہ زیرس، ”سونگ لے اپنی کھیانگ دی ہندوق پیکھ دُوک، دُوکسے نہ سوسی سنا بیانا سننا یوق۔ نا دی ژھونگپو نہ خیرا تنید“ زیرے نہ اپنی ہندوق تنگس۔

کھوسی کھو لہ خیرا تنگس، ”یلے یونانی ژھونگپا نئی بادشاہ لہ بہرام گول بادشاہ زیرین بوی یودپا۔ دے بوی شکل وشماٹل پو نہ یرینگ چنگ بریس میدسوک۔ نیا لہ چوق یانگ تھونگما نہ نئی بادشاہ انا زیرے تھدس۔ دیکھ نہ یانگ یونانی ژھونگپا ان زیر بانہ کھوے اٹو اونگسے نیا ٹوسفی ان۔ یینگ نئی مقصد چچی میدپنی ان۔“

”انا جو کھوے واقعو چہ سونگفی ان؟ یانی دو نا لہ زیر۔“

زیر بانہ اپوسی زیرس، ”کھو جی چک ملے لہ لینگ چچی لہ گوین یودپنی

انسوک، گوین یودپنی وخ لہ کھوخمی کھیرسا سا کھیرسا دشن سہ نیا لہ ہرتخفا مید۔“

”اونا دوسے بادشوسو یود؟ کھوانگ لہ بوی بوی یودپا میدپا؟ نئے بنے

یودپا میدپا گوپا؟“

”کھوے بوازی رگلے مید۔ کھوے نٹو نہ بو یودپا۔ نٹو لہ کھوے دے

ملعون وزیر پودوسے باشاہ سونگسید، کھوسی کھوانگ لہ ڈوک زیرس، زیربانہ دے

نموسی زیرس، ناکھیانگ لہ دے وخ لہ ڈوکٹوک، بہرام گول بادشاہ شسفی خبرچی

سونگس نہ ڈوکٹوک۔ مید نہ ناکھیانگ لہ ڈوکپا مید۔ زیرباچک دے شارگونگ فیونگے

تنگے دوسے ریٹھنی ریٹھق لہ ژلے زمین یود۔“

کھو لہ خمس، ”نانگ مہ سونگفو لیاخمو بیاسفی انسوک۔ مید نہ نانگ لہ سہ

یو بے انسوک۔“ کھوسی زیرس، ”انا کھونی ژلے زمین یودا؟“

”اونا کھونی ژلے زمین یود۔“

”اونا گوپنی بادشو چنے یودپا؟ دوسے بادشو چنے یود؟“

زیربانہ اپوسی زیرس، ”اللہ! گوپنی بادشو دینے یودپنی اپنا۔ عوام لہ

ہلتو خفے سونگس نہ، خپت چی سونگس نہ کھوسی خزانہ فیونگمی اپنا، کرابی اپنا۔ شیخ

عدالت گن گوے کرخمہ لہ فید بیاسے بے اپنا۔ دینے رحم چن چی یودپنی اپنا۔

دوسے دے منخوس پوسی دو بیا مید۔ کھوسی قسط سکے سکے نہ حتی کہ سکیا یودپنی
 بوسترنگ تک لہ کھوسی قسط سکید۔ ینگ یانی سی ہرمنگ تنگسے چہ بید؟ سولہ بو بو نو
 سکیس نہ رذب نہ یق نہ کھوری رن، سو تنگ نہ یق نہ کھوری رن۔ دینے چنگمین
 ظلم چن بادشے یود۔“

دیرے کھونگ زان بان چی بیاس، یو زوس۔ زوسے نہ کھوری کمرنگ
 سونگسے آسمان پری نہ کھو کڑا تنگس۔ کھوسی زیرس، ”یلے خاٹون گوا دود میدنگ۔ می
 بی نہ ٹھوکسے نڈانگ سہ ہرئق بق چی فچوسے میدپا۔ نا پناہ گزین نہ مین۔ گوانہ لسی
 بزو دینے سونگسے ننگ زیرے نہ کھونگ نید اونگس۔ گیونہی کھ کھوسی زیرس، ”یلے
 خاٹون کھری شزدے کھیانگ دی اپوے کمرنگ نہ گاری مہ بیونگ۔ نا نڈانگ لہ
 سلقچس بچس چی لہ گونگموے سترقے تھوبانا ہلتا گوید۔ کھیانگ گاری مہ بیونگ۔“

”لیاخمو گگ“ زیرس۔ آسمان پری دوس، کھو چھرے کھورس، کھورے نہ
 سونگسے سونگسے لوق پیکھ تھونا چک فورگون چی خسوم یودسوک۔ یو لہ تیانے من نہ
 گین پیکھ سترقے چگی کٹ کٹ بیاس۔ دیکھ نہ جو کھولہ خسوس، ”دی فورگون پولہ
 تیانگسے ژامڑے گگ۔ دی گونگمی کھ سترقہ ننگ۔ یو لہ تیانگس نہ سلقچس چی گگ۔“
 دو خسوسے کھو دے سترقی گیب لہ فوس۔ دونگ لہ تیانگ چارے تیانگ چارے

پین کھیر فونل ژھوس چي خسوم بجي ژے گينؤ سونگس۔ گوانه ديكهه كهو له گونگمو پھي
 تھونگس۔ كهو له خسومس، ”گوانه دي سترقبو له تيانگس چه بيد۔ دي گونگمو له تيانگس نه
 جتي چي نيس خسومي سچس چي بيونگنوك۔“ تادے گونگموني گيب له فوس۔ دونگ
 له بيوٹ بوٹ بين كھيرے كهو تاري له فيونگس۔ كھيرے كھيرے كهو تاراونگ
 ريونگ نه تھوكس۔ تھوكپا نه كهو له خسومس، ”اونا نانگ ديكهه دلمو چك له تيانگنوك“
 زيرے كهو دوني گيب له فوس۔ دوني سي كهو يوپا سه گينؤ كھيرس۔ تا كهو له چھونو
 ريديخ گن تھونگس۔ تھونگما نه ”يانا بينگ نه چھونو اپو چك له تيانگنوك“ زيرے كهو
 ديكهه بنگ بياس۔

تا تھورو يولنگ چه گوین يود زيرباچك۔ دينگ نو فزا فرو خسومي سي نور
 بانگ ژھوا كھيونگسيديا۔ كهونگ مے ريس سه تنگس يودپا۔ فزا فرو چك پوسي اے
 له زيرس، ”لے كھيانگ مے كھورے اونگسيديا ميد؟“

زيربا نه اے فزا فرو سي زيرس، ”لے كھدانگ ديكهه شنگ بنگ چي
 زدومي، زدم نه نادے اپي نه اپوے شديا سونگس مے كھورے اونگمي ينگ۔“
 ”لياخموگگ“ زيرس۔ كهو اپي نه اپوے ننگ نو اونگس برين پيكهه نه بلتا
 نه كرو سنگ سونگس يودشوك۔ كهو كمرنگ بلتس۔ بلتا نه دينگ نو خاٹون چك

یودسوک۔ کھو دے خاٹون پوتھونگما نہ ٹوانگ فٹ سونگس، تروے فوس، شنگ لہ اونگس۔ دیکھ نہ کھو اونگسے اے فرونگ لہ زیرس، ”لے دی اپنی نہ اپولہ بوٹوے ننگ۔ نئی بادشائی خاٹون پوموے بزبالہ بہ یق۔ نا انعام زالہ بادشاہ لہ خبر کھیر بی ان۔“

تا کھونگ سوسی نا لہ تھونگفی ان، سوسی نا لہ تھونگفی ان زیرس۔ یلے کسل ایونگ زگو کھورے گوے من نہ فرڈا فرو چک پوسی سکت تنگسے زیرس، ”لے بادشاہ سلامت دیکھ اپنی نہ اپولہ بوٹوے ننگ۔ یانی نا لہ انعام منی۔ گوانہ رگیا سترڈ لہ مید پے ننگ۔ یری خاٹون پو دون موے بزبالہ بہ یق“ زیرس۔

بادشاہ لہ دے خبر پوکوس۔ کوسے نہ تا کھونٹی ترونک فوس۔ فوانہ ہر مق دیکھ حاضر گوید پا جو یا۔ اپنی نہ اپولے ننگ پو لہ کھوستونگ چوبگیاد فوج سکورس تا۔ دے فرڈا فرموی ہلتا جوخ پوے کھ مو سہ پھوپنچی مہ رکھفا ڈوکس۔ دیرے مو سہ دور بین فیونگس، فیونگسے نہ ہلتس۔ ہلتا نہ مولہ ینگ چنگ مہ تھونگس۔ تھلڈومی کیری گونقپو ہر مق چھی تھونگس۔ مولہ خمس، ”یلے دیو چنگ چنگ سونگس۔ تا بہرام گول بادشاہ نہ نا بر بید۔ دکھ کھونٹی نا لہ ڈوک چوکپا مید۔“ زیرے مو شوخمو بیاسے خط بط چھی ریس۔ دے اپنی نہ اپولہ مو دے خط گن ہنس، ”یلے اپولہ نہ اپنی کھتی شزدے

کھدانگ بخش بیوس۔ نئی دے ژھونگپا اونگس نہ دی خط پو من ہے“ زیرس۔
زیرے نہ مودے سوٹ کیس پنگ نو فورگونی خوب چہی یودسوک، دو فیونگس۔

دے من نہ اپو نہ اپنی پیشی سونگس۔ گوا چک اپو نہ اپنی سی زیرس،
”لے کسل نہ نیا لہ بوی مید، نہ نیا لہ بوٹوے مید۔ یونانی ژھونگپے ان زیرین دینے
ژھونگپے اونگس۔ کھوتی ننگ نو دوسید۔ دوے کھوے نمو نئی ننگ نو یود،
کھوانگ مید۔ کھوانگ رگوس نہ نئی دی بروق پنگ لنگ لہ سونگسید۔“

”حرامزادہ کھیانگ نیا لہ خبر چا مہ کھیونگس“ زیرے کھولہ ہلٹنو پچی تیانگس
جویا۔ دیرے دے اپو دیکھ شنگمید سونگس۔

دیرے دے اپو لہ دے حساب پو بیا نہ مولہ خمس، ”اونا نانگ لہ چہ
مہ بیا؟“ دو خمسے نہ فورگونی خوب پنگ جوکس۔ جوکسے نہ پرستانگ نو گوید پاجویا۔
دیرے بادشاہ سی اپو زگپا لہ حکم بیاس۔ تا دے بروق پنگ گوالہ لم یک
خسوم یود پنی اپا۔ ینگ لم مید پنی اپا۔ کھوسی سکس، ”کھوتھوب نہ زندہ کھیونگ۔
مید نہ کھو مردہ کھوانگ کھیونگ۔ کھو زونے کھیونگ، کھیونگس نہ یود پنی سانہ دے
خاٹون پو کھیونگنوک۔“

دیرے کھونگ بادشانی حکمی کھہ دے بروق پنگ کھوڑے سونگس۔ گوانہ

دے ژھوپا چک نہ کھوٹھوکس۔ دینگ نو چھونگو چھونگو وزیر گن نہ چھونگو جرنیل گن
یودپنی اپنا۔ کھونگ چک چک پوکھوش کھوش بیاس، ”لے دیو بہرام گول انمنگ گار
نہ ژھونگے ان۔“

اے سی اے لہ انمنگ زیرس۔ اے سی اے لہ انمنگ زیرس۔ ہرمنی
سی کھوڑونس، صلوات درود تنگس، بک سمنونگ لہ کلس۔ یلے کسل تا دے ستونگ
تروک ہرمنی پوسی کھولق تھل لہ یقسے یول لہ کھیونیدپا جویا۔

دیرے اے ژھوپونگ لہ سہ ہرتچا سونگس، ”لے لے دے ژھونگپونتی
اے ژھوپو لہ تھوبسیدنگ۔ تا دے انعام پوکھونگ لہ تھوبید“ زیرے کھونگ
سہ نیمور اونگس۔ کھونٹی دے ژھوپونگ نو سہ وزیر گن یودسوک۔ دونی سہ زیرس،
”لے دیو بہرام گول بادشاہ انمنگ۔ ژھونگے گار نہ ان۔“ کھونٹی سہ درود صلوات
تیانگس۔ تا دے ستونگ چوبگیاد ہرمنی پوسی کھو فبیدپا جویا۔ دے ستونگ چوبگیاد پو
ٹھوکپا نہ بروق نہ یول پولق ٹھود گویدسوک۔ کھولق تھل لہ کلے فبیدپا جویا۔

وزیر تا ہنڈانگ سونگس۔ کھرنگ تا چہ گوید۔ جرنیل، وزیر نہ ہرمنی کھو نہ
نیمبور سونگس۔ تا چنگ چارہ مید۔

بہرام گول بادشاہ سی زیرس، ”دخن نا کھرنگ مہ کھیر۔ چا زیر نہ کھرنگ کھو

دوکے یود“ زیرس جوتا کھو دے چھاؤنی گونہ چک لہ کھٹ چک تنگے دوس۔
 تاکھوے نمونہ بولہ خبر کھیر با اے پنچونگمونگ سونگس۔ دے انونہ بوسنیا
 لہ کیا لبوتنگے ریٹھنھی ریٹھق کھورین یودسوک۔ یینگ نہ چگی زیرس، ”لے خاٹون
 درنگ بہرام گول بادشاہ تھونسید۔ کھیانگ دی ژلبا بلبا ژھود، کھیانگ دونگ“
 زیربا چک موشارگو بہرام گولی اٹو اونگے ٹیو بیاسے چک ٹوس۔ ٹوسے نہ
 زیرس ”لے اشے نوٹونگ ژل چوک۔ ژل کھن لہ ژل سہ چوکپا مید۔ تاکھوشے رو
 روپے سہ مہ دوک۔ بگیادپہ بیالہ سہ تھو یود۔“ دیکھ نہ ٹیو چک بیاسے ٹوس۔ نوانہ مو
 تروسے فوس۔ بہر حال کھونی سی چھونو رزنگ چنگ فنگس۔ صابن تنگے مو بہرکیالس۔
 عطر بطرسکوس جو۔ کھونگ گوچس بوچس کھورے سونگسیدپا، دونگ سکوس۔ کھونگ انو
 بوٹیسکا یینگ بادشائی نمہ نہ بو فچوسے بادشائی دونو کھیونیدپا جویا۔

دے من نہ بہرام گولی سی گوپنی دے درے رال فلو خسوم کھورے
 یودپنی اپنا دو سترقس۔ سترقا نہ درے گنگمہ اونگے ختم زگقس۔

ایونئی سی ترس، ”لے بادشاہ سلامت دیوچہ سونگس؟“

زیربانہ ”وزیری موتی سامان پو یو ان۔“

کھونی سی ”نیا جکھسید“ زیربانہ کھوسی ایونگ لزقس۔ درے چک ژالہ

دوک زیرے حکم بیاس۔ دیکھ نہ دو لہ حکم بیاس، ”کھتی کھا خلنگ نیا لہ خنود پنی ان۔
کھیانگ گوٹھور و تنگے دوک، گین لہ مہ ہلتوس۔“

کھوسی گوٹھور و تنگے دوکے نہ ترس، ”انالے بادشاہ سلامت نالہ چہ حکم

یود؟“

”کھیانی سی شنگ من غا بگیا کھیونگ“ زیرس۔ کھو ترانگ لق خون لق تنگے
شنگ من غا بگیا کھیونگس۔ تیل کھیونگ زیرس، مار کھیونگ زیرس، زگید پو کھیونگ
زیرس، زانگ کھیونگ زیرس۔

دیکھ چھونو فونگ چہ خنوم زگید پو ستس۔ دے گنگمہ تیار گوانہ کھوسی

ترس، ”انالے بادشاہ سلامت دی گنگمہ تیار بیاسید۔ ناسی چہ بیا؟“

”لے دی فچوسے یود پنی بادشو کھیونگے دی مار نق پنگ تنگے کھیانی زے

ینگ، ینگ چہ بے؟ کھیانگ لہ خوراک ان۔“

تا کھو لقبو تنگس۔ کھو ابفی کھہ گار بُو دید، سنا لہ تمھین کھیونین مار پنگ تینین

کھوے خاندان پو گنگمہ چھم چوکس۔

دیرے کھوسی ترس، ”کھوے زما ننگ نو چنگمین بیاسفی ینگ سہ می

یودا؟“

زیربانہ ”یود“ زیرس۔

”اوناکھیونگ“ زیرس۔ دے گنگمہ سہ دے مارنق پنگ تنگے درے لہ زا
 منیدپا جویا۔ دیرے غلط بیاسنی می ژھنگمہ چھمس۔ زیرے کھوری تخت پیکھ کھوانگ
 دوس۔ دے ناجائز کھیونگی گنگمی حق پو گنگمہ کھودانگ لہ لزوقے منس۔ خیر کھونگ دیکھ
 زین ٹھونین دوس۔

دیرے دے اپنی نہ اپو لہ ہر تخفا سونگس۔ کھونگ دے خط پو کھورے
 دیکھ تھونیدپا جویا، ”یلے بادشاہ سلامت یانی نیا دو کھنگ یقے نیا لہ تیانگ ردونگ
 چوکے دے ظالم وزیر پوسی نیا لہ ہلنٹو تیانگی رزیس کن دخن یود۔ انمو یانگ
 انسوک۔ دے رزیس کن فی سنکھ فری یود“ زیرے نہ دے خط پو منس۔ کھو
 دے خط پولینس۔ لینے نہ بقچی ٹوس۔

موسی یو زیرے یودسوک، ”ینگ کھیانگ نا ژالے اونید نہ مہ اونگ۔
 چا زیر نہ کھدانگ انسان لہ لوستونگ چک ژھے میدپنی ان۔ کھتی یول پو نہ
 درے یولی بری لم تھق پو لوستونگ نیشو نیسی لم تھق ان۔ لوستونگ نیشو نیسی
 لم تھق درے یول نہ نئی یولی بر پو ان۔ کھری شزدے کھیانگ کھری زندگی
 غرق مہ بیانگ نا ژالے مہ اونگ۔“

یلے کسل کھو پتھی ٹوسے نہ کھوری بولہ تخت تاج گن منس۔ ہر متق ہر مو
 زد مے نہ کھونگ لہ زیرس، ”یلے فی ہر متق ہر مو نا درنگ سے کھتی مین بیر لہ سے کھتی
 مین۔ گوانہ نالہ دینے دینے واقعے سونگے اونگھی ان۔ کھتی شزدے نالہ رگید نہ فی
 بولہ رگوس۔“

دیکھ نہ دے رال فلو خسوم پو کھو ینگ سترقس۔ سترقا نہ دے دے درے
 ینگ دیکھ حاضر سونگس۔ دے درے سینکھی کھ کھو جنس۔ جونے نہ کھو کھوری اتی
 شدیا ینگ گوید پا جو یا۔ درے سو فیدی شدیا سونگس۔ سونگے نہ تروت لقفرت گن
 تنگس۔ تنگمانہ درے سی زیرس، ”انالے اتی بولہ کھیانگ چا اونگس؟“
 ”تا چہ بیالے اتا، نالہ دینے دینے واقعے سونگے نہ آسمان پری نہ
 برے سونگس۔“

”یلے بولہ کھیانگ یکھه ڈوک سنی اونید نہ یکھه ڈوک۔ کھری یولنگ گوسنی
 اونید نہ کھری یولنگ لوقے سونگ۔ ینگ کھیانگ لہ آسمان پری تھو پچس مید۔ تا لو
 ستونگ نیشو بجی لم پو لہ کھیانگ چہ بیاسے گوید؟“

زیر بانہ ”لے اتا مہ تھوب زیرے ڈوک پو تھو پچس زیرے شیو کھوانگ
 عنیمت ان۔ ناموے بنتھی کھه شس نہ سے عنیمت شیسید۔ گوانہ اتا جو بخشس یرنگ سے

حکمت یود نہ ہش ہوش یود نہ لم پو یانگ لہ چھٹ بیا یتھی ان نہ یری شزدے لم
پو چھو پنچی چھٹ بیوس۔“

”دو نہ نا لہ یتھی ان۔ امہ زیر بانہ لوستونگ فچوی لم پو نا لہ منٹ چگی لم بیا

یتھی ان۔ یوپا ابا نا لہ سے اختیار مید پی ان۔“

”لیا خمو گک“ زیرس۔ دے درے ینگ ککا چک ینگ رگیا سترد چنگ

بادشاہ بیا سے یود پی انشوک۔ کھو لہ خط چی ر بس۔ ینگ درے چک لہ سکس،

”لے درے کھیانی فی بو زامہ زادی خط پو کھورے سونگے فی لگی شدیا تھون

چوک۔“ دیرے کھولمی ہرژا ہوب بیا سے تھینے تھینے نہ یلے بو کھیانگ شوخمو گوید نہ

سونگ، مید نہ ناشید۔ کھو دے درے کھ جنس، جونے نہ کھو فود تنگما نہ اے لگی

یولی ستاغوے کھ کھو تھون چوگید پا جو یا۔ تاکو سے فی لگی بو اوئید زیرے تیارنگ

دوکے یود پا۔ ہر مق ہر مو نہ دریسے کھو کھرنگ تھون چوگید پا جو یا۔ یلے کسل کھو سے

مہانی زان بان گن کھیونگس۔ زان بان گن بجیس۔

دیرے کھو ہفتہ چک دوگین چی کھوسی دے درے لہ زیرس، ”یلے فی

اتا نا دکھ زا تھونگما لہ اونگفی مین، نا نری سے لسی مقصد چی لہ اونگفی ان۔ یری

شزدے نا پرستانگ گوا اونگفی ان۔ یری شزدے نہ شہ کھول سونگ زیرس نہ دی

لمی ہرژو چہ بیاسے زد می ان نہ یانی زدوم۔“

”لے اتی بومہ زیرس نہ نری اتی بوسی لیاخمو اپا۔ تا زیربانا نہ نانا نہ کھری
 اتی حکمت پو درا یودپنی ان۔ لوستونگ فنجوی لم پونا نہ منٹ چگی لم بیاسی ان۔
 یوپا ابا شہر پنگ نئی ژہرمہ ککا یودپنی ان۔“ زیرے نہ کھوسہ خط بط گن ر بس۔ نئی
 فونوے بو اونید۔ کھیانگ استقبال نہ دوکے کھو نہ لم سنہ پھوسنہ بیوس زیرے
 درے چک نہ نیمبو خط چی کلس جوں۔ خیر یا طریقی کھ ژہرمہ لکی شہری ستاغوے کھ
 کھوتھون چوکس۔

دیرے کھوے شدیا تھونے عرصے چک کھوے شدیا دوگیدپا جویا۔ کھوسہ
 عزت ژرمت، کھو زیک زیرفو تھونگنوک زیرفو کھیونیدپا جویا۔ جق چک کھوسی زیرس،
 ”لے ملی اتا نایری شدیا ہلتوا درا انگسید، خشول تروسید زیرے دوکپا یتا مید۔ نا نری
 سہ لسی مقصد چی یودپنی ان۔ یری شزدے نہ شہ کھول نانا نہ دی پرستانگ گوے
 ان۔ تا یری شزدے نانا نہ رخصت بیوس۔“

”خیر لے بو لیاخمو گگ، نانگ نہ ینفے نابید“ زیرس۔ کھو دے لمی ہرژا
 زدما ین کھن چی مینسوک۔ کھوے حکومت پو ری ریدخ پھوی نہ تھونے من
 یودپنی انسوک۔ کھوسی حکم بیاس۔ نئے بادشاہ نہ کھری بہرق کھدے اونگ۔ بیہ

روغی بادشو لہ کھری ہرق کھدے اونگ۔ ریدخی بادشو لہ کھری ہرق کھدے
اونگ۔ دے ستروق پھق گنگمی بادشونگ لہ کھو حکم بیاس۔ کھدانگ کھتی ہرق کھدے
اونگ زیرس۔ کھوسی گنگمہ ژھنگسیدا زیرے ترس۔ تریا نہ گنگمہ ژھنگسیدشوک۔ کھوسی
زیرس، ”پرستانی یولی لم سنے سوسی بیاس نہ کھو لہ نا رگو ریم خسیر نہ نمول تنید“
زیرے کھو اعلان بیاس۔

سوسی سہ ہش مہ فیونگس۔ ”لے ہرق ژھنگسیدا مید؟“

زیر باچک کھوے وزیر پوسی زیرس، ”تی چک ژھنگفا میدنگ۔“

”سونگ کھو سہ کھدے اونگ۔“

”کھو لہ اونگما ینا میدنگ۔ کھو آب حیاتی پھو ٹھونگفی انمگ۔ کھو شا

میدانگ۔ کھو رگے رگے خالی روپوننی زیو بین گوئی کھ سپنگ سکسے ننگ۔“

”سونگ کھدانگ دوے سونگسے کھوے روپونگ کھاڑنگ تنگسے کھیونگ“

زیرس۔ دیرے دیرے پچی سونگسے کھوے روپونگ ٹھوے تنگسے کھیونگس۔ دیرے

دیرے چگی سی کھوے سنا فیسے قابیاس۔

کھوسی زیرس، ”سوسی نا لہ چنگ سکت زیرسا؟“

”حرامزادہ کھیانگ لہ پتہ مید۔ بادشاہ لہ مہان بو تھونے زے زان مید،

نید مید پالنگے یود۔ کھیانگ دینگ بونگ نید اونگے دُکسید۔ کھیانگ لہ پرستانی ملی
چنگ خبر یودا؟“ زیربانہ کھو ”یود“ زیرس۔

بادشاہ سی ترس، ”انالے بھتی کھیانگ لہ یودا“

زیربانہ کھو سی زیرس، ”یود، امہ یری شزدے نا لہ خیرا تنگما یتا مید۔ نا
رگسید، نا لہ یانی خوراک تونگ۔“

”کھری خوراک پو ژامشے ان؟“

”فی کھابور پو مہی بانگ نیشو نیس۔ ان۔“

فے بے ابا یوق۔ تا کھوے کھابور پنگ دیڑے اونگما نہ زاننگ
ژامشے اونگفا مہ دُک؟ کھو دومبہ چنی سی ہفتہ نیس کھو لہ خوراک تنگس۔ دیرے
جقما بقچی لہ کھوے شہ بہ گنگے گزارہ سونگس۔ کھونی کھری گین پیکھ چھونو برق چچی
یودپا دو لینے کھو کھر پو لہ کھوربانہ کھو لہ کھوربا نیس۔

”یری شزدے درونگ نا پرستانگ تھونمی ستب میدنگ“ زیرس۔

”اونآ چہ بیا؟“

زیربانہ یا خوراک پو نا لہ ینگ تونگ زیرس۔ ینگ ہفتہ چک تنگس۔ تنگما

نہ درے سی زیرس، ”یا بادشاہ سلامت تا یانگ نا گار کھیر بی ان نہ کھیر۔ یری

شزدے کھہ نائنگ جوان لزوقس۔ دو سے نالہ چنگ فکر مید۔ یانگ فیونگ زیرنی
ملسی کھہ نائیری بو فیونید۔ “دیرے بہرام گول دے درے خشول پیکھہ روس۔ کھو
فوس۔ فورے فورے لوق ٹوقی، لہ لبوی رینگ فرید رگلے سونگسے سونگسے ملے لہ
لوق چگی کھہ کھوسی کھو فبید پا جویا۔

”یلے بہرام گول بادشاہ نالہ سہ نئی اپوے کھے کھہ کو سے یودپنی ان۔
دے دیوری بہنا تنگسے ننا میدانگ؟“
”تنگ۔“

”دونا درے ہرق نہ ہلانوے ہرق تھنو سونگ لو، سونگسے ردب ردب
سونگ لو۔ گوانہ نیا چک چگی نا تھو یودپنی ان لو۔ نیا لہ سہ نئی اتا اپوے کھے کھہ
نہ کو سے یودپنی ان، دکھہ نہ ابا نیا گو منع دکھہ نہ دیہا اونگو کھونگ لہ منع یودپنی ان۔
یری شزدے نہ شہ کھول دکھہ نہ ابا گو سے نالہ اختیار میدپنی ان۔ نالہ یانگ چنگ
چارہ میدپنی ان۔“

”تا چہ بیک اونا یانگ لوقسے سونگ۔“

”نا یو بیاسے لوقسے گوے مین۔ یری لقیہی ٹمزوک چچی نالہ ربے مینی۔
مید نہ یاڑے خرچو کھری اتوسی نالہ بیاسے نا جوان لزوقسے نہ بیر لہ کھری اتا سی

فی بو گا برق چی لہ تیانگس؟ گا چھوینگ فنگس زیرے نا لہ سزا تنگس نہ، نا گوا
 کھیوڈپا مید۔ “ کھو لہ چی رے بس۔ کھو دو جو بیا سے جنڈنگ تنگس۔ کھو فورس۔ تا
 کھوے اتوفی سی کھو لہ چیز ریرے منسیدپا۔ چک پوسی کھروانگپہ ہلنٹو نہ برقمے
 منسیدپا، بیر لہ کھیانگ لہ رگوسفی ان زیرے۔ یا جو یا اے چک پوسی کھاش چی
 منسیدپا۔ چگی سی کھو لہ ینگ چی منسیدپا۔ دیرے کھو دے کھاش پنگ نو کھب
 چی یودسوک، دو فیونگس۔ فیونگما نہ دو کھو لہ فور ہرتے سونگس۔ دے ہرتا لہ کھوٹھور
 چک تیانگما نہ لوستونگ چک چدیدسوک۔ نیس تیانگما نہ لوستونگ نیسی لم چدیدسوک۔
 دیرے کھو فورے فورے موے رگیا ستردی لم پونی شیدا تھونفی انسوک۔ یلے کسل
 دیکھ لیاخمو لیاخمو ہوئل گن یودسوک۔ لیاخمو زاچس گن روسٹ گن پنچوسے
 یودسوک۔ کھو ہرتا دے مندوغی ژھر چک یودسوک، دینگ فود تنگس۔ کھوانگ
 دیکھ ہلتونفی خا، زاچس گن درانگفوزا شروع بیاس۔

دیرے دے من نہ درے چگی سی زیرس، ”حرامزادہ آدمی طوطی کھیانی
 فی دے بوٹوے دے ژھر پنگ ہرتا فود تنگسے، زان گن زوسے، کھیانگ لہ ہلتوس
 نیوم ناسی چہ بیانگ زیر بو؟“ تا کھوسی چہ بیاس زیر بانہ ہو ہو چک بیاس۔ دے من
 نہ پھوروت چی کھیونگس۔ پھونگو برغی ڈلیونگ کھیونگسے کھوے کھ تیانیدپا جو یا۔

کھو حیران سونگس۔ کھو لہ خمسمس، ”نی دے کھروانگپا ہلٹنو نہ ہلنگمو فی اتا سی
 چہ زیرے منفا ڈوکٹوک۔ یینگ نو سہ حکمت چہی ڈوکٹوک زیرے نہ کھوسی، یلے
 ہورکوٹو نہ مورکوٹو کھدانگ سہ حکمت چہی یود نہ سونگ کھو نہ مقابلہ بیوس۔“ یلے کسل
 دے نیموکنگمہ کھوسی دے روٹ پو کھیونگسے کھوے کھ تیانگما، ہلٹنو سی لزوقپا یو بین
 ڈوکس۔ دیکھ نہ کھوسی ”یلے لکی مورکوٹو کھیانگ سہ سونگسے کھری حکمت پو چک
 ہلتون۔“ زیربا نہ دے ہلنگمو سونگسے کھوے کنگمہ فری جوکس۔ جوکسے نہ کھوے جنگمو
 لہ جوکس۔ کھوے بک کھوانگ تل تل لہنگ چوکس۔ دیرے کھو کھوے برانگ
 پیکھ بیونگس۔ بیونگسے نہ ہلٹنو تیانگ جوپا، ”کھیانگ روخ پوسی نا دکھ زگچی انا؟
 کھیانگ نا لہ مہ خنودپنی نا کھور دیکھ نہ کھیانگ نا لہ لم سنہ بے نا کھور۔“ دیرے کھو
 لہ نا تھو سکس۔ سکے کھو فود تنگس۔

فود تنگما نہ دیرے کھوسی زیریدپا، ”یلے بادشانی بو پیکھ نہ لوستونگ فچوی
 لمی کھ لم پادرے چک یودپنی ان۔ یو ژا نا لہ خبر یودپنی ان۔ دوپا ابا نا لہ سہ خبر
 میدپنی ان۔ گوانہ یینگ یو ژوخ بیاسے ڈوکپت، کھیانگ ہشیار بیاسے سونگ۔“
 تا کھو دے ہلٹنو نہ ہلنگمو یودپا نہ لیگی سنگ چن سونگس۔ کھو یینگ ہرتے
 کھ جوئے سونگس۔ لوستونگ فچوی لم پو منٹ چگنگ چدے فنیدپا جوپا۔ دیکھ سہ

ینگ یا بزوے کھہ ہوٹل گن یو دسوک۔ دیرے کھو دیکھہ سہ ینگ ہر تا ژھر پنگ فود
 تنگس۔ کھوانگ صوفہ سیٹ چگی کھہ ڈوکسے زان بان گن زا شروع بیدپا جویا۔ گرانگفا
 نہ ہلتو خفی نے کھہ ربت ربت چدے زیدپا جویا۔ دیرے دے درے، کھوے منخ
 پولہ درات زیربی اپنا، کھوسی ثق ثق سکت چی فیونگس۔ فیونگسے نہ کھوے گولہ
 کھوے کھہ تیانیڈپا جویا۔ کھو ہا بیا چک کھوے کھینگ نہ مے گولہ بیونیدسوک۔ دو
 کھوے کھہ تیانیڈپا جویا۔ کھو ہلٹنو لہ حکم بیاس۔ کھوسی کھوے کھہ لزوقسے تیانگس۔ کھو
 سی کھوے کھہ تیانگس۔ خیر ہلنگمو لہ کھو حکم بیاس۔ کھو کنگ بری فری جوس۔ کھوے
 سہ ستروخوم زدم جو۔ کھو ینگ ہلٹنو کھورے سونگس۔ سونگسے کھوے کھلتتی فری تیانگما
 شروع بیدپا جویا۔ بہر حال دے درے سہ کھوے غلام سونگس۔ گوانہ کھوسی فود تنگس۔
 فود تنگما نہ دے درے سی کھو لہ زیریدپا جویا، ”یلے بہرام گول بادشاہ لو
 ستونگ فچوی لمی لم پانا اپنا۔ لوستونگ ینگ فچوی لم یودپنی ان۔ دے فچوی کھہ
 چھونو برق چی ڈوکپت۔ دے برق پولہ لدا نگبو لدا نگبو تنگسے ڈوکپت، دو لوستونگ
 فچوی لم ان۔ دیکھہ نہ برخی دیو ژوخ غوروس غوروس ڈوکپت۔ دو لوستونگ فچوی لم
 ان۔ جادوی کھہ فچوسے یودپنی ان دے ژھنگمہ۔ دیکھہ نہ دے برخی گولے کھہ کھر
 چی ڈوکپت۔ دیکھہ درے چک ڈوکپت دے درے ہتھیار پولو دیو ان۔ تانا کھری

ژون سونگس۔ نا لہ زیر بارگوس۔ انمو نا کھوے لم پا اپنا۔ دے درے لہ کھتی آدم ذاتی بادشاہ چگی بو نو یود پنی ان۔ دے درے بک ژومسے ننگ زیرس نہ کھیانگ مہ سونگ۔ کھوے کھ کھیانگ رگیلیبی مین۔ بک فیسے ننگ نہ کھیانگ سونگ۔ گوانہ دی سکاوو کھیانگ کھورے سونگ۔ گوانہ یو بیکھ کھوشس نہ شے ان۔ مید نہ کھوشی کھن چی مین۔“

یلے کسل کونڈغی ہتھوڑے یودسوک۔ بلچغنی سکاوے یودسوک۔ دونگ کھورے لوستونگ نیشوی لم پورگلے سونگسے دے برغی گوے کھ سونگس۔ دیرے کھو ہرگوے ہلتس۔ ہلتا نہ درے بک پو فیسے خونگ خونگ بین دوکے یودسوک۔ کھوشگرگن بیاس، بیاسے نہ گلے دے سکاوی کھ کھوے شول پیکھ جونس۔ جونے نہ تا کھو کھوے گوژنگ گڈی فری کونڈغی ہتھوڑی تیانگما شروع بیاس۔ تیانگما چک کھو لہ نید ژھدس، ”اہ، نا سکور فالے ملی اتا ستروق فیونگ رگو فیوننی چو۔ کھیاننی یو یینگ چک تیوننی؟“

”لے کھیانگ لہ یینگ چک تیانگ زیر بو نا لہ کھریلبا ان۔ یا چک پو کھیانگ لہ چتھو ان۔“ گو پنی دے درے سی کھو لہ ہلڑبے یود پنی اپنا، ”یا چک پو تیانگنی کھ ہرکنگ چدے روس لہ ٹھوپھی ان۔ یینگ تیانگس نہ کھو لہ ستروق لوچی ان۔“

کھو ”ینگ چک تیونگ“ زیریدپا،

کھو ”ینگ تیانگمو کھریلبا ان“ زیریدپا۔ خیر گلے گلے کھوے سینگ لہ
دوخنے کھو دیکھه خیاریدپا جویا۔ کھو خیارس۔ خیاربا چک دینگ نو خاٹون چک
یودسوک۔ موکھوتھونگما چک ٹیو بیاسے چک ٹوس۔ رزوم بیاسے چک تھدس۔ گوانہ کھو
سی ترس، ”انالے خاٹون کھیانگ تھدنی مطلب پو چہ ان؟ کھیانگ ٹوسنی مطلب
پو چہ اپنا؟“

موسی زیرس، ”کھیانگ ژوخ پو جوان آدمی طوطی اونگس زیرے نا
تھدس۔ دیو ژوخ پو چھرنو درے لقتو یانگ ژوخ جوان کن شید زیرے نا ٹوسنی اپنا۔
دوسے خدانی شزدے کھ لیاخمو سونگس۔“ دے چھرنو درے رو کھیرے گمبہ
رگیا مڑھوینگ نو فنگس۔ فنگسے نہ کھو دے جق پو دیکھه برانگسہ بیاسے ڈوگیدپا جویا۔
دیکھه نہ کھوسی مو لہ ترس، ”انالے خاٹون او نا کھیانگ کھو لہ چہ بیاسے
ڈوکفی اپنا؟“

زیربا نہ موسی زیرس، ”نا لیگیسی رگشہ یودپا۔ نئی یولی میونگ کھو لہ زا
چھمس، چھمفا نہ نا کھو لہ زا مہ فوس۔ مہ فوتیا کھو نا غزونگ بیاسے یقسے یودپنی
ان۔“

”اوننا کھیانگ لہ کھوسی زانو چہ منہمی ان۔؟“

”زانو کھوسی چہ منید؟ کھومیولی کھ آدمی می زاگوے، یکھہ چھونو ہلنٹونا

لہ کلہی کھوے سو برنگ یودپنی برولو تلو ناسی تھوے زے۔ ہلتو خفا نہ ناسی ینگ

چہ زیک؟“ زیرے دے خاٹون پوسی کھو لہ بیان بیاس، ”کھری شزدے نہ شہ

کھول کھیانی نانیمو کھدے سونگ۔“

”لے خاٹون ناکھیانگ نیمبو کھدے گک۔ امہ دوے نہ ناکھدے گوے

مین، انشاء اللہ نالوقے تھونا نہ کھیانگ نیمبو کھدے گک۔ یلے خاٹون اونا کھیانگ

نالہ لم سنے بیوس۔“

زیرباچک موسی زیرس، ”دی چنگمین درے سی زیرے یودپنی ان۔

دی لوستونگ پنچوی لم پو رگلباچک لیاخمو پھوبک چک دُکپت۔ دے پھوبک

پیکھ وُضوبیاسے غسل بیاسے دُک نہ فورگون چی خسوم اونگمت۔ دے فورگون کن لہ

دیکھ ژھنگرے دُکپت دے ژھنگر و تیانگے فوس نہ حلال بیاسے ردوب، ردبے

نہ فس۔ فسے نہ دونگ مے کھ ژوس، کباب بیوس، بیاسے نہ دونگ خنم لہ فود

تونگ۔ فود تنگے نہ دونگ لہ نا ہرژک مینا رگوسی ان۔ دے فورگون کن تھونس نہ

کھیانگ پرستانگ تھونمی ان۔ فورگون کن مہ تھونس نہ کھیانگ مہ تھونمی ان۔ کھیانگ

لو قسے اونگ۔ دے لم پو لوستونگ نیشو نیسی لم ان۔ “دے خاٹون پوسی کھو لہ
دے کڑونگ فروت چوگیدا جویا۔ خیر بہر حال کھو سہ دے دُورین پو کھورس۔
دے دا نہ بچو سہ کھورس۔

بہر حال کھو دے پُھوبک پیکھ تھونس۔ تھونے دیکھ وُضوغسل بیاس۔ بیا
نہ دیکھ دے فُورگون کُن سہ تھونس۔ کھو دے فُورگون کُن لہ دا تیانگس۔ تیانگما نہ دو
فوقس۔ کھو سی حلال بیاس۔ دو ژوسے تیار بیاسے نہ کھو ختم لہ فُود تئیدیا جویا۔ ”یلے
فُورگون کُن آسمان پری فی حق نہ حلالی نئے ان نہ یا لا ریونگ چدے پرستانگ
تھون چوک۔“

دے من نہ دے فُورگون کُن لہ ینگ شوقہ سکیس۔ کھونگ فُورے گنگ
ری چدے گین لہ سونگس۔ کھو دُورین کلے ہلتین دُوس۔ کھو دیکھ خدا لہ شکر زیرین
فیاق روزہ بین دُوگیدا جویا۔ عرصے چک دُوکسے نہ کھو سہ دے گنگ ری لہ تھولبا
شروع بیدیا جویا۔ یلے کسل التر بلتر رگلے نہ کھو گین ژارے تھونے من نہ کھو
گریس۔ کھو اونگفوپا سہ تھلے گئی سیرگہ چگنگ کھو فُودے کھیریدا جویا۔ کھو دومبہ چن
ژھن پو غو بین دُوس جویا۔ کھو دینگ نو پھسانی سونگس۔ کھو لہ دے ٹھوب پنگ
چنگ تھونگما سہ مید۔ کھو لقرصوت بین دُوکپا نہ کھو لہ لدوق لدوق چی لقینگ اونگس۔

کھو یو لہ تھمے دُکس۔ دو چہ اِنسوک زیر بانہ دو گئی سینگے اِنسوک۔ گئی سینگے لہ تھو بس
 نہ کھو زے اِنسوک۔ کھوے ہر ژیمو کھوے لقینگ او نگس۔ بیہ بوسی تھک ژے لہ
 سینگے سی سکینوک غم چی تنگس۔ دے من نہ کھو گئی سیرگی گوے کھہ بیونگس۔ دے من نہ
 کھو چندو لہ لدنگ چی منس۔ مننا نہ کھو ابا دب پنگ مہ فوقا خدائی قدرت پرستانی
 رول لہ کھیریدا پاجویا۔

دیکھ کھوئی جادوی کھہ دینے کھرغی رگیا مڑھوے فنجوے یودسوک۔ دیکھ
 کھرغی رگیا مڑھو لو ستونگ خسومی لم، سناغی رگیا مڑھو لو ستونگ خسومی لم، چھوسیری
 رگیا مڑھو لو ستونگ خسومی لم، چھوی رگیا مڑھو لو ستونگ خسومی لم۔ دے گنگمہ جدے
 کھو چھوی رگیا مڑھوے تھنا چک لہ تھونیدا پاجویا۔ دیکھ لقبوی یودسوک۔ دو لہ زبے
 یودسوک۔ دیکھ شتی زبے یودسوک، دو لینے یودسوک۔ ردوے زبے یودسوک،
 دو کلے یودسوک۔ کھی چک یودسوک، دو بی دُونو ہر ژوے تنگسے یودسوک۔ ہرتے
 یودسوک دو بی دُون پنگ روپے تنگسے یودسوک۔ دے نپسکا سہ کھوئی لم پا
 اِنسوک۔

دیرے کھو سونگسے کھی دُون پنگ روپو فنگس۔ ہرتے دُون پنگ ہر ژو
 فنگس۔ کھونگ لو رام اِنسوک۔ کھستونگ یقے۔ دونگ فنگما نہ کھی سی کھوری روپو

ترس۔ ہر توسی کھوری ہر ژو زوس۔ کھو ہلب اہنگ بیونگس۔ بیونگس نہ اتا سی منفی
 فینگمی نینگ چی یودسوک کروپتی گونے، رگیونی ژینیوی یودپا دو گونس۔ فینگمی
 نینگ پوکھو گوے کھ کلس۔ کلبا نہ اے می لہ کھوانگ بہ تھونگما کھوانگ لہ اے می
 تھونگما۔ گونے یا جق لہ کھو بادشانی کھرنگ سونگس۔ کھو لہ آسمان پری مہ تھونگس۔ جقما
 نیشو نیس کھو کھورس۔ پرستانی یولی کھوسی چھوپچی کھوانگ ملے مہ یقس۔ نہ موے
 منخ چی بیونگما میدسوک۔ نہ موے خبر چی کوا میدسوک۔ گار یودپنی ان گار میدپنی
 ان زیرنی چنگ ہر چخے کھوانگ کھو لہ مہ سونگس۔ کھو موے کھو کھوانگ رگودس۔
 موے ہر چخا گوپا مو شسا یود زیرنی کھوانگ خبر چی مہ کوس۔

یو بین جقما نیشو نیس گنگما لہ جق چک یود زیرین کھو دکان چگی زگوہر شی
 کھ نید اونگس یودپا۔ کھو دیکھ نید اونگس یودپنی وخ لہ رگشہ نسوفیدمہ خاٹون چک ابا
 نہ بگیوگین اونیدسوک۔ دے خاٹون پو اونگما نہ کھوسی ترس، ”انالے اشے خاٹون
 یانگ دی گیو خسا نہ ہلین بگیوگین اونگسید۔“

موسی زیرس، ”آسمان پری درنگ نہ جقما نیشو نیس گوید۔ مو زندانگ
 فو قسے یود۔ چازیر نہ فلان شہری ہلہ کرفوے بوسی مو لہ دوک زیرے یود۔“ دو کھو
 لہ چوق کوس جویا۔ تاکھو شکر کن بیاس۔ تاکھو دے اشو نہ نیمبو نیمبو دے کھر پنگ

اونیدیا جویا۔ مو بگیو کس نہ کھو بگیو کپا مو گلے سو نگس نہ کھو گلے گوا۔ یو بین اونگے
کھونگ زندانی زگوہر ژی کھہ تا کھونگ تھونیدیا جویا۔

دیرے زندانی کھری زگوہر ژی کھہ تھوننا نہ، دے زندانی کھری زگو من غا
بگیا یودپنی انسوک۔ مو دے دخون پو فنکما نہ ہلب زگو بیس۔ مو اہینگ سو نگس۔ کھو
مہ تھون۔ تا من غا بگیا کھو چہ بیاسے کھورے گک۔ یلے کسل تا کھوسی کھوری ہور کوٹو
نا مور کوٹو فودے تنگس۔ بر غمو دے زگو لہ کھرس، ہلٹنوسی تواق لینے اہیکہ فنکس۔ کھو
سہ اہینگ تھونس۔ تھوننا چک دے اشوسی مو لہ زیرین یودسوک، ”لے انوے
روزی کھری اتا سی ہلہ کرفو لہ خسیری بب پو دیڑے کلید۔ نمولی بب پو دیڑے
کلید۔ زان مالی بب پو دیڑے کلید۔ کھری اتا کھوے اوغنگ یودپنی ان۔ دے
می لہ مہ ڈوک زیرے کھیانگ لہ آدمی بوڑھی سحر جادو فوفی ان۔ نری انوے بوٹو
کھو لہ ڈوکپا رگوسوک۔“ زیرے دے انوسی مو لہ سننگ فٹول کھوق فٹول بین
یودسوک۔

بیا چک موسی زیریدسوک، ”لے انو نا کھو روٹی کھیر زیرید۔ جتھا جتق لو پہ لو
ساعت پہ ساعت نا لہ کھوے تری اونید۔“ زیرے دے سکت پو کوسفی کھہ نہ تا
کھو لہ نام تھیاقس جو۔ کھو دے درے وردی گنگمہ لہ چاٹو تیانگس۔ تیانگے چدے

فنگسے نہ کھو بیونگما نہ تا زندان کھوانگ سنگ سونگس۔ کھوے غبیل نہ موے دے غبیل گنگمی کھ۔

کھوسی زیرس، ”یلے آسمان پری کھیانگ لہ فی تری ژا اونگمی مین۔ نا یینگ تھونے یود۔“ دو زیربا نہ تا دے انو کھونگ نیسکی مسینگ نہ صورتی کھ دروقے شوس۔

یلے کسل تا کھونگ نیسکا دیکھ تروت لقفرت سونگس زین تھونین ڈوگیدا پیا جویا۔ دیرے بادشاہ لہ سے تا کھو لہ سے جور یودپنی۔ کھو ڈورین کلے ہلتین یودپا کھوے نمو بگیو کپا تھونگس۔ تھونگما چک کھو لہ خمسس، ”یا تا فی بو نو درنگ ہلہ کرفوے بو لہ ڈو کپی رگسکت کھورے اونگسید“ زیرے کھوانگ سے ہندوق نہ بلبے بگیو کے اونگس۔ گوے کھ نہ نینگ فودے تا خاٹون نہ تھوکپا لہ اونیدپا جویا۔ دیرے کھوسی ترس، ”انالے خاٹون آسمان پری خدا زیرے کھوکسا؟“

زیربا چک ”تا چہ بیک لے بادشاہ سلامت جاڈو سے میدنگ۔ سحر سے میدنگ۔ مکر سے میدنگ۔ دے آدمی طوطی نئی زندانگ تھونے ننگ۔“

زیربا چک تا کھو دومبہ حتی سینگ پیکھ چھونو گئی ڈلی کلفا ژوخ گویدا پیا جویا۔ خانہ ٹونی کھ کھو لوقس۔ لوقسے نہ وزیر لہ زیرس، ”کھیانگ بہرق زدوم آدمی طوطی ردبید“

دے وزیر پولیگی عقلمند چھی یودپنی انسوک۔ کھوسی زیرس، ”لے بونگ
 کھوق بادشاہ کھیانگ لہ بہ شیس نا لہ شیسوک۔ کھور دبو درنگ صحیح بیر لہ صحیح۔ آدمی
 طوطی لہ نئی بو نو تنگنوگا؟ کھیانگ سہ کھوسی منٹ چکنگ میدپا بیاس نارے، اندازہ
 بیوس۔ لوستونگ نیشو بھی لم پو لہ کھو چہ بیاسے اونس؟ لوستونگ چک کھوے
 ژھے بہ دوکپا۔ کھوینگ سہ حکمت دوکٹوک۔ ہش ہوش دوکٹوک۔“

”اونہ چہ بیک؟“

”کھو مقہہ ان زیرے ننگ نو کھیر۔ زان تونگ، ہرژب کھور تونگ، ہلتنمو
 تونگ، کھوتھد چوک۔ دیکھ نہ کھورنگ نہ خیرا بیونگمت۔“

”لیاخمو بگ لے وزیر“ زیرس۔ یلے کسل کھونئی سی مون بگیا ہرژق چک
 کھیونگس جو، ہرژے کھن بگیا ہرژق چک، فوکھن بگیا ہرژق چک کھیونگس۔ کارفونونپو
 وردی گون کھن مینونگ ہرتاؤنی کھہ کلے زندان تھونے من کھونگ سلام کلام لہ
 اونیدپا جویا۔ دیرے کھونگ مقہہ خمو ہرٹیکھ کلے ہلتنمو بین زنداننگ نہ کھرنگ کھیونیدپا
 لے کسل۔

دیرے دے جھو دوکس، دوکسے نہ اے حق لہ ہلہ کرفوے بو لہ دے
 خیرونگ کوسے نہ کھوسہ خط بط چھی کلیدپا جویا، ”انالے حرامزادہ، آدمی طوطی ژوخ

مقہ تھوبا نہ، کھیانگ لہ ہلتوس نیوم کھیانگ لہ ناسی چہ بیانگ زیر بو؟ کھری یول پو
یوڑے تھلبہ مہ یق ہلے ہرق تنگے نہ۔ کھیانگ فی کھا خلنی کھ خیار بی ان۔“
زیرے کھوخط چی کلے تنید پا جويا۔

دیرے دو کھیونگے درے چگی سی کھو لہ منس۔ درے سی وزیر لہ زیرس
”لے وزیر تا نڈانگ بیر لہ شید کھوسی چہ بیات؟“

زیر با چک وزیر سی زیرس، ”لے بادشاہ سلامت دو بدو نو۔“ زیرے
کھوخط پو کھورے اونگے بہرام گول لہ دے خط پو ادبی کھ منس۔ کھوسی دو
فیس۔ فیسفی جو کٹو کھوسہ دیکھ فلو خسوم ر بس۔ کھوسی یو ر بس، ”کھیانگ ناسترو قفی
کھ نا جکھفی مین۔ کھیانگ گا قسمی مقابلہ لہ اونگ زیرس نہ نا تیار یو دپنی ان۔
کھیانگ لہ آدمی طوطنگ چنگ مہ ذوک زیرے خسمید نہ مہ خسوم۔“ دو ر بے دے
درے نہ نیمبو کلے تنید پا جويا۔ خیر کھونگ نیسکا اے جنغی ٹھیک بجا بگیادی کھ مقابلی
نائم یغید پا جويا۔ دیرے اے جق لہ بجا بگیادی کھ ہلہ گنگمہ اونگے دے برغی کت
زور گنگمی کھ گنید پا جويا۔ دیرے کھونی سی کھو لہ مقابلی دعوت منس۔ کھوسی دے
رال فلو خسوم ینگ سترقس۔ سترقا نہ خنم زگقس۔ دیرے پرستانی بادشاہ سی زیرید پا
”یری شزدے دی گنگمہ مہ کھیونگ۔ کھونی کھ خلنگ فقس نہ نیا شے ان۔“

دینگ نہ درے چک لہ حکم بیاس، کھو اونگس۔ اونگس نہ ترس، ”انا بادشاہ
سلامت نا لہ چہ حکم یود۔“

کھوسی زیرس، ”کھیانگ ہلے ہرتق نہ دریسے مقابلہ بیوس“
”لیاخمو گوید زیرس۔ کھوسی ہا بیانہ ستونگ رے کھوے کھیانگ
تھونید سٹوک۔“

دیکھ نہ کھو لہ خمس۔ لے دی ہرتق گنگمی چہ نیسپا یا ہلہ کرفوے بو کھوانگ
نا زونے کھیونگنوک۔ کھوسی دے درے لہ حکم بیاس، ”کھیانی ہلہ کرفوے بو زونے
کھیونگ۔“

کھو ڈانگ چکنگ اِ بے یودسٹوک۔ کھوسی دے ڈانگ پو نہ دریسے
کھیونگس۔ کھیونگما نہ بہرام گولی سی زیرس، ”لے کھیانگ لہ ناسی ہلہ کرفوے بو کھیونگ
زیربانہ کھیانی دی ڈانگ پو کھیونگسید۔“

زیربانہ دے درے سی زیرس، ”یری شزدے کھو یا ڈانگ پنگ
کھوانگ یودپنی ان۔“

کھو دو چدے ہلتا نہ کھو دے ڈانی اوق پنگ جو کسے یودسٹوک لے کسل۔
کھوسی سنا لہ تھمے باہر فیونگسے نہ زیرس، ”حرامزادہ نی مقابلہ لہ اونگ کھن پو

کھیانگ انا مین؟ کھیانگ یو بیا سے دُوکپا مہ کھیو دپا دی ڈانگ پنگ جوکسے یود۔ تا
کھیانگی فی چہ مقابلہ بید؟“ بقچی کھولہ تیانگس۔ تیانگسے نہ کھوسی ترس، ”دوسے کھیانگی
چہ بے؟“

زیربانہ ”یری شزدے نایانگ نہ یینگ مقابلہ بیائتا مید۔ نالہ گوپا مقابلہ
بیاسفوگیو وسید۔ فی دیشے فوج ہر مق ہر مو چھون ستونگ سونگس۔“

”اونا کھیانگی پرستانی بادشنگ نہ بب کھیرین لو ژام ان؟“

کھوسی زیرس، ”یو ژے لو گوید۔“

”کھیانگی دے گنگمہ نالہ لزوقسے بنیدا مید؟“

کھوسی زیرس، ”نا بنید۔“

”دو منفی جوکٹو کھیانگی سی یو بی نیس لوق پونا لہ بب تنیدا مید؟“

کھوسی زیرس، ”نا تنید۔“

تا کھوسی خیر بب نہ نمول بب نہ می بب نہ زان مالی بب نہ چکنگ گنگمہ
کھوینگ نہ کھیونگسے نہ دے تھنگ پو سکئیدپا جو یا۔ یلے کسل تا کھوسی دے گنگمہ
زدمنفی جوکٹو کھوے کھ نہ رپے لینے کھولہ ناسکلے نہ کھو فود تنیدا جو یا۔

دیرے تا کھو پرستانی شہرنگ کھورید پا جو یا۔ گنگمہ لہ ہر تحفا سونگس۔ سو سہ
 کھوے کھہ مہ کھور بی انمگ زیر بو۔ دیرے وزیر نہ کھو ترو نمو سونگس۔ چک مین
 چک پو کھو دعوت لہ کھیر مین فیونین کھونگ نینسکا اتا نہ بو پا سہ ترو نمو
 سونگس۔ تادے وزیر پو لہ کھوے نمو کھوانگ لہ کھیر سنی یود پنی انسوک۔ کھوسی
 جتی چک زیرس، ”یلے بادشاہ سلامت نا سہ شی کھن ان نایانگ لہ خیرا چک زیرید۔
 گوانہ فی زندان چک یود پنی ان، گوانہ یانگ لہ سہ گا بادشاہ چگی سی حملے کھیونگ
 زیرس نہ فی زندان پنگ مہ پھود پا چک کھوانگ ہلقپی مین۔ چک ہلتا مہ شنسا؟“
 زیر بانہ ”لیا نمو گگ“ زیرے ہلتا سونگس۔ چھو غو کر کو فی کھے چک یود سوک۔
 یا جو یا ہلتوس، یا جو یا ہلتوس زیرس۔ دیرے کھو یوک زگو سے ہلتے من نہ کھو ردوقہ
 تیانگے سکورے گمبنگ فنگس۔ چھو غو برق لیب چک یود سوک، دو کھیونگے دیکھ کلس۔
 تا کھو پریشان سونگس۔ یود پنی چیز کن کھرنگ فنگے یود۔ کھرنگ بلنگ سونگس۔ بہرام
 گول ستورس زیرے۔ تا آسمان پری ٹوسے ٹوسے نہ بل مید سونگس۔ یو بین تاموے
 زے زان، ٹھونگمی پھو حرام سونگس۔ تا اشی پنی ژھرانگ، مونوین ڈوگید پا جو یا ژھن
 نین۔ دیرے وزیر ی بو نو لہ گل چہرہ زیرید پا۔ موسی زیرید پا، ”یلے آسمان پری گوانہ
 کھری اشی پو نا مہ شو نمو فیونید۔ گوانہ کھیانی فی وعدے چک یود یو بیدا؟“

زیربانہ موسیٰ زیرس، ”بید۔“

”اوناکھولیگی رگشے ننگ ناسہ کھتی ژونمویا سے کھدے گوا ہے۔“

موسیٰ زیرس، ”لے گل چہرہ کھیانگ یویا سے ژونمویا سے کھدے گوا

مید۔ کھوانگ لہ نمہ بیاسے کھدے گوید۔“

”لیاخموگگ“ زیرے کھونگ ینسکا دیکھ چھد وعدہ سونگس۔ سونگس نہ مو

سی ننگ نو سونگس نہ وزیر لہ زیرس، ”لے فی کھا کھور رگشہ کھیانگ ژالہ لدن کھن

ان ہے، ینگ سو لہ لدن کھن مین۔ بہرام گول بادشاہ لہ نری اتا سی چی بیاسید۔“

زیربانہ کھوسی زیرس ”اہوں، ناسی چہ بیاس؟ کھوگار خیار سا یودا نالہ چہ پتہ۔“

”یانگ لہ آسمان پری لہ ہلپہ گوا اتا؟“

”سونگ۔“

دیرے موسونگسے پتھی باہر سونگسے دوکسے نہ اونگس، ”لے ملی اتا مویانگ

لہ دوکپا لہ لیگی تھدید ننگ۔ موسیٰ زیرانگ، بہرام گول بادشاہ لہ مہ لدنمی چنگ

میدانگ۔ جوکتو کھو اونگسے ردبی ژھرانگ گوید۔ نادی آدمی طوطی لہ دوکسے یود

ینگ۔“

زیربانہ کھوسی زیرس، ”کھو ینگ گار تھونید، تھونمی مین۔“

”یلے ملی اتا مہ تھونس نہ درنگ مو یانگ لہ بخشون تیانید ینگ چہ سوئگس۔“ خیر جو مولیگی تیز تراز چی یودسوک۔ موسی زیرس، ”نری اتا لہ لدفا مید لے اتا؟“

”لے کھیانی چا فکر بید؟ کھونا سی نام نہ زندانگ تنگسے دو سے خیارے مہ دُوک“ لے اتا چا غزون تنید؟ نئی زندانی زگو منگا نیشوئیس لہ مید پا سگولبا مہ تھی، یانگ ژالہ چہ بیاسے ییس؟ ہنہ یانی ینگ سو کھیونگھی خبر چی کوسفا مید۔ دو نری اتا سی غزون تنگمی ان۔ دو لہ نا پھیسفا مید۔ ابڑا کھو اونگسے نا پتق ردب نارے۔“

زیربانہ کھوسی زیرس، ”لے اتی گل چہرہ اتی دی سمدل پوتڑودپانہ ایکھ گوے ان۔ دی سمدل پوتڑودپانہ ینگ یکھ اونگمی ان۔“

”تا دینے ان نہ لیاخمو سونگ لے فی کھا کھور رگشہ اتا۔ دو سوئگس زیر نہ نری اتی یود ینگ۔ یا نا دکانی کھ سوئگسے عطر بطر چی کھورے اونید یانگ لہ ہے“ زیرس۔

”لیاخمو گک“ زیرس۔ گھری خزانگ سوئگسے اشرفی چک کھیونگسے مو بازار لہ سوئگس۔ سوئگسے نہ لیاخمو دوار چک نہ افیونی پوڈر چی کھیونگس۔ دے افیون پو اتی سمدل سترانگ زوم بیاسے نہ موسی اتی سمنسول پیکھ افیون تنگسے تنگسے نہ اتا بے

ہوش بیا سے فنگس۔ موسی دے تیز دوار پو بیکھ سمندل پو ہرٹو بے کھورے سونگے
 دے زگو فیس۔ فیسے نہ دے زندان پنگ سونگس۔ گوانہ دینگ نو شسفی رو چک
 یودسوک۔ مو دو ترو دے باہر کھیونگس۔ دیرے موسی دو باہر کھیونگس نہ زیرس، ”یلے
 آسمان پری تانا لہ روخ بیا اونگ۔“ زیرے کھونگ ینسکا سی ترو ترو د فشد فشد
 بین چی کھرنگ کھیرے گھری زگو لو قپار لہ چو گید پالے کسل۔ کھولہ چنگ زان بان
 زے ہوش میدسوک۔ سنمپی تری تری بیا چو گین یقسے یقسے کھو بک فیس۔ یلے کسل
 دیرے کھو ینگ زان بان زو سے ینگ کھو جوان سونگس۔

تا اہیکھ چہ سونگس زیر بانہ کھولہ نید ژھدا پانہ کھوے سمندل پو چدے
 کھیرے مید۔ غسل خانگ سونگس ابا سمندل پو سہ کھو بر قسے فنگس۔ لجونگ چک پو
 ہرٹو بے لجونگ چک پو یقپا کھولہ مہ ینس۔ یلے کسل تا کھو گل چہرہ زیرین دی
 سترانگبو فری گوید پانہ۔ ابا سترانگبو فری گل چہرہ زیرین کھو لو غید پانہ جو یا۔ گل چہرہ تا مو
 ستر و قمد سونگس گوید اتی دُونو۔ اتی لیکھر فوقپالہ۔ آرامی کھہ زین ٹھونین دوس۔

دیرے کھونگ خسومکا مشورہ سونگس۔ کھرنگ نہ فور ہرتے ریرے
 کھدے شورے گوالہ۔ پرستانی بادشی سہ کھو مقہ سونگس۔ وزیر سہ مقہ سونگس۔
 کھونگ خسومکا ژھن فید نہ شورے سونگس۔ دے وزیر پوسی فوج سکورے یودپنی

انسوک۔ کھونگ لہ بیونگمی لم چی سے مہ سونگس۔ خیر جو برنگ می بی بورس۔ کھوسی
وزیر لہ زیرس، ”یلے تخمید وزیر کھرچق ہلے ہرق پو لہ چہ بیاس زیر بو کھیانگ لہ
تھونگسا مہ تھونگس؟ دوپا سے کھیانگ لہ تھوسپا بیدپا، تا گو سونگ نہ سونگ، نا بو ان،
کھیانگ اتا ان۔ نا نری ملسی کھہ گوید۔ بادشی جو کٹو نہ کھیانی حکومت بیوس۔“ زیرے
کھونگ چک چگی صلح سونگس۔ اے حق لہ کھونگ لہ رخصت بیاس۔

دیرے آسمان پری سی کھو لہ ہلڑبیدپا، ”یلے بہرام گول نئی اتا نہ انوسی
بیر لہ چہ کھورے گوے گانگ کھورے گوے؟ زیرس نہ خسیر نمول درے مال ان۔
نداگ لہ لوسی مین ہے۔ کھیانگ کھورے گوا مید زیر۔ چہ کھورے گوید زیرس نہ ،
یتی بو نو میول مسنگ گوے، گو فشد پی سومنگ پو جو نخی قالین پو من زیر۔ زیرس
نہ پرستانی چابی یونگ ان۔ یو نہ نیمبو کھر زدونگ بانگ نور مال جائیداد روزی گنگمہ
یو نہ نیمبو دمے کھیونگمی ان۔“

”لیا نمو گگ“ زیرس۔ دیرے اے حق لہ چک چگی رخصت خوشموت لینا
چک بادشاہ سی ترس، ”انا لے بہرام گول بادشاہ کھیانگ نئی بشدیا نہ مونور چہ کھورے
گوے؟“

زیر بانہ لے اتا خسیر نمول نا لہ سے کم یو دپنی مین۔ نا دو کھورے گوا مید۔

اتہ متی بوٹو میٹول مِسنگ گوے مو لہ گو فشد پنی سُونگ پو نہ جو نمی قالین پو من۔“
 زیر باچک کھونگ دُخو چھونگمونی سننگبوس چی فیونین زیرس، ”لے بو کھری
 تھیب میں۔ نئی شے مید نہ فری درے مید۔ نری بوٹو ہلڑے مید پاکھیانگ شارگو
 لہ چہ خبر۔ ان نہ مینی چابی یو ان۔ یو کھیانگ کھورے گوانہ پرستانگ چہ لوسید؟
 یونگ یودپنی سا پرستانی تھلبونگ سہ دمے گوے ان۔“ زیرید پاجویا۔



دیرے دے قالین پیکھ گل چہرہ ابادب لہ آسمان پری دیہادب لہ
 بہرام گول سبیل لہ دُوکے گوانہ تاکھیونگما میدسوک نہ لے کسل بانگ کنی تو بین جو،
 بیہ ٹوئی قاکڑوں بین جو، کھر زدونگ یودپونگمہ کھونگ نہ نیمبو موٹور کھیونگما ژوخ پو

اونیدنوک جویا۔ دیرے اپنی پارٹی چک بیونگس، ”یلے بہرام گول نہ آسمان پری
ینگ تھوہکی نڈانگ لہ ژھے یودامیدا؟ کھتی دیدار پونیا لہ چک ہلتون“ زیرس۔
کھونگ یوک لوقس ہلتا نہ نور زان نہ پتھی دو بیاسے لوقسے گوید پاجویا۔

خیر دو بین اپو پارٹی بیونگس جو۔ جوان پارٹی بیونگس جو۔ پنچونگمو پارٹی
بیونگس جو، یو ژوخ زیرین زیرین سونگسے سونگسے نور زان گنگمہ لوقسے سونگسے چھمے
سونگس، ”یلے بہرام گول یا رسی کھ لوقسے ہلتس نہ ینگ نڈانگ لوقسے تھونمی سہ
مین۔“

”اونا چہ بیک؟“

زیربانہ ”کھودانگ چہ زیرس نہ زیر۔ نڈانگ گو ژوکسے دونگ۔“ کھونگ
ینگ نالہ ہلتوس ہے، ینگ تھوہکی نصیب یودامیدا زیربانہ کھونگ پوش کھوانگ
مہ بیا گو ژوکسے اونگسے دئی دے درے ردبھی خاٹونی شدیا تھونید پاجویا۔ دے
خاٹون پو سہ لیگی رگشے یود پاجویا خیری ہرکو یود پنی دے خاٹون پو نہ سہ تروت
لقفرت سونگس۔ دیرے دے خاٹون پو سہ دے تحت پیکھ کلے کھیونید پاجویا۔ خیر جو
تا کھو لہ خاٹون خسوم سونگس۔ یولی خاٹون پو نہ بی سونگس۔ تا کھو لہ بورا لہ نمہ
سونگس۔ کھونگ تا بہر حال کھوری دے اتا ژھرمی شدیا تھونید پاجویا۔ اتا ژھرمہ سہ

کھونگ لہ دعوت باوت تیانگسے ہفتہ چک دیکھ یغید پا جو یا۔

دیرے کھوسی ترس، ”انالے اتا یانگ چوقپا ژھر مو انا؟“

زیر بانہ ”نا چوقپا ژھر مو ان۔“

”اونائری اتا رگسپا میدنگ۔ نئی اتا لیگی رگسیدنگ۔ دو چہ سونگھی ان؟“

”خیر دو نا کھیانگ لہ ہلتید“ زیرے نہ ”سونگ لے نمہ تانی بو مہان،

سونگسے غون چچی کھورے اونگ۔“

نمو سکیا تیار یودسوک۔ کسکو لہ لدا نگبو چوبگیاد یودسوک۔ دو لہ موٹھولس

غون چچی چدے کھورے اونگس۔

”حرامزادہ نو لیا نمو سمینتی غون چچی کھورے مہ اونگما چندانگ چچی کھورے

اونگسے، کھیر کھیانگ لزوقسے کھیر۔“ زیرے مو زدکپا نو دفعہ چوبگیاد لزوقسے تنگس۔ دفعہ

چوبگیاد ٹھولس۔ دفعہ چوبگیاد بلس۔ بانہ مو لہ درے فرو چک سکیسے فنگس۔ فنگما نہ کھوسی

زیرس، ”یلے اتی بو دونگ ہلتا“ زیرس کھونگ ہلتا سونگس۔ فی خاٹون پو دینے

تمنین چن چچی یودپنی ان۔ انمو یا غون چک پو میدپا یودپنی مین۔ مہانی خاطر سکے

دبرل پو اونین سہ مو سونگس۔ گوانہ نالہ رگیا لق یودپا ژوخیو یودپا نہ کھری اتا چہ لہ

رگسوک۔ نا رگسپی کھوانگ مین۔ رگسپو غوتوک بین دوکپا نہ رگسید۔ کھری انو چھوپنچی

ثقی ثقی رے یود دو فری کھری اتار گے گونگ بونگ سیر ژوخ سو گنھی ان۔“
 خیر یا طریقی کھہ اونگے کھوری اتا درے سو فیدی شدیا تھونیدیا جویا۔ یلے
 کسل تا کھو درے سو فیدی شدیا ہفتہ چک ڈوگیدیا جویا۔ خیر دیکھ نہ کھوسی اتا نہ
 زیرس ”یلے اتا تا نا لہ رخصت کن بیوس۔ تا نا نری اتی یول لہ لوقسے گوید۔“
 ”لیا خمو گگ“ زیرس۔ دے اتا درے سو فیدی سہ کھو لہ رخصت بوقصت
 گن بیاس۔

دیرے کھونگ کھوری کھری کھہ تھونے کھوری گو پنی نمونہ سہ تھوکسے بو نہ
 سہ تھوکسے یلے کسل دیکھ عرصے چک کھڈیدیا جویا۔ تا دیکھ کھو لہ نمہ بھی سو گس۔ خیر
 دیکھ زین تھونین ڈوکس۔ ڈوکسے ڈوکسے جق چگی جق لہ ژھن فیدی ٹائم پیکھ ہلتا نہ
 آسمان پری کھوے بسترنگ میدنوک۔ دیرے کھو لہ سخت فکر سو گس۔ تا دیڑے فی
 زندگی ژھنگمہ موے گیب لہ غرق سو گس، سو گسے نہ دوے موسی دیو بیاس۔ تا مولہ
 ہلتوس مولہ چہ بیانگ زیر بو۔ خیر دیرے یہ بوسی تھک ژے نہ مو او گس۔ اونگے
 بسترنگ جو کس۔ کھو لہ خمس بیر لہ نا ہلتید اے جق لہ ژھن لہ کھو پھونو ٹھیو ٹھیو
 چدس۔ چدے نہ دیکھ پیو تے یقس۔ خیر کھو نید زوم چدے ڈوکس۔ دیرے چوق
 گو نیدی دے وخ لہ خاٹون خسوم اونیدنوک۔ مو ہلوانگے کھیریدنوک۔ دے اشے

نوٹو خسومکا لہ ڈونگپانو زیریدسوک۔ کھوئی مو ہلا انیدسوک، ”لے آسمان پری کھیانگ
لونگ۔ کھیانگ گوا تھو سونگسید۔“

موسی زیرس، ”لے خاٹون کوچی دُوک۔ نئی بہرام گول بادشاہ ابا دیہا
لوقس نارے نڈانگ گوید۔“

”شوخمو دونگ۔ میدنہ کھوسی نڈانگ چہ گوا چوکپت۔ ردوا گوا چوکپدا
خسولبہ گوا چوکپدا؟“

”لے کھتی شزدے چہ سونگس نہ سونگ نالہ کھو ہلا انگما فوتپا مید۔“ تا کھولہ
نید ژھدے یودپنی جو۔ کھو ابا دیہا لوق زوم چی بیاس۔ دیرے مو بیونگس۔ بیونگما
نہ موے گیب پنگ کھو سہ بیونگس۔ دیرے کھونگ دے تخت چی یودسوک۔
دیکھ جوہا نہ کھو سہ دے تخت پو بی زنجیر پو لہ تھمس۔ کھیرے کھیرے دو حبش
یونگ کھیر بی انسوک۔ دیرے دے تخت پو بب چا گوا چک کھو دے شنگ
ڈونگ چک یودسوک دیکھ ببس۔ کھو دیکھ نہ کھوئی حالت پو لہ ہلتین دُوس۔ دیکھ
لے کسل لاکھوں می دمے یودسوک۔ نقپو نقپو می چک تخت پیکھ دُوسے یود،
دیرے مو کھوے تخت پو بی ہدیا پیشی لہ کھیرس۔ کھوسی زیرس، ”مولہ آدمی می
تری اونیدنگ، موے دونگ فونگ۔“

موے دوونگ فنگس۔ کھو جگھس، یلے تانی خاٹون پو سترغید۔ کھو ٹوس۔
 دیرے فیونگسے کھیونگما نہ مولہ چنگ سونگفا میدسوک۔ ینگ بادشی ہدیا کھیرس۔ کھوسی
 زیرس، ”کھیر مو پھودونگ فنگسے صاف بیوس۔“ دیرے مو کھیرے دے پھودونگ
 پنگ فنگس۔ ینگ ٹوس۔ کھوتی حد چی یودسوک۔ مو ینگ فیونگس۔ کھو ینگ شکر چی
 بیاس۔ فی خاٹون پو پھوونگ فنگس نہ سہ شی کھن چی مینسوک۔ دیرے کھو ہلتین
 دوس۔ مو ینگ کھوے دُونو پیش بیاس۔ مو ہرٹیس۔

کھو مون چگی پھن لہ سونگسے دے مون پو لہ زیرس، ”لے مون کو پتھی
 کھیانگ نالہ ردونگما منوگا؟“

زیربانہ کھوسی زیرس، ”منوک۔ جق نیشو نیس ان۔ نالہ ردونین۔“ کھویاوا
 تھونفی کھ نہ مویکھ اونین جق نیشو نیس انسوک۔ دے جق لہ کھو ردونگ جوخ چی
 بیاس۔ بیانہ مولہ ہرٹے گومبو لیاخمو اونگس۔ دینے خطرناک ہرٹے جوخ چگی کھ مو
 ہرٹیس۔ ہرٹیا نہ بادشاہ اش تھدس۔

بادشاہ سی اعلان بیاس، ”دیرنگ دی ردونگ کھن پو لہ دیرے انعام
 ہرٹے کھن پو لہ دیرے انعام“ زیرے۔ خیری تسبیج ریرے منس۔ کھو جوی
 بیاس۔ ایونگ پادُونو دے ستھی کھ سونگسے دوس۔ دیرے موتخت پیکھ کلس، ککے

ینگ کھیرس۔ کھو ینگ یا زنجیر پو لہ تھمے اونیدپا، اونگے کھونگ پا ڈونو اونگے
بسترنگ نید اونگس۔ مو لہ چنگ پتے مہ سونگس۔ کھو گو مہ گو مو لہ چنگ پتے مہ
سونگس۔

خیر بجی رسی جق لہ نہ کھو دو مو لہ زیرس، ”چہ بے لہ خاٹون یو کھری
بیسنگ میدپنی انسوک۔ دی واقعو چہ ان۔“

مو کھو نہ بر لہ کھریلس۔ موسی مین زیرس۔ کھوسی ان زیرس، ”لے خاٹون
کھیانگ غزون مہ تونگ۔ کھری چنگ بس چی یودپنی مین ننگ۔ گوانہ گوپنی جق لہ
کھیانگ لہ دی انعام پو مینسا مہ مینس؟“ زیرے نہ
کھوری جندنگ نہ دے خیری تسبیج فیونگے مو لہ ہلتنس۔

مو حیران سونگس۔ تا چہ بیا لے اشی پا، جقما نیشوئیس گنگما لہ جق چک یود۔
مید نہ کھو لہ نڈانگ ردوا بیا سہ، سمونٹھوق بیا سہ ینمی ان۔ کھیانگ اہسے ڈوک۔ خیر
کھیانگ بیونگے گوید نہ دونگ زیرے اے جق لہ کھو فیونگے کھدے سونگس۔ کھو
رڈونگ جوخ بیا س، مو ہرڑے جوخ بیا س۔

”درنگ ہرڑے کھن پو نہ رڈونگ کھن پو لہ چہ انعام کھودانگ لہ ترس۔“

دے جق لہ موسی زیرس، ”لے کھری شردے انعام نری شیدا چتھو

یودہ پی ان۔ گوانہ درنگ ناسی نری اشی پو نیمبو کھدے اونگسید۔ کھیانگ کھو
سترونگے یوق۔“

دو چوق زیر باچک تا دے درے لہ اپنن خا اونگس۔ اونگسے نہ منتر چمی
زیرس۔ زیرے نہ چک پو مغرب لہ تھون چوکس۔ چک پو شرب لہ تھون چوکس۔
یلے کسل تا کھو دے نم ملا مہ لنگفی دے ظلمات زیر بی یول پنگ فنگس کھو دومبہ
چن۔ موینگ رگیا سترد چلنگ کھو فنگس۔ تا کھو دومبہ چن تا چہ بیک دے ٹھوب
چلاق پنگ کھورین برق لہ تیانین کھورین دوکس۔ جنگلنگ تھوننا نہ دے بہو تہونگ
لہ سہ کھو شارگو ژھورید سوک، کھوننی زیرید سوک، ”اللہ! کھو دے مجنون پو ان۔ کھو
زوس نہ نٹی کھسو زووک۔“ دے چنگمین بہونگ لہ کھو شارگو ژھورس۔ کھو لہ نقصان
تنگ کھن چمی سہ سو مہ سونگس۔ کھو شارگو تا دینگ نو کھڈس۔

تا ابا رول لہ چہ سونگس زیر بانہ آسمان پری ینگ رگیا سترد چلنگ فوقے
چھونو فونگ چمی گینورس، کھوسی منتر چمی زیر فی کھ۔

دیرے دے ڈونگپانو اشے نوٹو خسومکا لہ جھما نیشو نیسی جوکٹو پتہ سونگس۔
دیرے دے نوٹوسی اشیونگ لہ زیرس، ”لے اشیونگ دے دومبہ چن پو ظلماتنگ
فوقے یودہ پی انمنگ۔ نڈانگ یو فیونگما دونگ۔“

زیربانہ اے اشے نیسکا انکار سونگس، ”کھولہ بجوم تھونگمی ان۔ ابرا کھوسی

نداگ ردوالدن چوکپدا۔“

اے نوٹوسی زیرس، ”کھوے دے لیاخمو مسینگ پیکھ کھوانی ردوا
سموٹھوق لدن چوکس نہ سہ نانا تاگوے ان، کھداگ کھتی رن۔ دئی ندانی بیاسے نہ
کھونگ برے سونگمی ان۔ دوے ناکھو فیونگما گوے ان۔ چلو ندانی سی کھو مو ردوا
لدنہ یودپنی رگیاسترد پنگ تھون چوکٹوک۔ دیکھ نہ کھوری قسمت ینگ۔ کھوانگ
لہ تھوبا یود نہ تھوبٹوک، مہ تھوبا یود نہ مہ تھوب۔“ دیرے دے نوٹو کھو یودپنی
رگیاسترد پنگ گواچک اے اشے نیسکا سہ اونگس۔ ژھنکوسی ظلمایتنگ نہ کھو فیونگس
کھدے شوق ربیل تنگسے آسمان پری فونگ گیورے یودپنی یول پنگ تھون
چوگیدا جویا۔ خیر سنگ سنگ میولی کھہ کھوتھونس۔ کھو دیکھ شکر بکر کن بیاس۔ دیرے
کھو شارگو تاچہ بیک۔ چھونو فقیر چی فچوس چھونو ابائی چک گونس۔ گونے نہ کھو
کشکول چک کھورس۔ کھورے نہ تا کھو موڑلے کھوریدا جویا۔ خیر جی چگی جی کھو
چھونو بیاتوق چگی کھہ ڈوکسے یودپا دے من نہ ابا نہ سنونپوتھود چنگفی فقیر چک
تھونس۔ نیسکا دے بیاتوق پیکھ ملاقات سونگس۔ کھو ابا نہ بگیوگین اونگسے فقیر
لہ ”السلام علیکم لے اتا فقیر“ زیرس، ”یانگ گاری فقیر چی ان جو؟“

زیربانہ ”تا یونانی فقیر چی ان“ زیرس، ”اونا یانگ؟“

”تا فلان شہری فقیر چی ان“ زیرس۔ پئسکا دیکھ ملاقات سونگس۔ کھوسی

شومو ترس، ”انالے اتا فقیر تتی یول پنگ چنگ تھیب تھب چی سونگفا بہ
ڈوک؟“

کھوسی زیرس، ”نتی یا گرونگ پنگ سونگسید۔“

”چہ سونگسید؟“

زیربانہ ”تا رپے کھورے یود۔ درنگ جقا نیشو نئس ان۔ گوانہ اپنی

چک نہ اپو چگی سبزی تتی فرا نو چنگ فوی یودپا۔ دینگ دو سے کھر چی لدنسید۔ دو

بی زگو شام نہ بیانگ لو۔ گیو خسی شرکھ نہ دے زگو جو گنگ لو۔ دینگ چہ یودپو میدپو

سولہ پتہ سے مید۔ سولہ تھونگفا سے مید۔ نتی یول پنگ نو دینے دینے سونگسید۔“

یلے کسل تا کھوسی سے کھودانگ برے سونگفی جتی پو رپے یودپا۔ گوانہ

کھوسی زیرنی ٹائم پو نہ کھوسی زیرنی چیرو درادرارے سونگس۔ کھولہ خمس، ”یا تا

مو یود نہ مید نہ یا کھر پنگ یود۔“ دیرے کھوسی ترس، ”اناجو تتی دی یول پنگ

نو گنگمہ ختم ہلتس پا میدپا سے ہلتس پاسو سے میدتنگ۔ گنگمی کنگمونگ چدے فنکے ننگ،

دیو چہ ان؟“

”صحیح ان لے فقیر نئی یولی بادشاہ لہ بومید پنی ان۔ بونو بدون یود پنی
 ان۔ ژھونٹوے بونو لہ درونگ مقہ مہ تھوبا یود پنی ان۔ گوانہ دوے گو فشدے
 زبیا نگیو مہ کھٹ چوکی مقصد پو چہ ان زیر بانہ دے کھر پو اے ٹوق پیکھ
 یود پنی ان۔ گوانہ گنگمہ اے ٹوق پیکھ بادشی بونو لہ ہلتین کنگموتھو بسا تیانگے ردوا لہ
 تیانگے چدے فنگے یود پنی ان۔“

”دو لیا خمونگ لے اتا فقیر“ زیرس۔ چک چک پو لہ سلام کن بیاس،
 سلام کن لزوقس۔ کھو ابا سونگس۔ کھو دیہا ڈرولس۔ دیرے کھو دے ژھر پیکھ سونگے
 کھر پو لہ ہلتین نام شام گوانا ہلتین ڈوکس۔ دیرے ان نہ ان شام گوا چک نہ کھری
 زگو بیس۔ دیرے کھو یا اللہ درے ان نہ سہ بلہ ان نہ سہ نا سٹرونگے یوق زیرے
 نہ کھو دے کھر پنگ چھونگس۔ چھونگما نہ دیرے مو چھونو قرآن چی زیرین سکید پنی
 کھہ نہ گین پو انسان، اے فید پو چھونو برق چی گینورے یودنوک۔

دیرے کھونگ ینسکا دیکھ ٹوس۔ ٹوسے نہ دیرے موسی زیرس، ”یلے
 بہرام گول بادشاہ کھری شزدے ینگ کھیانگ فی غدیا نغمہ مہ کھور۔ فی فلہ کھیانی
 مہ منگمو دومبہ زرفا تھیاقسید۔ کھری شزدے کھیانگ زومفے گر کفے نمے کھیونگ۔ نا
 لو نیشو نیس لہ مید پا انسان لدنمہ مید۔ دے من نہ کھیانگ رگسید۔ چھون دی برق

پوسترونگے ڈوکے چه بید؟“

زیربانه کھوسی دیکھ نا بورس۔ نا کھری دی برق پوسترونگے ڈوکٹوک
 زیرے نا بوربا چک موسی زیرس، ”یا اونا کھیانگ له خدا نوزو سونگ۔ یا اونا نالو
 نیشو نیسی جُکٹو انسان لدنمی ان۔ دو بی جُکٹو ینگ سوی سحر جادوئی کھ اثر بے
 میں۔“



خیر ”لیا خمو گگ“ زیرس۔ شام نہ کھو دینگ نو موله فروپا له گویدپا گیو خسی
 شرکھ نہ کھو بیونگے اونیدپا۔ نیمو گنگمه کھو بازار له کھورین ڈوکے پھل فروٹ چی

کھورے گوید پا جو یا۔

یا طریقی کہہ کھورین دُوکپا نہ تا دے بادشی بو نو لہ کھو پھودس۔ دیرے مو
سی کھری ہندوق پیکھ نہ کھوے فوٹو ہلتنید پا جو یا۔ دیرے موسی پولیس گن کھو کھیونگا
تنید پا جو یا۔ دیرے دے پولیس گنی زیرید پا، ”یلے جناد کھیانگ لہ مبارک کھیانگ تھی
یولی بادشاہ سونگسید۔“

”نا کھری بادشی بو نو کھیونگ کھن مین۔ کھتی بادشی بو نو گار، نا گار۔ چُب
چدے لوقے سونگ۔“

زیر بانہ ”لے دیو پا گل چھی انمنگ۔ اے گنگمہ لہ یاڑے کنگمو چغین لقیو
چغین مہ دُوکپا کھو کھول، دی بخمید پو لہ دُوگید زیرین مہ گو۔“ کھونگ سونگس
بادشائی بو نو لہ زیرس، ”لے بادشی بو نو کھو گاری پا گل چھی انمنگ۔ کھوسی یانگ
کھیر با میدلو۔“

موسی اتا لہ زیرس۔ کھوسی پلاٹون چک پولیس تنگس۔ کھوسی زیرس،
”کھتی بادشی بو نو ناسی مہ کھیر بانہ کھدانگ چہ بید؟“

یلے کسل تا کھونگ فل فل سونگس۔ کھونگ سہ حیران سونگس۔ کھونگ
لوقس۔ بادشاہ لہ زیرس، ”لے بادشاہ کھو گاری پا گل چھی انمنگ۔ کھوسی یری بو نو ملا

کھیر با مید لو، دو لہ یانی چہ بید نہ۔

بوٹو سی بادشاہ لہ زیرس، ”یانی یا می مہ کھیونگس نہ نا شید۔ فی اشی پو
کھوانگ ان۔ کھوانگ کھیونگس نہ نا دودید، مید نہ نا دودپا مید۔“ تا مو خودکشی لہ تیار
سونگس۔

اب تا میراث ژھرانگ چن، بادشاہ سی ہرق کھدے سونگس۔ سونگے
نہ کھو لہ زیرس، ”لے کھری شزدے کھیانی فی بوٹو کھیر۔ کھیانگ نا سی بادشاہ بید۔
نا لہ بو مید پنی لا۔“

”مید کھری بوٹو نا ملا کھیر با مید۔ مہ کھیر با نہ کھیانگ لہ بیاجس پو چہ
یود؟“ یلے کسل بادشاہ سی کھیر زیرس، کھو سی مہ کھیر زیرس۔ یو بیکھ فل فل سونگس۔
کھو زونس۔ زونے بوٹوے شدیا کھیرس۔

بوٹو سی زیرس، ”تونگ کھو زندان لہ، بقچی یقس نہ کھو نا کھیروک ینگ۔
فی لقیپنگ نہ گارگک؟“

یلے کسل کھو دومبہ چن دیکھ ینگ زندان لہ فونغیدپا جو یا۔
موسی اشتہار تنگس۔ سوسی کھو فتولے نا کھیر بی گرل بیاس نہ نا کھوے رگو
نہ سکرے خسیر نمول انعام منوک۔ تا جنفی می گنگمہ کھو لہ تریا اونگما کھو سی زیربا ”نا

کھیونگما مید۔ مہ کھیونگما نہ کھدانگ چہ بیک؟ جیل لہ نانگ تنگسے یود۔“

تا انعام زالہ سوسی نانگ کھاپچے کولے کھو راضی بیک، سوسی نانفی کھو قابو بیک زیرے گنگمہ سی کوشش بیدپا، امہ سوسہ کامیاب گوا میدپا۔ آخر آخر زے زان گن موسی لیا خمو کلس۔ نام سہ نری اشی پالا، زیرے کھو زندانگ عزتی کھ یقس۔ خیر کھولہ زان کھیونگما کھو یوزوسے ڈوکپا۔ دے جق لہ کھولہ نیڈنگ نیلم چی تھونگس، ”لے بہرام گول بادشاہ کھیانگ مو کھیونگما مید زیرے ژامڑے تھونے من یو بیاسے ڈوکٹوک۔ کھیانگ موسی زندگی یو بیاسے یغید۔ دو پا کھیانگ کھیونید زیر۔ دیکھ نہ کھری لقیپنگ یودپنی لاکھیانی چہ بیاس نہ کھری مرضی لا۔“

خیر گیو خسپا کھولہ ناشتہ ناشتہ کھیونگس۔ کھیونگما نہ تا چگی سی ترس ”اناجونتی بادشی بوٹو یانی کھیریدا مید؟“

زیربانہ کھوسی زیرس، ”تا چہ بیالے جناد نا مہ کھیربی اپنا امہ تا موسے لقتو پھسانی سونگس، نا کھیرید۔“

یلے کسل تادے می لیگی چالاک چی یودسوک۔ کھوسونگسے بادشی بوٹولہ زیرس، ”یلے بادشی بوٹو درنگ نہ بہرام گول بادشاہ منانی سونگسید۔ تونگ نالہ انعام زیرس۔“ تادے انعام پوکھوسی موینگ نہ فیونید پالے کسل۔ کھوسی انعام پولینس۔

تا مو نہ دریسے کھو دیکھہ لغم تھو نمہ سونگس۔ دے خاٹون پو نہ کھو بخستون یولانگ گوید پا
جویا۔

خیر دے جق پو دُوس۔ اے جق لہ کھو تا آسمان پری نہ ژھیرس۔ تا
کھونگ مہ تھوکپا جقما نیشو نیس ژے گوا نیمور گوید پا جویا۔ اے جق لہ تا کھو دینگ
ینگ تھوکپا گوید پا جویا۔ گوا چک نہ دے جق لہ آسمان پری موپو ٹوس۔ ٹوسے نہ
زیرس، ”اِن لے بہرام گول بادشاہ یانگ گار سونگفی اِنپا؟ افسوس، کھدانگ بوژھونی
وفا مید پی اِن زیرے نا گوا زیرسید پا، اِن بخستونی و خ لہ۔“

زیربا نہ کھوسی زیرس، ”یلے خاٹون خیرو کھیانگ لہ کوس۔ دیکھہ نہ کھیانی نا
لہ زیر۔ نا لہ چہ مصیبت کن فوقسید۔“ زیرے تا کھو کھوری رگوے کھہ تھونفی واقعات
کن مو لہ ہرمنگ تنگما شروع بید پا جویا۔ یلے کسل دی یولی بادشانی بو نوسی ہلپہ تنگفی
ہرمنگ کن پولیس اونگفی ہرمنگ کن زندان لہ تنگفی ہرمنگ کن گنگمہ تنگس۔ دیکھہ نہ
گوندے بُودے دُوفی اِن۔ درنگ کھیانگ نہ تھوکپا اونگفی اِن۔

زیربا چک تا مو لہ سہ کھوے حق خمس، ”دو اِن نہ چنگ مستو۔ کھیانی
بے وفائی بیاسید سوک نہ نا لہ خا اونید پا۔“ زیرے کھونگ دیکھہ تھد کھہ خسود کھہ بین
دے کھر پنگ دُوگید پا جویا۔ خیر نم لنگس، کھو ینگ کھوری دے پیونگمی تھوے کھہ

بیونگس، بادشاہی ننگ نو اونگس۔ شام گوا چک ینگ گوید پا۔

دیرے بادشاہی بو نو لہ ینگ تنگ سونگس۔ موسی بادشاہ لہ زیرس، ”دی

حرامزادہ گار ہر کوا گوے انا درنگ زون“ زیرس۔

”لیا خمو گک“ زیرے تا بادشاہ سی سترانگبو سترانگبو لہ می بورے یغید پا۔

تا کھو شام پا دونو کھو زان زوسے بیونیدیا جویدا۔ دیرے میونفی سی بادشاہ لہ خبر

کھیرس، ”یلے بادشاہ سلامت نئی دے اپنی نہ اپوے ژھر پنگ نو کھر چی لدنسید پا،

دینگ نو کھو شام ستونگ گوانگ۔“

”خیر کھو لہ نا بند و بست بید۔ تا کھو لہ چی بیانہ نری بو نوے زندگی برباد

گوید۔“ خیر دے جق لہ کھو دوس۔ کھو ناشتی کھ تھونس۔ تا اے درے پا کھو منیر لہ

کھسے یو دپنی انسوک۔ اے جق لہ شامی کھ کھو دیکھ گوا نہ دے کھر پو نا بود

سونگسے چنگ سہ مید شوک۔ ینگ گو پنی اپنی نہ اپوے جنگفو لدنسید شوک۔ گاریود،

گار مید ہر تچا میدا بیاسے فنگسید شوک۔ تا کھو دے ژھر پیکھ سونگسے ٹوس۔ دے ژھن

پو کھو سا چدین، گوینگ سا بورین نوین دوس۔

یلے کسل تا دے جق پو دیکھ دوسے نہ جو ینگ کھو خیارین بادشی

کھرنگ لوقسے اونگس۔ کھوتی ننگ نو زین تھونین دیکھ دوسے پالے کسل۔ یلے کسل

تا کھولہ آکاش کھرنگ دُکپا رگوسیدپا۔

دیرے دے اپو گیو خسپا نہ فیاق لہ سونگس۔ اپنی لہ زیریدپا، ”یلے اپنی نئی
دے جنگ پو ینگ نڈانگ لہ تاوا سونگسنگ۔“ کھونگ نپسکا تمھس۔

اپنی سی زیرس، ”یلے اپو تا دوسے سکر بر چچی تھی ٹائم رگلے مید۔ دوسے
ڑھونمے توب، تبس نہ نڈانگ لہ نئی چا پیوی بوس چچی، دال روٹی گک“ زیرس۔
اپنی نہ اپو نپسکا سی مولی سون چچی کیا لبو گنگ کھورس جو، شنی شیلب چچی نپس
کھورس۔ کھونگ دیکھ لوق چتھا گویدپا جو یا۔ دے جنگ پو لہ کھونگ ڑھونمہ بو نموے
تبس۔ تبا نہ تا مید سوکنا یا جو دینگ ڑھونمونگ دینے رگشے سونگسید سوک جو۔

یلے کسل جق چک اپو ینگ مسجدنگ نہ لوقسے اونگسے ہلتین اونگما نہ
ڑھونمونگ دینے لیا نمو سونگسید سوک جو۔ دونی گوئی کھ رینمو شے کھورفا ژوخ پولگی
رگشے سونگسید سوک جو۔ دیرے اپو سی تا کھاڑی سہ مید، دُون تھوینگ نو چھوپنجی
چتھے تنگس۔ چھوپنجی مسجدنگ کھیروک، دیکھ نہ چھوپنجی نڈانگ اپو نہ اپنی سی ہرکن
پیکھ کلے نہ ژونگنو ک خسمے اپو سی دو کھروسے کھاڑی چگنگ تنگسے اپنی لہ منیدپا،
”یلے اپنی دی ڑھونمو لیکسی رنگ چن چچی رگشے ننگ۔ گوانہ دی ڑھونمو نڈانگ
چک چک پوسی فیسے زوس نہ نڈانگ لہ سو لہ مہ گونگ گواننگ ہے“ زیرس۔ نپسکا

سی وعدہ بیاس فیسے مہ زے۔

دیرے اپنی سی دو زانگبو چنگ ژوا کلس۔ اپو مسجدنگ فیاق لہ گوید پا
 جویا۔ تا دی بوسترینی مووے لیگی چنگمین دوکپی جو۔ مو لہ تا مووے لیگی ترقس۔
 ترقسے نہ چھوپنچی زیک زیرس۔ اتمہ اپو نہ دریسے وعدہ بیاسے یودپنی۔ مو لہ لیگی
 شوق سونگس۔ مو دو بیکھ چھوپنچی ہلتس۔ خیر جو دیرے اپو تھونس، نپسکا سی زوس۔
 اپو لہ پتہ مید۔ خیر دے ژھونمو کھیرے بازار لہ ژونگما کھیرس۔ یلے کسل تا کھونئی
 دے ژھونمو لہ لیگی رن منگ چی سونگس۔ بیکھ اپو لاکھ پتی سونگس۔ یا ژھونمو
 ژونگسے۔ دیرے دے ژھونمو زو پسی کھ اپنی لہ ہلتوالہ کھورنی انسوک جو۔ خیر اپو
 سی حق چک اپنی لہ زیرس، ”انالے اپنی کھیانگ لہ مہ گوارے سونگسا؟“

”تا چہ بیک لے اپو دے حق لہ نڈانگ نپسکا نا تھو یودپنی اپنا۔ دے
 حق لہ ژھونمو زوسنی کھ نالہ ہلتوالہ کھورس، مہ گوارے سونگس۔ بیکھ نہ فی سننگ
 پوٹھوب ٹھوب رے سونگسے یودپنی اپنا۔ نا کھیانگ لہ خسنگسے یودپنی اپنا۔“

تا دیکھ نہ اپو سی نئی زگو بر بن کن بند بیاس جو۔ اپنی ننگ نو نہ فیونگما سہ
 بند بید پا جویا۔ رگسفی نسوے کھ گونگ کرفو سونگسے سکیا گوانہ کھریلبا سونگس۔ خیر حق
 لزونگ نوس۔ اپنی لہ دینے خاٹون چی سکیس، دے خاٹون پو دینے رگشے

یو دسوک۔ اپو نیمہ ستونگ دے خونگ بر کینگ نو ڈین بورے زبوا، اتمہ دے
خاٹون پو بی غبیل پونوبا میدسوک۔ اپو دومبہ حتی لس پو یوسونگس۔ گار خونگ بر
نگ نہ دو لہ پلستر بیا ڈین بوربا۔ بہر حال اپوسی لو کھتک می لہ پتہ گوا مہ چوکپا
یقس۔

خیر کھیرے کھیرے بادشاہ تک دے خپرونگ تھونیدپا جویا۔ دیرے بادشاہ
تک خبر تھونس۔ اے جق لہ بادشاہ اونگمو مو لہ خبر سونگس۔ سونگس نہ موسی اپو نہ اپنی
لہ زیرس، ”یلے اتانہ انو درنگ بادشاہ شنسید لو، ننگ پو لہ فیانمہ تنگسے ترتیب تمیزی
کھہ ڈوک۔ کھو اونگمانہ فیاختب فیونگ“ زیرس۔

میونفی سی، ”اپنی نہ اپو لہ دینے بوٹوے نانگ لو موے صورتی کھہ میونگ
ستراغنگ لو“ زیربی خبر کن بادشاہ لہ تھونین ڈوکس۔ بادشاہ لہ سہ سننگ پنگ شک
سونگس۔ اے جق لہ بہرام گول بادشاہ اپنی نہ اپوے ننگ نو تھونیدپا جویا۔ یلے
کسل تادے جق لہ تا چہ سونگس زیربانہ مولنگسے بادشاہ لہ سلام کلام کن بیاس۔

تادے جق لہ نہ تا موسوی جاڈو لہ کھوک کھن چچی سہ مینسوک جو۔ سوی
سحر لہ سہ کھوک کھن مینسوک۔ یلے کسل موے رگوے کھہ دومبہ زفونگ فوفنی جوکتو مو
ینگ گوپنی پا سہ رگو زدے مسینگ صورت لوقسے بہرام گول نہ مو ینگ بخشتون

گوید پالے کسل۔

تاینگ عرصے چک دیکھ بادشاہ بیاسے ڈوگید پالے جوہا۔ تا اے بادشوسہ
خیرے مید پنی کھوانگ بادشاہ لدنے یود پنی۔

یلے کسل دیکھ عرصہ چک زین ٹھونین ڈوفنی بعد لہ کھوسی زیرید پالے، ”یلے
خائون تا نا لہ ڈوکپا یتا مید۔ دخن تا لہ نمہ نیس خسوم ایکھ سہ یود۔ یکھ نیس
سونگس۔ تا نا لہ ڈوکپا یتا مید۔“

زیر بانہ موسی زیرس، ”اونتا نا سہ یانگ نہ نیمبو گوید“ زیرس۔ دو سہ کھو

کھدس۔

یلے کسل دیرے کھو کھوری کھرنگ اونگسے کھوری اے نمونگ نہ ٹھوکسے
دیکھ زین ٹھونین ڈوفنی خیرا۔



نقشِ خاتون

یلے کسل گن بغداد شہری بادشاہ چک یودپا، کھوے منیخ پو لہ زیریدپا جو
اکرام بادشاہ۔ گوانہ کھو زین ٹھونین دکنفی زمانگ نو جوانی وځ پنگ نو کھو لہ
بوڑھے بوڑھے چنگ مہ شمس۔ آخر پنگ کھو لہ شمس، ”یلے نا بوڑھے عرصو
جوانی اجمنگ نو کھورین دوکے نہ دوے فی رگسکھو لہ نالہ بو میدپا یتا میدنگ“
زیر بو پھوودے نہ تا بوسترنگ پو لہ سہ تا سکیا چھوپنچی گورس جو۔ گوانہ شوقبو لہ ہلتا کھن
گن حکیم گن کھیونگسے سمن بیاس، بوسترنگ پو لہ مہ سکیس۔ مہ سکیا چک نہ نجومیونگ لہ
کھو سکت زیرے کھیونگس جو۔ نجومیونگ لہ سکت زیرے کھیونگسے کھونگ لہ زیرس،
”نالہ فی دی بوسترنگ پو لہ سکیا مید، دو لہ چہ بیا رگوسوک؟“

زیر با چک نہ نیمبو کھونگ نجومی شوقبوونگ ہلتین کھیونگسے نہ کھو فی زیرس جو،
”یلے بادشاہ کسل دیو لہ ینگ چنگ یانگ لہ گرل گوا مید۔ فلان دے شہر پنگ نو
فقیر چچ چک یود۔ پھوکھا لہ، رگیا مڑھوے کھ۔ گوانہ چھونو خیمنگ چک یود، دے
خیمنگ پیکھ کھو فیاق بین دوکپی ان۔ لزا تزوک لہ کھو سلام چک ہلتے ان۔ گوانہ
یانگ دے فقیری شدیا سونگسے چنگ بوڑھا سکے لم چچ سونگس نہ سونگ، مید نہ

دُنیادی سمن ٲھنمہ سہ یانی بیاسنگ۔ گوانہ ینگ چنگ چارہ مید۔“
 زیر باچک نہ نیمبو کھو وزیر گن زد مے کھیونگس جو۔ کھیونگس نہ دے وزیر گن
 لہ ترس، ”اِنَا کھدانگ سو دے فقیر پو بی دیکھ گگا؟“

زیر بانہ عقلی وزیر زیر کھن چی یو دسوک جو۔ کھوسی زیرس، ”لے بادشاہ
 سلامت یانگ لہ رگوس نہ نا گوید۔“ گوانہ عقلی وزیر زیر کھن پو کھوے لیگی خاص
 وزیر انسوک جو یا۔

دیرے کھو خسر نمول چی کھورے فقیری دیکھ تھونس۔ فقیری دیکھ تھونا نہ
 اِن نہ اِن کھوے قسمت لہ جو رگیا مٹھوے تھنی کھ پھونو جگجگ خیمنگ چک
 یو دسوک۔ دے خیمنگ پیکھ کھو چوق سلام بلتیدسوک۔ یا سلام بلتسفی بنگ لہ
 کھوانگ کھو اِنیکھ تھونس۔ سلام بلام گن بیاس جو۔ بیاسفی جو کٹو فقیر پوسی کھو لہ ترس،
 ”اِنَا لے رگا کھن کھیانگ گار نہ اونگفی اِن؟“

زیر بانہ ”نا بغداد شہرنگ نہ اونگفی اِن“ زیرس۔

”کھیانگ چا اونگس چہ رگوسے اونگس؟“

زیر بانہ ”نتی بادشاہ لہ بوڑھا مید۔ گوانہ جوانی وخ لہ کھو لہ بوڑھا مہ
 خمس۔ دو سے نسو فید گوانہ تا کھو لہ بوڑھا رگوسید۔ گوانہ اِنَا یولینگ نو مہ بیاسفی

سمن چنگ سہ مید۔ حکیم کن کھیونگس، ڈاکٹر کن کھیونگس، شوقبؤ لہ ہلتس، دُعا کن بیاس۔
چہ بیاس نہ کھو لہ بوڑھا مہ سکیس۔ آخر پنگ نیا نجومی لہ شوقبؤ لہ ہلتا چوکپا نہ کھوئی
سی یانگ دکھ یود زیرے زیرے۔“

زیربا نہ فقیر پو بی شدیا عصے چک یودسوک جو۔ دے عصو کھو لہ ہنس،
مئے نہ ”یلے رگا کھن کھری منخ پو لہ چہ زیرید؟“

”نی منخ پو لہ عقلی وزیر زیرید جو۔“

”یلے عقلی وزیر کھیانگ دی عسا پو کھورے سونگ۔ سونگس نہ فلان دے
لمسی کھ ژھر چی یود۔ دے ژھر پینگ نو کوشو زابیا سے یود۔ دے کوشونگ
لہ فلو انجن یود۔ گوانہ کھیانگ بسم اللہ الرحمن الرحیم زیرے دی عسا پو دے کوشو
لہ تیونگ۔ تیانگس نہ کوشو چک بؤدس نہ کھیانگ چک کھورے اونگ، نیس بؤدس نہ
کھیانگ نیس کھورے اونگ۔ ینگ لزبے تیانگمی مین کھیانی۔“

زیربا نہ کھو دے عسا پو کھورے سونگس دے ژھر پنگ تھونما نہ ان نہ
ان لے کسل کوشوی زدونگ لہ فلو کھورے کھورے نہ سا نہ تھوک چا
سونگسیدسوک۔ لقفوتگسے فب نہ یینا یودسوک۔ امہ تا فقیر پو بی حکم جو، کھو بسم اللہ
زیرے دے زدو لہ عسا پو چک تیانگما نہ کوشو چک بؤدس۔ کوشو چک بؤدپا نہ تا کھو

لہ خمسمس، ”یلے دی گوشو سی بوڑھا سکے انمنگ۔ بوڑھا سکے سمن پو نہ تا یا گوشو
انمنگ۔ گوانہ نانگ لہ سے بوڑھا مید۔ نانگ سے گوشو چک کھورے گگ۔ دیو
بادشاہ سی زید۔ گوانہ نانگ ینگ دی عصا پو چک تیانگما نہ گوشو بودید۔ بودپا نہ دو
نانگ زید۔ گوانہ نانگ لہ سے بوڑھا سکید“ زیرے کھو ینگ چک تیانگس۔ ینگ
چک تیانگما نہ دے سے کھے بودنی گوشو سے کھوری ملسی کھے سونگس۔ تاکھو ژامرے
تیانگس نہ ملا مہ بودس۔ مہ بودپا نہ کھو جکھسین ژھبسین فقیر پو بی شدیا سونگس۔

تاکھو غدونگ پو سے سیرپورے سونگے بھم بھم بین اونگے فقیر پو بی شدیا
تھونس، تھونما نہ فقیر پو سی ترس، ”انالے عقلی وزیر چہ بیاس کھیانی؟ گوشو بودسا؟“
زیربانہ ”لے بوا فقیر کسل گوشو چک نہ بودس۔ امہ نینگ نہ غلطی چک
سونگسید۔“

”دو چہ سونگسید کھرنگ نہ غلطیو؟“

”نینگ نہ غلطیو یو سونگس جو، بسم اللہ زیرے تیانگما نہ گوشو چک بودس،
بودپا نہ نا لہ خمسمس، یلے تا دی بوڑھا سکے سمن پو تا یو انمنگ، دیو بادشاہ لہ
سونگس۔ گوانہ نانگ لہ سے میراٹ مید۔ اونا نانگ ینگ چک تیانگنوک، تیانگما نہ
ینگ چک بودید۔ بودپا نہ دونانی زیک۔ زیرے ناسی ینگ چک تیانگس۔ تیانگما نہ

دے سے کھہ بُودنی کوشو سہ ینگ گوے کھہ تھولے سونگس۔ ژامڑے زدو لہ تیانگس
نارے نالہ کوشو ملا مہ بُودس۔“

زیربانہ فقیر پوسی کھو لہ زیرس، ”لے ہرکنگ مید کھیانگ دو نالہ گوپا چا
مہ زیرس؟ بوا فقیر نالہ سہ بُوڑھا مید پنی ان زیرے چا مہ زیرس؟“
”نادو یانگ لہ زیربا ژھلس۔“

یلے کسل آخر پیکھ ینگ کھو دے عصا پو لہ فوی بیاس۔ بیاسے نہ ینگ
کھو لہ منس، منے نہ زیرس، ”کھیانگ ینگ دی عصا پو کھورے سونگ، سونگسے نہ
دی عصا پو بسم اللہ زیرے چک تیونگ۔ یا چک بُود یا نیس بُود یا غا بُود۔“
یلے کسل کھو سونگسے دے عصا پو ینگ بسم اللہ زیرے چک تیانگس۔
تیانگما نہ کوشو نیس بُودس۔ یا کوشو نیسکا کھورے اونگس جو۔ کھورے اونگسے بوا فقیر لہ
ہلتنس۔

بوا فقیری دے کوشو نیسکا لقیانگ کھورس جو، کھورے نہ دُعا چی بیاس،
دیکھ نہ کھو لہ یوسکس، ”یلے عقلی وزیر دی کوشو نیسکا کھیانگ کھورے گوے ان۔
کوشو چک پو فید بیاسے فید پو بادشاہ لہ فید پو بادشی خاتون پو لہ من۔ اے کوشو
چک پو لہ کھیانگ نہ کھری خاتون پو فید بیوس۔“



دیکھ نہ کھیانگ سے غسل بے ان۔ کھری خاتون پو لہ سے غسل بیا چوک،
 بادشاہ لہ سے غسل بیا چوک۔ بادشی خاتون پو لہ سے غسل بیا چوک۔ غسل بیا سے
 فیاق رکعت نیس نیس بیا سے نہ دی گوشونگ کھدانی زے ان۔ بسم اللہ زیرے
 زوس نہ یا جق لہ نہ کھتی بوسترنگ کن لہ سکیا کھور بی ان۔ “ زیرے فقیر پوسی دو
 سکے تنگس جو۔

یلے کسل عقلی وزیر تھدکھ نہ خسو دکھی کھ اونگسے بادشاہ لہ دے گوشو منیدپا
جویا، ”یلے بادشاہ یانگ لہ مبارک، سمن چچی نہ بوا فقیری بشدیا نہ تھوبسے کھورے
اونگسید۔“ تا بادشاہ لنگسے نہ وزیر پولہ تروت بوت چچی بیدپا جو۔“

گارے اونادے سمن پولو؟“ زیربانہ دے گوشو منس، ”لے بھتی یا گوشو
نری بشدیا سہ یودپا یانگ۔“

”لے کسل یری گوشو نہ دی گوشو ژوخ انا؟ نالہ ژامڑے زرفا بیاسے دی
گوشو تھوبسید یانگ لہ چہ ہر تخفا؟“

”یا اونا تا چہ سکسید بوا فقیری؟“

زیربانہ ”یری خاتون پولو لہ سہ غسل بیوس زیرسید۔ یانگ لہ سہ غسل
بیوس زیرسید۔ نانگ لہ سہ غسل بیوس زیرسید۔ نری بوسترنگ پولو لہ سہ غسل بیوس
زیرسید۔ بیاسے رگو ہلہ خمہ بیاسے نہ یری گوشو لہ درا فید بیاسے نہ فید پولو یانگ لہ زو
زیرسید۔ فید پولو یری خاتون پولو لہ زو زیرسید۔ تا نری گوشو لہ درا فید بیاسے نہ فید
پولو نانگ لہ زو زیرسید۔ اے فید پولو نری خاتون پولو لہ زو زیرسید۔ اِنشَاء اللہ تعالیٰ
ندانگ لہ بوژھا سکید زیرسید۔“

یلے کسل دے جتی لہ بادشاہ سی سہ دے گوشو زوس جو۔ کھوانگ سہ

کھوری ننگ نُو لوقسے اونگسے دے کوشو زوس جو۔ یلے کسل زا چک نہ نیمبو کھوئی
 بوسترنگ کن لہ یا جق لہ نہ سکیا کھورس۔ یلے کسل لزارگو گنگس۔ گنگما نہ تانہ دَرل کن
 اونیدپا جو۔ سکے ژھرانگ کن جوگیدپا جو۔ کھونگ نیسکا لہ دَرل کن اونیدپا جو سکیا
 میدپا جو۔ ملا مہ سکیس۔ مہ سکیا نہ کھوئی شوقبو لہ ہلتا کھن کن لہ شوقبو لہ ہلتا چوکس۔
 چوکپا نہ زیرس، ”دی خاتون نیسکا ملسہ چگی کھ یقسے میدپا سکیا مید۔“

دو زیربا چک نہ نیمبو بادشاہ سی زیرس، ”اونا لے وزیر کھری بوسترنگ پو
 سہ کھرنگ کھیونگ۔ فی خاتون پو نہ نیمبو یقپا نہ سکے ینگ۔“

”لیاخمو گگ“ زیرے کھو کھوری خاتون پو کھیونگما سونگسے بادشی کھرنگ
 کھیونگس۔ یلے کسل بادشی کھرنگ تھونمو نہ نیمبو خدائی شزدے کھ کھونگ نیسکا لہ بو
 ریرے سکیدپا جو یا۔ سکیا چک نہ نیمبو تا دے فرو نیسکا چک پو ابا کھرنگ، چک پو
 دیہا کھرنگ یودپنی۔ بادشاہ لہ سکیسفی فروسی سہ چوچو مہ تھونگس، وزیر پو لہ سکیسفی
 فروسی سہ چوچو مہ تھونگس۔ مہ تھونگما نہ دو لہ ینگ شوقبو لہ ہلتا چوکس۔ ہلتا چوکپا نہ
 ”فروئی انو نیسکا کمرہ چکنگ کھیونگسے نیسکا نیمبو یقسے میدپا کھوئی چوچو تھونگما میدلو“
 زیرس۔

دیرے وزیری بوسترنگ پو سہ بادشی خاتون پو بی کھرنگ کھیونگس جو۔

یلے کسل بسم اللہ زیرے ڀنسا لہ چوچو ڀنس۔ منا نہ ڀنسا سی چوچو ٿھونگس۔ جتما
 چوچو تک وزیری خاتون پوسہ بادشی کھرنگ یقس جو۔ دیکھ نہ کھونگ کھوتی ننگ نو
 سونگس۔ بادشی فرو لہ ناران بادشاہ زیریدپا جو۔ ابا وزیر لہ سکیسفو لہ وفادار وزیر
 زیریدپا جو۔ دیرے دے فرو ڀنسا ٿھرے ٿھرہ سونگس۔ ٿوخسا ٿوخ مسینگ
 صورت شنگ عقل رگو بونگ درا درے کھ ٿھرین اونیدپا جو۔

دیرے وزیری فرو ٿھرہ سونگس بادشی فرو نہ نیمبو کھرنگ اونیدپا جو۔
 بادشی کھرنگ نہ سبق لہ گوا جو، لوقے کھرنگ نو اونگا۔ گوانہ دیرے نسونگ چھوچخی
 تھونے بالغ مہ تھونارے باہری میونی سی زیریدپا، ”لے نڈانگ لہ بادشی بو گو ان،
 وزیری بو گو ان چھدکھے کھوانگ گوا مید۔ مسینگ پوسہ ٿوخ، صورت پوسہ
 ٿوخ، رگو سہ ٿوخ۔ نڈانگ لہ بادشاہ لہ سلام چھی بے وزیری بو لہ دوپا بفارے
 بے فیشیس چھی کھوانگ گوا مید۔ چہ بیک تا دیو لہ؟“ زیرے گرونگ گرونگ لہ
 ہانگر وئی کھ کھونگ گراخفو بیدپا جو، ”سکیو وزیر لہ سہ بو سکیسید، بادشاہ لہ سہ بو
 سکیسید، مسینگ صورت شکل و شمائل رگو بونگ گنگمہ ٿوخسا ٿوخ ننگ۔“

یلے کسل جق چک ہانگرے چگی کھ یا ہرمنگ پوتین یودپا جو۔ شہری
 تھنی کھ موڑیا نگو اپنی چک یودپنی انسوک۔ دے موڑیا نگو اپنی بادشی کھرنگ نو

راتب لہ اونگھی انسوک جو۔ راتب لہ اونگسے نہ گوے بر لہ دے بلچنگری کھ می
 دِ رِل چِی بیاسے یودسوک۔ یودپانہ مولہ خمس، ”لے دِ رِنگ دیوئی مِٹینگ چِی بین
 یود۔ دیوئی چہ بے بے ان، گانگ بے ان؟“ زیرے مو دیکھ سونگسے سلام بلام چِی
 بیاس۔ بیاسے نہ موسی ترس، ”لے ملی آتا ژھر مه ژھوٹ یونگ یدانی دکھ چہ مِٹینگ
 چِی بے ان؟“

”لے اپنی یانگ گار گوے ان نہ سونگ۔ نئی مِٹینگ پو نہ یانگ چہ
 واسطہ؟“

”لے ملی اتونگ یدانگ لہ دو لہ خا چہ بیا اونید؟ سونگ مید پی عقل
 چِی سونگ یود۔ دو لہ یدانگ لہ خا اونگمو غلط ان۔“

”اوننا سونگ مید پی عقل چِی سونگ یود نہ، کھرنگ یود نہ نیا لہ
 بادشی بو نہ وزیر ی بو نورے نیا لہ چھدکھ گوا مید، گو بادشی بو ان، گو وزیر ی بو ان
 زیر بو۔ مہ گوا چک نہ نیا لہ بادشاہ لہ بادشی در جو، وزیر لہ وزیر ی در جو منما یود پی نیا
 لہ دے حساب کتاب پو گوا مید۔ یو لہ نیا چہ بیک گانگ بیک زیرے نیا دِ رِنگ
 ژا مین کھونگ ژھرے سکولنگ سونگھی کھ نہ نیا یا مِٹینگ پو بین یود پی ان۔ نیا
 لہ کھونگ نیسکی بر فیس گوا مید۔“

”ایہ دو ما بدوٹو یودپنی۔“

”دو چہ یودپنی ان بدوٹو؟“

”بدوٹو دو یودپنی ان۔ کھدانی چھونو بورڈ چگی کھہ یو ر بس، درنگ نہ ابا بادشی بو کھرنگ جوک، وزیر ی بو کھرنگ مہ جوک۔ جوکس نہ کھو قصور وار ان۔ دو چھونو بورڈ چگی کھہ ر بس بادشی کھری ژھر مہ ستاغوے کھہ فیال لہ تونگ۔ تنگس نہ بادشاہ احمق دوکپی ان۔ کھو ابا دیہا گار مہ ہلتا کھرنگ تیانگے کھیر بی ان۔ وزیر ی بو عقل چن دوکپی ان۔ یودپا نہ کھو چہ بے ان؟ کھو ابا دیہا ہلتین ترانگ خون، گین تھور ہلتین گوے ان۔ گوانہ کھو لہ بورڈ پو چوق تھونگی ان۔ تھونگما نہ کھرنگ جوکفا کھو کھریلی ان۔ کھریلے کھو لوقے گوے ان۔ کھدانگ لہ چوق دیکھ نوزن گوے ان۔“

”لیا خمو زیرس لے اپنی کھیانگ لیا خمو زیرس۔“ وزیر چگی جنڈنگ نہ پینے فیونگے اپنی لہ چھونچی منس۔ اپنی خوشار سونگس۔ اپنی موری ملیسی کھہ سونگس۔ کھونگ شروع بیاس جو یا دو ریا لہ۔ چھونو گتے چگی کھہ کھونگ ر بس لے کسل۔ ر بس نہ بادشی ستاغوے کھہ فیال لہ تنگس۔ تا کھونگ نپسکا سکولنگ سونگس یودپنی۔

یلے کسل دیرے کھونگ سکولنگ سونگس لوقے اونگے بادشی ستاغوے

کھ چوق تھوونا نہ ان نہ ان بادشاہ ترانگے گھرنگ سونگس جو۔ وزیرى بو سى يوک
 ہلتا نہ دیکھ بورڈ چى تنگس يود۔ دیکھ يو رپے يود، ”دِرنگ نہ ابا وزیرى بو
 گھرنگ مہ جوک۔ وزیرى بو نہ گھرنگ جوکپى اذن ميد۔“ زیرے دیکھ رپے
 يود سوک۔ کھو گيب نور تنگس۔ يله ناله تا دینگ مہ جوک زیرے ننگ۔ ديرے
 وزیرى بو کھورى ننگ نو گواله ديذارے تھونس۔

تا کھونگ نيسکا دور دور بين گوے انسوک جويا۔ زگوے کھ تھوونا نہ بادشاہ
 گوپا گوے انسوک۔ وزیرى بو جوک نہ گوے انسوک۔ بادشى بو لوقسے اونگسے ہلتا نہ
 وزیرى بو ميد۔ ينگ لوقس۔ لوقسے اونگسے ہلتا نہ کھو جولى کھورے ينگ لوقسے
 گويد سوک، ”لے وفادار وزير گار گوے ان کھيانگ؟“

”نا نرى ننگ نو لوقسے گوے ان۔“

”چا گوے ان کھيانگ؟“

”نالہ گھرنگ نو مہ جوک زیرے ايکھ بورڈ خلنسنگ۔ نا نرى ننگ نو

گوے ان۔“

”سو سى تنگفى ان دے بورڈ پلو؟“

”نا چا بایانگ ہلتوسى۔“

کھو ہلتا نہ ان نہ ان چھونو بورڈ چي تنگسے یود۔ تھینے کھیونگسے پتی چدے
 فنگس، ”تی بوا سی زبسنفی ان نہ سہ، تی بوا سی سولہ سکے زبسنفی ان نہ سہ، دو
 بی بندوبست پونا گھرنگ نہ بید کھیانگ لوقسے اونگ۔“

”لے کسل نا اونگما مید چھون لہ بے عزت چي گوالہ؟“

”مید کھیانگ لوقسے اونگ۔“ یلے کسل کھو لزوقسے کھیونگس۔ بادشی بو تا
 سکومسے ردے سکیسفی، تا کھو لہ زیانگبو ب نہ سہ بادشاہ سی سینٹھق تیانگمی، ”تی
 بوی کھہ چاہے؟“ زیرے۔ کھو خانہ ٹونی کھہ بادشی دربارنگ سونگس۔ بوالہ سلام
 بے اپنا سلام سہ مہ بیاس۔ سونگسے بادشی ترانی رولی کرسی کھہ ڈوکس۔ دیکھہ نہ بادشاہ
 لہ زیرس، ”انالہ بوا کسل یانی تی ستاغوسے کھہ چہ زبسنفی اپنا؟“

”لے خان نا چنگ ربسفا مید۔“

”آ، یانگ ربسفا مید۔ اونایانگ سولہ حکم چنگ بیاسیدا؟“

”نا سولہ حکم سہ بیاسفا مید، چہ بیاسنگ دو؟“

”چھونو بورڈ چي رپے درنگ نہ ابا بادشی بو کھرنگ جوک۔ وزیر ی بو
 کھرنگ مہ جوک۔ جوکس نہ کھو قصوروار ان زیرے رپے، کھو ایکھہ نہ لوقسے سونگسے
 ناسی لزوقسے کھیونگفی ان۔ کھو مید پانا ناید اونگمی مین۔ کھو مید پانا چھو ٹھونگمی مین۔ کھو

مید پانا زان زے مین۔“

”ناسی نہ ر بسفا مید۔“

”ینگ سوسی ز بسفی ان نہ سہ یانگ ینگ مٹینگ طلب بیوس، تڑونگ
فوس، ہر مق زدوم۔ سوسی ز بسفی ان نہ یانی سی دو لہ سزا تونگ۔ وزیر ی بو مید پا
کو پتھی کھوانگ ڈوکپالہ تا تیار مید۔“

یلے کسل دیرے دے کڑونگ کوانہ بادشاہ سی زد مے کھیونگس وزیر گن۔
زد مے کھیونگس نہ ترس، ”اناشک لے سوسی ز بسفی ان دو؟“

زیر بانہ حسد چن وزیر زیرین وزیر چھی یود پا جو۔ کھوسی زیرس، ”ناسی
ز بسفی ان دو۔“

”کھیانی سوسی حکمی کھ ز بسفی ان؟ کھیانی چا ز بسفی ان؟“

زیر بانہ کھوسی زیرید، ”لے شربی نیمہ قبلہ عالم بادشاہ کسل، دنیادی کھرم
ان۔ یانگ بادشاہ ان۔ نیایری وزیر ان، انامین؟“
”ان۔“

”دوسے دیکھ عقلی وزیر یود دیکھ دے۔ عقلی وزیر یری فیسپا وزیر ان۔
عقلی وزیر لہ بو سکیسفو نیارنے یود۔ نیالہ حسد چھی نہ مید۔ امہ نیالہ بادشو بادشی

درجی کھ یقپو، وزیر پو وزیرى درجى کھ یقپو، یو فرض انا مین؟“

”ان۔“

”اونتا نیا لہ یری بونہ وزیرى بوی بریس کھوانگ ملا مہ سونگس۔ گو یری
 نونو ان گو وزیرى بونان زیر بونیا لہ چھد کھ کھوانگ ملا مہ سونگس۔ چا زیر بانہ نیسکا
 ژوخسا ژوخ شکل و شمائل پوسہ، صورت پوسہ ژوخسا ژوخ یودپانہ نیا لہ بریس
 چی کھوانگ مہ سونگس۔ دوفری نیا مٹینگ بین یودپا جو۔ ایکہ شہری تھنی کھ یودپنی
 دے اپنی یوری اونگسے موسی نیا لہ ترس، کھدانگ چہ مٹینگ بے ان؟ زیر بانہ نیا
 سی دی واقعو مولہ زیر بانہ موسی نیا لہ بلو بس، بلو بانہ ناسی یو ر بس۔“

”انمو نہ تا کھری تم پو ان۔ امہ فی بونمانی گوا مید۔ دولہ نا چہ بیا؟ یا
 گنگمہ بے ان بوی منگ نہ۔ نا ژامڑے خرچہ بیاسے اوا وزیر کھیونگما تنگنی ان۔ تا
 شکل و شمائل پو چک گو۔ کھونی رگو دراگو۔ دو قدرتی لس ان۔ ایکہ نہ فقیر پوسی نیا
 لہ کلنی سمن پو دیدنہ کھوے دعائی برکت ان۔ گوانہ خیر دوسے کھدانگ ر بسفور بس۔
 ینگ دیولہ دکھ دیو بیاسے مہ ر بس۔“

زیر بانہ کھونی سی ”لیا خمو لگ نیا ینگ ریا مید“ زیرس۔ کھونی مقصد پو
 اپنا بادشی بونہ وزیرى بو بریس یو۔ دو کھونگ لہ نوزن سونگس۔

وزیری بُو لہ بادشی بوسی زیریدپا جُو، ”ینگ کھیانگ کھری گھرنگ گوے
میں۔ نانگ نہ نیمبو دُو کپی ان۔ نانگ نہ نیمبو لنگھی ان“ زیریدپا جُو۔

دیرے کھونگ ینگ سکولنگ گویدپا لے کسل۔ سکولنگ گوین دُو کے
دیرے کھونفی تعلیمی ڈگریونگ پنچی پنچی گویدپا جُو۔ دیرے کھونگ بالغ کن لہ تھونس۔
تھونما نہ دیرے کھونفی سکولنگ گوے وخ پینگ نو چھیگرم بیا شروع سونگس۔ چھیگرم
بیا شروع بیا نہ نیمبو دو ایونگ لہ لیا خمومہ ژھورس۔ کھونگ سوسو سوسوے گرونگ
گرونگ لہ مٹینگ بیدپا جویا، ”دی بادشی فروسی بخستون چی بیاس نہ لیا خمومہ گویدپا۔ دو
مہ بیاس نہ جق چک نہ کھوسی بادشاہ سہ کھریل چوگید۔ یول می سہ کھریل چوگید۔
دو پڑے نڈانگ بادشاہ لہ کھوری خان پولہ بخستون چی بیا چوگید“ زیرے کھونگ
دی مٹینگ کن بیدپا۔

دیرے اے وزیر کن اونگے بادشاہ لہ زیریدپا۔ تاکھونگ پینسکا سکولنگ
بود۔ دیرے گھرنگ نو مٹینگ بیاس، ”لے بادشاہ سلامت تایا نونو لہ بخستون چی
بیوس۔ تا بخستون بیا تھو سونگسید۔ بخستون مہ بیاس نہ کھوسی چھیگرم بید۔ دو لیا خمومہ
مید۔ یانگ بدنام گوید۔“

زیر باچک نہ نیمبو بادشاہ سی زیریدپا، ”لے فی وزیر کن، ناسی نری خان

پو له بخشتون چي بياس نه سه كهدانگ ميد پني في لس چي ميد۔ كهدانگ گا شهري بادشاه له بوئوے ننگ نه دو له پله تونگ۔ “زيربانه سوسي ايراني بادشاه، سوسي رومي بادشاه زيرباچك نه چكي سي زيرس، ”لے كسل تركستاني بادشاه له بوئوے ننگ لو۔ دے بوئو جگجگ يودلو۔ پله تنگفوتنگفو له مه سكيوربا يودلو۔ يو له پله تنگ نه چنا گك؟“

بادشاه سي زيرس، ”كهدانگ مه تهدي في لس چي ميد۔ سوتنگنوڪ پله له؟“

زيربانه تاينگ يا عقلي وزير ينگ۔ عقلي وزير، كهو عقل نه شنگ يود پني ديبنه خيرا زيربا كهو كهسپا يود۔“

زيربانه بادشاه سي زيرس، ”يله اوناهيانگ بيونگ۔“ ديرے كهو له رگياخ لم خسير نمول چي بنيدپا۔ كهو گويدپا جويا۔ گوانه وفادار وزير نه ناران بادشاه سي چه بے انپا؟ زيربانه كهونگ سگولنگ سونگسه نه ريسيس گوانه ننگ نومہ اونگمي انپا، بادشاه سي خلنگبو چك لينے يودپا۔ سگول پوله ابارول له سپنگ چي يودپا، دينگ نوم سونگسه نه بادشاه فريد له لوقسه خلنگبو فومين دوكسي، وزير پوكهوه كنديري چوكيداري مين دوكسي۔

دیرے اوانہ می چک اونگو تھونگس۔ تھونگمانہ ”لے دیوری تھونگ لہ نہ می چک اونید“ زیرے کھو ہلتین دوکپانہ کھولہ کھوری بوا انمونوزن سونگس۔ دے من نہ بادشاہ لہ نید کھوکسیدپا۔ گوانہ کھوسی ”اونا بوا کھوانگ یوری شخص نہ نانگ تریک گار گوے ان زیرے۔ تا ایڑارے فری گوے انمنگ نہ نانگ بادشاہ سہ ہلوانگنوک۔“ دیرے ان نہ ان بوا کھوتی یوری مہ اونگما ایڑارے فری گویدنوک۔ کھولہ بادشاہ نید پنگ سکینورے گو بیورمو مہ شیسپا، یوری غبول چچی یا ہبوی اونگس نہ زیرے بادشاہ لہ ”بادشاہ سلامت لونگسی جو، لونگسی جو“ زیرے بادشاہ ہلوانگس۔ دیرے بادشاہ لونگس۔

”چہ سونگس لے وفادار وزیر کھیانگ لہ؟“

”نتی بوا ژوخ چچی ایری گوانگ۔ نایانگ دکھ نید اونگس یودپانہ یانگ سکینورے ایکھ خبر لہ گولیاخمو مہ شیس۔ دوفری یانگ ہلوانگفی ان جو۔“

”اونا دونگ ندانگ نيسکا گوید۔“ دیرے کھونگ سونگس وزیر یوشدیا

تھونس۔ تھونمانہ وزیر لہ سلام بیاس۔ بیاس نہ ترس، ”انالے اتا وزیر یانگ گار شخصی ان؟“

زیربانہ وزیر سی زیرس، ”لے بادشاہ سلامت نیا درنگ کھرنگ مہینگ

سونگھی اپنا یری بخشتون بیو فری۔ دو فری اے تُرکی شہری بادشاہ لہ بوٹوے یو دلو۔
 دو لہ نا ہلپہ لہ گوے ان۔“

زیر بانہ ”یانگ لہ سوسی ہلپہ لہ سونگ زیر فی ان؟“

زیر بانہ ”گوندے نیا نگ وزیر گنگمہ دمس۔ یولی پورا شہری می گنگمہ سی
 یانگ لہ بخشتون بیوس زیرے بوا لہ جوا بیاس۔ بیا چک بوا سی اونا کھدانگ گا
 شہری بادشاہ لہ بوٹوے ننگ نہ دو لہ ہلپہ لہ سونگ زیر باچک، تُرکی شہری بادشاہ لہ
 بوٹوے ننگ لو زیرے نا گوالہ اونگھی ان۔“

زیر باچک کھوسی زیرس، ”لے وزیر تپی بوا کھوانگ لہ کھیونگمی انمنگ نہ
 سونگ۔ یانگ لہ کھیونگمی ان نہ سونگ۔ تا سی نہ تُرکی شہری بادشی بوٹو بخشتون بے
 مین۔“

”اونا چہ بے ان یانی؟“

زیر بانہ ”تا نہ وزیر پینسکا لہ شہر چکنگ نہ بادشی بوٹو نانگ لہ، وزیر ی بوٹو
 وزیر لہ تھوبی شہر چکنگ نہ نیا نگ بخشتون بے ان۔ نیا پینسکا اٹو لہ سکے چک
 سونگسید۔ نیا نگ پینسکا ژھر چک سونگسید۔ نیا نگ پینسکا زاچس چک، نید اونگو چک۔
 درنگ نیا نگ شہر چکنگ نہ بخشتون بیا، کھو ینگ شہر چکنگ نہ بیا انی؟ دو تا بے

میں۔ دیکھ نہ کھو نہ فی بخشون پو بیا چک بے ان۔ یا نگ لوقسے سونگ۔“

کھو لوقس جو یا۔ لوقسے کھرنگ تھونس۔“ لے وزیر کھیانگ مہ سونگسا؟“

”نا سونگس جو۔ سکولی انا سپنگ پنگ تھونس جو۔ تھونا نہ نونوسی گار

گوے ان زیرے تریا نہ نایانگ لہ لغم تھونمے لہ گوے ان زیرس۔ زیربانہ نونوسی
دیو دیو کسل بیونگس۔“

”اونا کھوانگ تھد فونگ۔ ناسی چہ بیک۔“

یلے کسل دیرے کھونگ لوقسے تھونس جو۔ تا کھونگ دیکھ زانا بانہ زے

انسوک جو۔ زوسے نہ ینگ کھونگ ایکھ دربارنگ مہ گوے انسوک۔ دیرے کھونی

زان بان زوسفی جو کٹو کھونی بادشاہ لہ زیرس، ”نونونگ تھونے زانا زوسے چھمسید۔“

زیربانہ بادشاہ سی زیرس، ”اونا کھونگ لہ دربارنگ۔ اونگ زیر۔“

دربارنگ کھیرے نہ زیرس، ”انالے بو کھیانگ لہ ناسی ترکی شہری بادشی بوٹو لہ

ہلپہ لہ وزیر تنگما نہ کھیانگ انکار چا سونگس؟“

زیربانہ نونوسی زیرید ”بوارینموشے، نانہ وفادار وزیر جتی چک لہ سکیسفی انا

میں؟ کھو نہ تاکرہ چکنگ سکیسفی انا میں؟ چوچو سوہ یا کرہ چکنگ کھیونگسے میدپا مہ

تھونگفی انا میں؟“

”دو ان۔“

”اونا دو له كهوے بختون مه بيا ايني، كهوے ينگ شهر چنگ نه بختون بيا
 في ينگ شهر چنگ نه بختون بيا ايني؟ نا دو ملا مه بے ان۔ نا نڊانگ نمہ ژلے
 گوید۔ يانگ نيا له خسير نمول من جو۔ نيا له هرتا من جو۔ نيا نڊانگ نتي مرضي كه بختون
 بيد۔“

”ليا خمو گگ۔ كهڊانگ كهتي مرضي كه بختون بيوس۔“

پلے كسل تا كهونگ ڀنسا كا بالغ تهونے يود پني جو۔ ڀنسا سي خسير نمول چي
 كهورس جو، هرتا ريرے كه جونس جو۔ تا نه كهونگ ڀنسا سونگس۔ هرتے كه جونے
 سونگس اراڻنگ كوراڻنگ دس پچين ڻوق ڻوقبونگ رگلين سونگس ملے چك له
 تهونس۔ تهنگ چگي كه تهونس لے كسل۔ تهونا نه سڙك پو نه نيا مے يود پني ننگ
 چنگ نه ڻود پے بيونيد سوک۔ نمرزو شام سونگسيڊا۔ بادشاه تا ينگ خنم له هلتين گوين
 يود، وزير پوسي زيرس، ”لے بادشاه كسل نمرزو چهدسيڊ۔ گوانه دخن دي تهنگ پو گار
 تهونے من يود پني ان پته ميد۔ نڊانگ ديكه ڻود پے تهونيد، يو ننگ چي نه
 ڏوكتوڪ، يينگ ڻو برانگس تهوبانا هلتا گوید۔“

”ليا خمو گوید لے وزير“ زيرس۔ بادشاه هرتے كه رونے ييكه ڏوڪس جو۔

وزیری بُو ہرتے کھہ نہ بلبے دے ننگ پنگ ہلتا سونگس۔ دیکھ تھمبے تنگے تھورو سا
دوم بروسفی ننگ چھی یودسوک جُو۔ دے سا دوم بروسفی ننگ پنگ نُو یوک لہ
زگوے یودسوک۔ کھو زگو رڈونگس۔ زگو لہ ڈونگ ڈونگ بیا نہ نسوفیدمہ اپنی چک
یینگ نہ بیونگس۔ وزیری بوسی اپنی لہ سلام بیاس۔

دیکھ نہ اپنی سی ترس، ”لے نونویانگ گار نہ شختھی ان؟ دکھ خنمی بیا بُو سے
کینوق مہ تھونمی ان۔ یانگ چہ بیاسے تھونفی ان؟“

زیربانہ وزیری بُو چھوپنچی زیمفارے سونگس، ”لے اَنو دو یانگ لہ نیانگ
جُوکتو ہرمنگ تنید۔ دو سے نیا لہ یانی برانگسے من۔“

”نیا زیرے کھدانگ منگے رام یود؟“

”نیا منگے نیس یود۔“ اپنی سی کھوے شکل و شمائل لہ ہلتا نہ لیگی
مسننگ چن جوان چھی یود، بادشاہ زادہ ژوخ چھی۔ دخن مو لہ بادشاہ تھونگفا مید،
”اونایانگ یکھہ کوپتھی دُوک۔ نانی اشی پو لہ تریسے اونید۔“ مونگ نُو لوقسے
سونگس۔ سونگسے نہ زیرس، ”لے اپو زگوے کھہ مسننگ چن جوان چک تھونسید۔ نسو
فزوی ننگ۔ کھو نہ نیمبو ینگ چک سہ یود لو۔ نمزو چھدسید نیا لہ برانگسے من
زیرانگ، چہ بے دو لہ؟“

”کھیونی لے اپنی، تا ینگ گار تنید۔“

یلے کسل بادشاہ لہ سہ ”شوخی“ زیرس۔

”لے یو چی دُوکٹوک ہے لے؟“

”چنگ چہ گوے لے کسل، شوخی۔“

اپنی سی کھونگ لہ ”شوخی لے ملی اتونگ۔“

زیربانہ ”اپنی نیا نہ نیمبو ہرتا سہ یود جو۔“

”ہرتا دے خلاس پنگ تونگ۔“ ہرتا خلاس پنگ تنگس جو۔

کھونگ ننگجونگ سونگس۔ گوانہ اپو چک جو غور سے ڈاؤ ژوخ چی تھقے دو

کھٹ فچو سے دیکھ دُوکے یودسوک۔ کھونگ نیسکی دے شکل و شمائل پوتھونگما نہ

اپو کھٹ پیکھ نہ لنگس۔ اپو سی کھونگ لہ سلام بیو نہ کھونگ نیسکا سی اپو لہ سلام

بیو ختوت ختوت سونگس۔ بہر حال کھونگ نیسکا اپو سی کھٹ پیکھ یقس۔ یقسے نہ اپو

سی کھونگ نیسکا لہ ترس، ”انالے نونو نیسکا، یدانگ گار گوے ان؟ یدانگ گار نہ

اونگفی ان؟ چہ لس چی بے ان؟“

زیربانہ وزیر یو زیرید، ”لے بوا شیخ یری شزدے نیا ہلتو خسید۔ نیا گیو خسی

کھ نہ بیونگفی ان۔ نیا لہ زاچس چی من۔ دیکھ نہ نیا یانگ لہ نئی ہرمنگ تنید۔“

”اپنی شوخو بیاسے زان بیاسے کھیونگ۔“

اپنی سونگسے زان بیاسے کھیونگس، کھونگ زان زوس۔ اپنی، اپو نہ دے
 فزو نيسکا دربار سونگس جو۔ گوانہ وزیرى بوسى زيريد بادشاه له ”تا واقعو يانگ
 ہرمنگ تونگ۔“

”یلے اتانہ انو، تا بغداد شہری بادشی بو ان۔ دیو بغداد شہری بادشی وزیرى
 بو ان۔ (تا بادشاه سی کھوتی ہرمنگ گنگما تنیدپا۔) ”نیا کمرہ چکنگ یقسے میدپا مه
 سکيسفی اپنا، کمرہ چکنگ یقسے میدپا نیا چوچو مه تھونگفی اپنا۔ گوندے نئی بو اسی ترکی
 شہری بادشی بو نو له نا له ہلپہ له تنگس۔ دی وفادار وزیرى بو۔ تنگما نہ ناسی گار گوے
 ان زیرے ترس۔ تریا نہ کھوسی زیرس تا یانگ له ترکی شہری بادشی بو نو له ہلپہ له
 گوے ان۔ زیربا نہ ناسی نیا نيسکا له شہر چکنگ نہ بادشی بو نو نانگ له، وزیرى
 بو نو وزیر له تھوبی شہر چکنگ نہ میدپا بخشتون مه بے ان زیرے ناسی وزیر لزو قسے
 تنگس۔ دوے ندانگ نيسکا نمہ ژلے اونگفی ان۔“

زیربا نہ اپنی نہ اپوسی اُبُوہو خسوم بیاس۔

بیانہ ”چہ سونگس یدانگ نيسکا له؟“

زیربا نہ اپوسی زیرس، ”نئی شہری بادشاه له بو نوے یودپا۔ دے بو نو

دُنیادی بادشاہ گنگمہ لہ مہ سکیور بادوسے دو جتاتی شہری بادشاہ لہ ہسکے کھیرا تیار یود۔
 گوانہ دوسے بادشاہ انکار سونگسے یود۔ بادشاہ مسلمان ان۔ نئی شہر پو لہ یونان شہر
 زیرید۔ نئی بادشی بو نو مسلمان ان۔ دوفری بادشاہ جن پو لہ سکیوربا لہ انکار سونگسے
 یود۔ جتی بادشاہ سی کھوے کھ جتی ہرتق تنگسے یود۔ درنگ نہ جقمہ نیشو ہرتق چک
 ان کھوے کھر پو لہ سکورے، سکیورید نہ سکیور، مید نہ ننگ کھنگمہ لہ مے تنید۔
 خاتون پو کھیرے میدا یقپا مید، زیرید۔ ہسکے نم لنگسے نئی بادشاہ اقرار سونگس نہ
 سونگ، مید نہ کھونی نئی بادشی کھر لہ مے تنگسے بو نو چدے کھیربی ان۔ گوانہ
 یدانگ گوندیننگ تھونسید سوک نہ لس پو ترانیدپا۔ دوسے لس پو دیو سونگسید، چہ
 بے تا دو لہ؟“

زیربانہ کھونی سی زیرس، ”یتی یا تھنگ پو نہ بادشی کھر پو تھفرنگ یودا،

نیمور یود؟“

”بس مہ گھنہ خسوم بجی لم ان۔“

زیربانہ ”لس پو نہ بدو نوپا، نئی شدیا رگی مید۔“

”لے ملی اتونگ کھدانگ کھوانگ لہ حکمت سونگس نارے رگی اپوینگ

چتھو یود۔“ یلے کسل کمرہ چگی زگوفیس جو۔ فیا نہ کمرہ چک سکنگسے رگی یود سوک۔

رگيونگ فسليين فنين كهيونگس بادشاه سي رگي چك فيونگس جو۔ وزيرى فروسى سه رگي
چك فيونگس۔ تا كهونگ رهن له فيونگس جو۔ كهونى سي اپو له ترس، ”نيا تا نيم ميد
يدانى نيا له كهري نشانى چك من۔“

زيربانه اپوسى زيرس، ”يدانگ يارگيال پو زونه سونگ نه انا تهنى كه
لوق چي يود۔ دے لوق پيكه رگشه رگشه سنگ مرمى ردو بجوق تنگفي بلچنگرے يود۔
پيكه چهونو شنگيل چك سه يود۔ گوانه نتي بادشاه نام كهوربا اونگس نه خاتون گن
كهده پيكه اونگمي ان۔ يا هلتموتنگ نه پيكه اونگمي ان۔ گوانه يدانگ ديكه تهونما نه
ديكه خلد بد فيونگس نه يدانگ هوشيار بياسه سونگ۔“

يله كسل تا اپنى نه اپوسى چه بياس جو، چهونو گوشو بك فلق چك
يودسوك جو۔ دے فلق پيكه نيسكى لچو كل چوكس جو۔ ديكه نه اپنى نه اپو نيسكا سي
وضو بياس۔ بياسه نه حاجتى فياق ركعت نيس نيس بياس، ”يو دخنو كهونگ نيسكا له
جنى هرغى كه رگيال تهوب چوك“ زيرے دعا بياس۔

يله كسل تا نه كهونگ نيسكا كهير يدا جويا۔ ان نه ان كهونگ نيسكا دے
لوق پيكه تهونس جو۔ تهونما نه ديكه لياخمو شنگيل چك يودسوك۔ كهونگ نيسكا ديكه خلد
بد فيونگس جو۔ فيونگس نه كهونگ نيسكا ينگ رهن درول تنيدا جو۔ تا خدائى بلوخمه

ذات پوسی جن گنی اجل گنگنی و خینگ نو۔ جقمہ نیشو ہررق چک پو گنگمہ بوسین
 دوکے نہ دے جغنی ژھن لہ کھونگ گنگمہ لہ نید کھوکے ایکھ اے فوقے ایکھ اے
 فوقے یودسوک۔ سنتری چک لہ کھوانگ نید ژھدے میدسوک۔ تا کھونگ نپسکا
 کنگ سکت لق سکت مہ فیونگما دیکھ تھونس، تھونے کھری زگوہرژی کھ تھونمو نہ نیمبو
 کھونگ نپسکا سی گراخفو بیاس۔ وزیر ی بوسی بادشاہ لہ زیرس، ”گوانہ یانگ ترانگ
 پوری ہرتوپین اونگ۔ نا خون پوری ہرتوپین اونید۔ دو پنچھید نہ بلا ژھن لہ چک
 چک پونوزن مہ سونگ نارے اے سی ایو بی رگی قبضنگ لچوتونگ۔ اے سی
 ایو بی رگی قبضنگ لچوتونگ۔“

بسم اللہ زیرے نہ ناران بادشاہ ترانگ پوری جوکس جو۔ وفادار وزیر
 خون پوری جوکس۔ ہرتوپین سونگے سونگے نپسکا کھورے ٹھوکس۔ دو مینا نپسکا سی
 نیرہی کھ ینگ گنگمہ لہ رگی تیانین تسلی بیاس۔ کھونگ نپسکا لہ تسلی سونگس جو۔ لوقے
 اونگے ینگ یا لوق پیکھ سونگس۔ تا کھونگ خلدس، خلدپا نہ بادشاہ نید اونگس۔ وزیر
 کنڈیری سنتری بین دوس۔ دے من نہ تا نمزوتھہ سنگ سونگس جو۔ دوپا گوپا چوق
 بیہ فو بوس، ایکھ نہ یو سکت زیر بی انسوک، ”لے یونانی بادشاہ کھیانگ بوٹونا لہ
 سکیورید نہ سکیور مید نہ نا کھری ننگ کھنگمہ لہ مے تنید۔“

فياق بنگ گن زيرس، گيوخسپا سونگس، سکت بت چي مه کوس۔ ديرے بادشاہ له تا بجور يودپني۔ سکت بت چي چنگ مه کوس۔ مه کوا نه نيمبو بادشاہ له خمس، ”لے ديونفي درنگ چنگ سکت بت چي زيربا ميد۔“ بادشاہ سي برين پوري چوق ہلتس۔ ہلتا نه دوري کھرغي ہرکا کھوانگ دروليدنوک، ”لے شردے چن بادشاہ ياني سي سونفي روخ بيا له تنگس۔ درنگ ياني سي في ستروق نه ننگ نه کھنگمه نه گنگمه له سکون گوا چوکسيد۔“

ديرے کھو له بريني زگو رگشے بيا سے سه فيا مه کھيودپا فيد چد چي بيا سے نه ہلتس۔ ديرے نخره سه سنگ سنگ گوين اونگس۔ اونگما نه کھو زگو رگشے بيا سے فيس۔ دیکھ نه کھو سي وزير له اونگ زيرے کھيونگس نه کھو له زيرس، ”لے وزير درنگ نڈانگ له معجزے سونگسنگ۔ دي درے ہرئق گنگمه ردبے ميدانگ۔ يو بادشے دؤکتوک۔ يو نه نيمبو وزير چي دؤکتوک۔ بادشاہ له نري بوئو سكيوربي، وزيری بو له کھري بوئو سكيوربي خدا نه دريسے چھد بيا کھيونگ۔“

”لياخموگگ لے بادشاہ تا ديو ژوخ پو بين چي۔ نڈانگ له کھونفي کھ تھنو کھيربا مه کھيودپا دؤکسے يودپا۔ ميد نه يري بوئو کھونفي درنگ کھيريدپا۔ بوئو مه منس نه ننگ کھنگمه له مے تنيدپا۔ دوگوانه يول مي سامي سي يانگ تخسي کھ يقپا ميدپا۔ ديو له

تانا میں مہ زیر۔“

دیرے کھونگ کھری ہندوق پیکھ سونگے کھورے ہلتا نہ کھودانگ ہلتنمو
 بے دے ہچنگری کھ چک رگی کھورے کھورین یود۔ دے رگی لہ نیمو فوقیا نہ
 خلیگ خلیگ گوید۔ دو بادشاہ لہ تھونگس۔ دو بادشاہ لہ تھونگما نہ بادشاہ انجن تھس۔ وزیر
 لہ زیرس، ”یلے وزیر نڈانگ ہلتنمو بے دے ٹوق پیکھ چک رگی کھورے کھورین
 ننگ۔ چھدھی کھ دیکھ کھوے سردار پو یودپی ان۔ کھیانگ یو سو انمنگ ہلتا
 سونگ۔“

”لے بادشاہ نا جکھسید۔“

”لے کھونگ نئی روخ لہ تھونفی انمنگ۔“

”تا یری شزدے ینگ چک سہ تونگ۔“ ژھرے چک سہ کھو نہ نیمبو
 تنگس۔ دیکھ بادشاہ وزیر ی تینگ پو سنیاں تنگے نید اونگے رگوگنگ گنگمہ گوچس گن
 سہ کھرغی مارفوسونگے وزیر ی بو کنڈیری سنتری بین کھورین یودسوک۔ دیرے کھزو
 نیشو ژے فاصلی کھ تھونین چی کھونی سلام بیاس، ”السلام علیکم لے ستروق فیونگ
 رگو فیونی چونگ“ زیرس۔

دیرے وزیر ی بو لہ خمس، ”یلے یونگ نڈانی دے درے ہرق گن

ردبانہ ککے لہ اونگمی انا چہ ان؟“ زیرے گومبہ نیس خسومی فاصلی کھہ تھونین چمی یوننی رگی کھورے یودا زیرے کھوسی ہلتس۔ ہلتا نہ کھونگ لق ستونگ یودسوک۔ ترس، ”کھدانگ انیکھ دوکسے نالہ زیر کھدانگ گار گوے ان؟“

تریا نہ کھوننی زیرس، ”لے بادشاہ نیا یدانگ سو ان؟ یدانگ گار نہ اونگمی ان؟ زیر بو ہرتخفا بیا اونگمی ان۔ نائیونان شہری بادشی وزیر ان۔ کھو یولی ژھر مہ ان۔ نئی بادشاہ سی ہلتا تنگمی ان۔ نیا نگانچن تھدسید۔ دی جقمہ نیشو ہررق چک پو گنگمہ درے یولی بادشاہ سی نئی کھہ ہررق تنگسے یودپا۔ بو نو سکینور زیربانہ کھو ہندو ان، نیا مسلمان ان۔ انما نہ نیا مہ سکینور با یودپنی اپنا۔ دوفری کھونگ نیا لہ دھمکی منین یودپنی اپنا۔ درنگ نہ نئی لس پو چھدس۔ گوانہ نئی بادشاہ سی خبر لہ تنگمی ان۔“

”اوننا یدانگ اونگ“ زیرے کھیونگس۔ دے من نہ وزیر ی بادشاہ لہ ”لے بادشاہ سلامت لونگسی جو“ زیرس۔

وزیر اونگسے بادشاہ لہ سلام بیاس۔ بو کھمی کھہ گو کلس، ”یلے بادشاہ تتی شزدے نئی بادشاہ سی یدانگ لہ دعوت بید۔“

زیربانہ بادشاہ سی وزیر پو لہ ہلتس۔ ہلتا نہ وزیر ی زیرس، ”لے اتا وزیر بادشاہ لہ شگریہ زیر۔ نیا لہ ایکھ اتا چک نہ انو چک یود۔ دونگ نہ تھوکسے دونی شیدا

نہ اِذِنَ لِنِي مِيْدَا نِيَا تِي شِيْدِيَا اَوْنَمَا مِيْدَا۔ نِيَا دِرِنِگَ نِيْمُو دُو كَسِي يَا بِيْر لِه يَا سَنَانِگَ لِه اَوْنِگَمُو نِه اَوْنِيْدَا۔“

”اونا بِيْر لِه يَا سَنَانِگَ لِه، دُوپَا اَبَا فُوْلْبَا مِيْدَا اِنِي جُو؟“

زِيْر بَا نِه ”دُوپَا اَبَا نِيَا تَارِيخَ فُوْلْبَا مِيْدَا“ زِيْر سِي۔ كَهُونِگَ چَهْدَ بَدِگُنَ بِيَا سِي۔ كَهُونِگَ لُو قَسِي اَوْنِگَسِي بَادِشِي كَهْرِنِگَ سُوْنِگَسِي۔ دَسِي دَرَسِي بَهْرَقَ كُنْگَمِي رُوْنِگَ لُوْبَ فِيَا قَسِي رَگِيَا مَرُھُو يِنِگَ فَنِگَسِي جُو۔ تَا نِه كَهْر لِه فُجُو كَه بِيَا سِي جُو۔ دَسِي لُو قَ كُنْ سِه فُجُو سِي۔ يِلِي كَسَلِ كَهْرِنِگَ زِنِگَ زِنِگَ كُنْ بِيْدَا جُو۔ بَادِشَا ه سِي جَقِ بَدُوْنِ زَانِ مَنْمِي نِيْتِ بِيَا سِيْدَا جُو۔ وِزِيْرِي بَهْرَقَ لِه زَانَا بَدُوْنِ زَانِ مَنْمِي نِيْتِ بِيَا سِيْدَا۔

اَبِيَكَه كَهُونِگَ نِيْسَا لُو قَسِي اَوْنِگَسِي اِپِنِي نِه اِپُو سِي نِنِگَ نُو تَهْوَنُ سِي۔ تَهْوَنَا نِه كَهُونِگَ چُو قَ سَجِدِنِگَ نِه گُو بِلُو اَنِيْدُنُو كَ۔ يِلِي كَسَلِ كَهُوْنِي بَرَانِگَرُوْتِ بِيَا سِي۔ اِچُنَ رِگَانُو اَوْنِگَسِي نُو سِي۔ دِيَكَه نِه تَرِسِي ”چِه بِيَا سِي يِدَانِي؟“

”نِيَا سِي چَكِ كَهُوَانِگَ مِيْدَا بِيَا سِي رُوْبَسِيْدَا۔ كَهُوْتِي اِنَا يُوْدُو يُوْدُو۔ يِيَكَه يُوْدُو كُنْگَمَه نِيَا سِي چَكِ كَهُوَانِگَ فُوْدُ تَنِگَفَا مِيْدَا جُو۔“ زِيْر بَا نِه يِنِگَ بَرَانِگَ پُو لِه زِدْمَسِي بَرَانِگَرُوْتِ بِيَا سِي۔

”بَادِشَا ه لِه رُھُو رَسِيْدَا مِيْدَا؟“

”بادشاہ لہ ژھورے وزیر نیا لہ دعوت لہ تنگسیدسوک۔ گوانہ نیا یتى اذن
مید پامہ گوا او نگفی ان۔“

”آفرین کھدانگ لیگی لیا خمویاس۔“

تا دی بادشونگ وزیر کن دیونی لس کن عجیب دوکپی۔ کھونگ پیسا لہ گوے
اناینگ گار گوے ان کھونگ لہ ہوش کھوانگ مہ دوکپی ان۔ گوچس بوچس چنگ
نہ چنگ کھورے مید۔ تا کھونی جنڈونینگ خیر خمول کھورے یودپنی جو۔ دے
اپنی لہ اے سی جنڈہ چک پو خالی بیاسے منس۔ اے سی جنڈہ چک پو خالی بیاسے
منس۔ دیرے وزیر یو سی بادشاہ لہ زیرید ”تا چہ بید لہ بادشاہ؟ نڈانگ ایکھ
دعوت لہ گوید۔ نڈانگ لہ گوچس چی چنگ مید“

زیر بانہ اتا سی زیرس، ”لہ بادشاہ یدانفی گوچسی فکر چا بید؟“ اہیکھ
صندوق چی یودسوک جو۔ دو لجر تھینے کھیونگس۔ دینگ نو بادشاہ لہ بیور بی گوچس سے
یودسوک۔ وزیر لہ بیور بی گوچس سے یودسوک، کنگمی بوٹ، مگی مک کھرب تھونے
من ایننگ یودسوک۔ دونگ کھونگ لہ منس جو۔

تا کھونی سی زیرس، ”نیا یدانگ سے کھدے گوے ان۔“ اپنی نہ اپو سے
کھدس جو۔ تا اپو نہ اپنی نہ کھونگ سونگس جو یا۔ تا نہ یونانی بادشاہ سی بوژھا بوسترنگ

کل لہ فیاختب کلے ترانگ خیون لہ، اُستاد گن دُونو تنگسے ڈانگ حریب بین چی
 کھونگ نہ فسوسے اونگس۔ کھونگ دیکھہ بلس جو۔ تا نہ بوڑھا بوسترنگ گنگمہ سی بغدادی
 بادشاہ زندہ باد بغدادی بادشی وزیر زندہ باد زیرے نعرہ تین کھیرے کھرنگ
 تھونس۔ کھرنگ تھون لے کسل بادشاہ سی جتی بدون زان تنگس۔ وزیر جتی خسوم نہ
 فید زان تنگس۔

تنگفی جوکتو بادشاہ سی بغدادی بادشاہ لہ ترس، ”یری منخ پو چہ ان جو؟“
 ”فی منخ پو ناران بادشاہ ان۔“

یلے ناران بادشاہ گوانہ ناسی خدا نہ دریسے چھد چی بیاسید۔ یانگ یو
 بیکھہ تھونارگوسید۔“

”دو چہ بیاسے یانی چھد پو؟“

”نالہ یا بوٹو چک پو ژا میدا میدا۔ وزیر لہ سہ بوٹو چک میدا میدا۔ گوانہ
 نانفی نری بوٹو یانگ لہ سکیور بی چھد بیاسید۔ وزیر کھوری بوٹو وزیر لہ سکیور بی چھد
 بیاسید۔ یویدانی قبول بیارگوسید۔“

زیر بانہ ناندانگ یوڑلے اونگفی ان زیرے مہ زیربا ”لیاخموگ لے
 بادشاہ یانی خدا نہ دریسے بیاسفی وعدی کھہ نیا تھونید“ زیرس۔

یلے کسل تا بادشاہ لہ بادشی بوئو وزیر لہ وزیر ی بوئو بختون گن تیانگس
 لے کسل۔ تیانگفی جوکتو بادشاہ بادشی گھرنگ کھوری خاتون پو کھدے، وزیر کھوری
 خاتون پو کھدے وزیر ی گھرنگ سونگس۔ وزیر ی بوسترنگ پو سہ لیگی رگشے رگو
 بونگ، مسینگ صورت، شنگ عقل یودسوک جو۔ وزیر لہ دے جق لہ نید ملا مہ
 کھوکس۔ نید ملا مہ کھوکفا پلنگ پیکھ لنگسے دوکس۔ وزیر ی بوئوسی ترید، ”انالے وزیر
 یانگ لہ چہ سونگس یانگ خسمبے چکنگ فوقسید؟“

”چنگ مید لے خاتون نا خلدس۔“

”خلد پو تا درنگ نہ جقمہ خنوم بجی سونگس۔ یونگس یانگ جو۔ یانگ لہ چہ

سونگفی ان نہ نالہ زیر“

زیر بانہ، ”یلے خاتون کھیانگ لہ مہ خسنگما زیرس نہ نافی بادشاہ نہ بیسے زانا
 چک منٹ چک مہ دوپکی ان۔ کھو گھرنگ چہ بیاسے یود؟ گانگ بیاسے یود؟
 زیر بو خبر ملا مہ بیا، نا کھیانگ نہ دریسے دکھ کڑا تنین دوکپو۔ نالہ فی بادشی کھ سننگ
 تمھیند۔ کھری شزدے سونگ نہ نافی بادشاہ چہ بیاسے یود زیر بو بلتسے نہ لوقسے
 اونید۔“

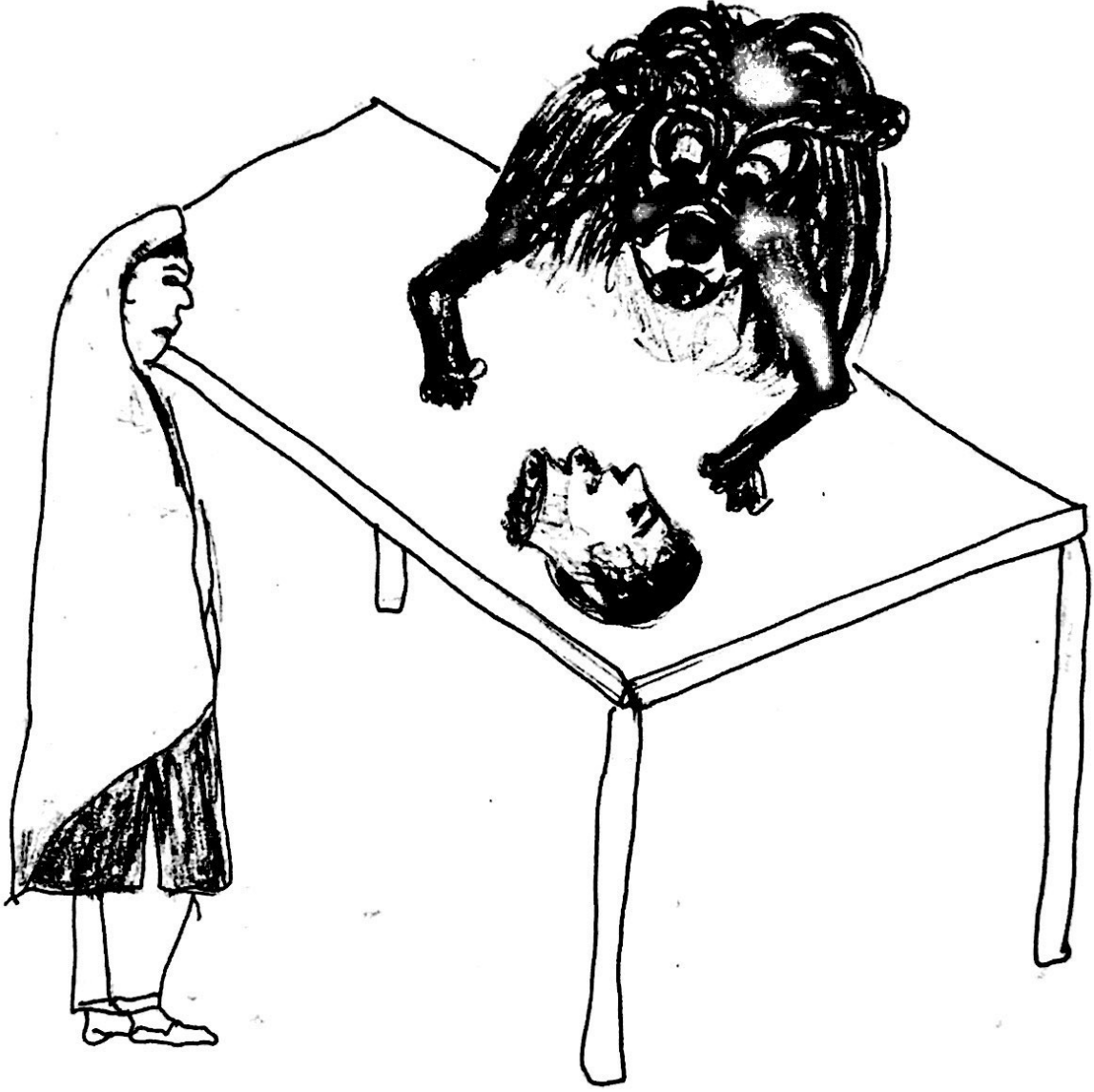
”لیا خموگک یانگ شوخس۔ ناسہ فروپا بیا رگوسوگا؟“

”یانگ فروپا بیا مہ رگوس۔ لم پو نانگ لہ شیسد“ زیرے کھو سونگس۔
 وزیرى بوئو وزیرى بو لوقے اونید زیرے ددے ڈوکس۔ وزیرى بو بادشى خبر لہ
 سونگس۔ تا زگونگ چدے یودپنی۔ کھو لہ جتق بدون پو یینگ ڈوفنی لا، کھو دے گنگمہ
 بلتے یودپنی۔ عزیزیم کھنگ پو سہ تھونگے یودپنی۔ دیرے دے عزیزیم کھنی برین
 تھنگار ستق چى یودسوک۔ ستق پو لہ پھو تنگما لہ چھونو رزنگ چى یودسوک۔ کھو
 دیکھ نہ ستق پیکھ گوا لہ زمبے چک تنگس۔ ستق پیکھ نہ برین پیکھ فرید زدو چک
 سونگے یودسوک۔ دیرے کھو گلے دے فرید زدوے کھ سونگے ہلتس۔ بادشاہ
 عزیزیمے یودا لنگے یود زیر بو ہلتا نہ بادشاہ عزیزیم کھو کے گونگ چھوال فنگے
 یودسوک۔ خاتون پو کنگ لکھیکھ لنگے یودسوک، ”لے بادشاہ عزیزیم کھو کے ننگ۔ مو
 لنگے ننگ۔“ دیرے کھو ہلتین ڈوکپا نہ دے حرامزادہ نوسی چہ بیاس؟ مو سونگس،
 سونگے نہ الماری چک فیس۔ فیے نہ دینگ نہ رگی چک فیونگس۔ فیونگے کھیونگے نہ
 موسی چہ بیاس؟ فی درے یولی ہرق رذب کھن پو کھدانگ نيسکا انا مین زیرے
 رگی شوب پنگ نہ فیونگس، فیونگے نہ بادشى جنگینگ تیانگے نہ رگو نہ گو بر فیس۔ فیے
 نہ موسی شوخمو بیاسے گو لقیس چکنگ زدرلس۔ زدرلے نہ مو شوخمو بیاسے باہر بیونگے
 اونگس۔

دے من نہ وزیرِ بویِ بک ٹھوب سونگس۔ سونگسے کھو کھیرے دے
 رزنگ پنگ فوس۔ چوق رزنگ پنگ فوقپا نہ کھولہ ہوش اونگس۔ کھولہ خشمس موسی
 گو کھورسید۔ درے یولی ہرمنگ چی تنگسید۔ زیرے کھو شوخمو بیاسے رزنگ پنگ نہ
 بیونگس جو۔ بیونگسے نہ دے زگو چھن پنگ ڈوکس۔ تا مو گو پنچس بدل بیاس۔ پنچوکھ
 بوکھ بیاسے تا مو دینگ نہ بیونگس۔ بیونگما نہ کھو سہ موے گیب پنگ ژھوسے سونگ
 سونگ پولہ سونگفو انا شہری تھنی کھ تھونس۔ دیکھ برق چی یودسوک۔ دے برق
 پولہ مو ردوقپا چک تیانگس۔ تیانگما نہ برق زگو یودپنی انسوک لے کسل، مو دوری
 ننگجونگ سونگس۔ گوانہ کھو سہ ننگجونگ سونگس۔ گوانہ دوری سنتری گنگمہ یودسوک۔
 چوک چوگی کھ سنتری لنگسے یودسوک۔ گوانہ دے حرامزادہ نواے گنگمہ لہ نید کھوکفانہ
 دیکھ گویے انسوک ژھن ستونگ مٹینگ لہ۔ گوانہ دے سنتری لہ دو پتہ یودپنی
 انسوک۔ گوانہ جنفی مانگ ژا اونگی درنگ موسی ینگ اتو چک سہ نیمبو کھدے
 کھیونگسید۔

دی بوسترنگ لہ گوہرنگ مید زیر بو صحیح ان، مو بادشی گو ہرٹولے کھورے
 گیب لہ لوقسے کھوانگ مہ ہلتا درے لہ خبر کھیربا لہ یا سونگ سونگیو لہ سونگفو بادشی
 دربارنگ تھونس۔ بادشاہ دیکھ یودسوک۔ کھوری ہرمتق لہ تقریر بین۔ یودپا چک نہ

نیمبو مو یا ہرمتی پو ترا سے سونگے بادشی میز پیکھ دے گو ٹوٹو اوق پنگ یقے لقس
پنگ نہ فیونگے دیکھ یقس۔



دیکھ وزیر ی بو زگو چھن پنگ چوق سے کھ دؤکس۔ دؤکپا نہ دے
سنترہ ٹوفی زیرید، ”لے دی اتو ندانی پتے سہ مہ بیا“

زیربانہ چگی زیرس، ”لے چہ گگ تا مو ینگ لوقسے گوے لا۔ لوقسے
گوے وخ لہ نڈانگ کھو زونید۔“

تا سنتر یونی اے سی اے لہ اے سی اے لہ ترس، ”مو نہ نیمبو اونگفی می
سیدھا مو نہ نیمبو کھرنگ گوانا یہا گاری بیارے ڈوگنگ؟ پقزی کھو ترانگسے بادشی
در بارنگ سونگس نہ کھو جاسوس مین۔ تا کھو دیہا بیارے ڈوکس نہ کھو جاسوس ان
لوقسے گوے وخ پنگ زون“ زیرس۔

بادشاہ تقریر ژھدس۔ دیرے کھو دے گو لہ ہلتس۔ غدونگ پو لہ ہلتا نہ
درے یولی بادشاہ لہ یو پھو دید، ساعت چگی من نہ یا گوسی نالہ کڑا تنید۔ ساعت
چگی من نہ یا گوسی نانگ لہ کڑا تنید۔ چنے مسینگ صورت لیاخمو یود پنی فرو چک
یود۔ بادشے ڈوکٹوک یو۔ بقچی ہلتین ڈوکس۔ دوکسے نہ کھو سی ترس، ”انالے یونانی
بادشی بو نو دیو چہ ان؟ سو ان دیو؟“

”یانی سی نالہ ہلپہ تنگسا مہ تنگس؟“
”تنگس۔“

”نتی بوا انکار سونگسا مہ سونگس؟“
”سونگس۔“

”گوانہ یری ستونگ رگو ہرق گنگمہ دی جقمہ نیشو ہرق چک پو گنگمہ
 سکیورید نہ سکیورمید نہ نیا کھری گھر زدونگ لہ مے تنید زیرین دوکے نہ ہسکے ہرق
 چک گنگمی اپنا، دیو نہ ینگ چک اونگے نہ دے ہرق گنگمہ رد بس۔ دیو بغدادی
 بادشی بو انسوک۔ نا کھو لہ سکیورنی ان نئی بو اسی۔ اے وزیر ی بو انسوک کھو لہ
 وزیر ی بو نو سکیورسید۔ گوانہ وزیر ی بو نا لہ رد بی موقع تھوبفا مید۔ بادشی بو لہ کمرنگ
 نید کھوس۔ کھوکفانہ ناسی کھو رد بی ان۔“

زیر با چک بادشاہ حیران سونگس۔ سونگس نہ ہرق لہ ترس، ”انالے ہرق گن
 دیو لہ مولہ چہ انعام بید؟“ زیرے رین خسوم ترس۔ ترس نہ سہ چگی سہ ہش
 کھوانگ مہ فیونگس۔

بجی رسی کھ فزا جن چک لنگس نہ زیرس، ”لے بادشاہ کسل دی ہرق پو
 گنگمہ سی ینگ لہ چنگ جواب چی منما مید۔ مولہ یوڑے انعام حق سونگ زیر بی۔
 گوانہ موے انعام پو نا سی جدید۔ کھدانگ گنگمہ ناسی بیاسفی انعام پو لہ راضی یودا
 مید؟

”یود لے فزا کھیانگ زیر۔“

”گوانہ مولہ انعام پو یو حق گوید جو، اے انعام پو یانی ژامڑے من نہ من۔ یری

دی ستونگ رگو بہرق پو ردہتوگی اونا فود تنگنوگا۔ دی منگانیس، اے گار یود پنی ان پتہ مید۔ دیو بی گو رگوے کھ کلے یود سوکنارے کھو ژامرے مسینگ صورت شنگ عقل رگو بونگ چی دوتوکپا؟ ژامرے رگشے دوتوکپا؟ کھو سہ آخر بادشاہ چی دوتوکپا۔ موے بوا تھدے موے زی تھدے یولمی تھدے سکیورنی بادشولہ موے نورومہ اونگمانہ موے نورویانگ لہ اونگنوگا؟ ژھو پھو کول سکولبا۔ پھو بولونگ بولونگ خسود چوک، چوکے نہ موے گونموگوے کھ لزوق، دیکھ نہ دے پھو موے سنکھو لہ فوسے تونگ۔ فوسے تنگس نہ دو لہ پھوزگنگ بودید۔ دیکھ نہ سیا کھیونگے دو چوق۔ چقس نہ دو لہ ژورولنید۔ لنگمانہ دو ژوک، ژوکس نہ دے پھوزگنگ گنگمہ چھدید۔ دو لہ پیو نہ سنیرمہ تھقسے نہ توب۔ تبسے نہ موے ترانی روستوت پیکھ یری مہر پوتونگ۔ تنگسے نہ مو فود تونگ۔ انا مین لے بہرق کن؟“

”دی تخم حرام مولہ یوسزا ان۔ ٹھیک زیرنی ان لے فزا یوکھیانی لیاخمو زیرنی ان۔“

یلے کسل مو ژونس، زونے نہ ژھو پھو فوسے تنگس۔ بودنی پھوزگنگ کن لہ سیا چقسے ژوکس۔ ژوکسے نہ پیو نہ سنیرمہ تبس۔ ترانی روستوت پیکھ مہر پوتنگس۔ تا قاکھوانگ بیدی مو۔ دیکھ نہ مو فود تنگس۔ دو کھو لہ تھونین یود دے۔ تا نہ مو دینگ نہ

بیونگما نہ کھو سہ بیونگس۔ گنگمہ سی ”چہ سونگفی انمنگ گانگ سونگفی انمنگ؟“ زیرے
ترید، سنتریونفی سی۔ موے دے قابے سکت پوسی سنتریونگ لہ کھو زونما لہ
چھوپنچی ہکا بکا سونگس۔

ایڈارے تھونما نہ سنتری چک پوسی لے بھتی جنفی موٹا اونگمی اپنا
درنگ کھیانگ سہ اونگسید۔ تا موگو کھورے شورس۔ کھو زونس۔ زونے بادشی
دربارنگ کھیرس۔ کھیرے نہ زیرس، ”چا اونگفی ان ژوک اونگفی ان کھیانگ؟“
”لے بھتی نا کھدانگ لہ دی ہرمنگ کن مہ تنگمی ان۔ کھدانگ نا بادشی
بشیدیا کھیر۔“ تا کھو لہ نوزن سونگس۔ بادشاہ رحم چن یودپو۔ یلے کسل کھو لہ ہتھگری تنگسے
بادشی دربارنگ کھیرس۔ تا قدرتی رول لہ نہ کھوانگ لیگی مسنگ صورت کمال
یودپنی۔ دے کٹھو زوسے سکیا سونگفی لا تا۔

بادشاہ سی ترس ”دیو سو ان؟“

”لے کسل دے خاتون پو نہ نیمبو اونگفی ان دیو۔ جنفی مانگ ژا اونگمی اپنا۔
درنگ دیو سہ نیمبو اونگسید سوک۔ نیا موسی فروپا کھدے اونگفی دوکٹوک زیرے گوپا
مہ زونفی اپنا۔ مولوقسے گوے وخ لہ نیا سی مو لہ ترس۔ کھیانگ نہ نیمبو اونگفی می سو
ان، زیربانہ موسی قو بین زیرس۔ گارے نا نہ نیمبو سو مہ اونگفی۔ زیربانہ موے گیب

پنگ نو کھوسہ گوین یودسوک۔ یودپانہ نیا سی کھو زونے کھیونگنی ان۔“
 بادشاہ سی ترس، ”کھیانگ سو ان؟“ زیربانہ کھو لہ اپنچ بوگقس۔ غو
 بیاسے نوں۔ ”کھیانگ چا نوے ان؟“ فی سنترہونئی کھیانگ لہ تیانگ ردونگ
 ”بیاسا؟“

”مہ بیاس۔“

”اونہ کھیانگ چا نوے ان؟“

”فی کھوقہ چتھے زیرباکھوانگ یینا مید یانگ لہ۔“

”کھیانگ لہ فی شدیا نہ چنگ سہ جکھومید۔ کھیانگ کھری اصل خپرو

زیر۔“

زیربانہ کھوسی زیرس، ”ینگ چہ گک دی ردبنوئی بادشاہ ان۔ تا کھوے
 وزیر ان۔ نیا نپسکا انو لہ سکیس پیکھ نہ منٹ چک کھوانگ بر بیسے مہ دوفی ان۔
 (تا کھو کھودانگ نمہ ژلے اونگفوتھونے من ہرمنگ گنگما کھو لہ تنگس۔) نیا نپسکا نمہ
 ژلے دی یونان شہرنگ تھونس۔ تھونما نہ بادشی کھر پو لہ یری ہرق سکورے
 یودسوک۔ نیا نپسکا سی یری ہرق پو ردبنی ان۔ بادشاہ سی کھوری بوٹوئی بادشاہ لہ،
 وزیر یری بوٹو نا لہ سکيورسیدپا۔ دو سے یانی نار دبید نہ سہ تا فود تنید نہ سہ۔“

”اونا کھيانگ دکھ چا اونگس؟“

زيربانه ”نيا نيسکا بادشاه کھوانگ کھوري کمرنگ نا نري وزيری گھرنگ نو
 نيد اونگما له سونگسيدا۔ نا له بادشاه نه منٹ چک کھوانگ بر بيسے دُوکپو برداشت مه
 گوانا بادشي خبر له اونگما نه دے يداني سي سزا تنگفي تخم حرام موسي ني بادشاه ردبے گو
 يانگ له کھيونگفي ان۔ نا تاژا يا گوگار بوڈوگا هي تاژا يا گوگار بوڈوگا هي زيرے ناي
 گوے گيب له اونگفي انپا۔“

زيربانه ”تا کھيانگ دے گو نه چه بے انپا؟“

”نا بادشي گو نري سنگ پو له خلنے نا شس نه گيودميد۔ نا چه بياسے يول
 له لوقسے گوا؟“

”کھري منخ پو له چه زيريد؟“

”ني منخ پو له وفادار وزير زيريد۔“

”واقعي کھيانگ له کھري بوا سي شوقبو له کھوانگ بلتسے منخ تخفي انسوک۔“

ٹھيک بياسفي ان کھدانگ نيسکا سي تاني دے ستونگ رگو هر مق پو ردبانه نا چه
 بيک؟ کھوندانگ کھوتي هوشنگ چا مه دُوکس۔ بلٹوان نيد اونگما نه ردبیدی اونا فود
 تنگنوگا؟ دوے کھيانگ وفادار وزير انمنگ۔ کھيانگ ني وزير بياسے دُوک۔“

”لے بادشاہ سلامت فی بادشوشس۔ نایانگ ژوخ پو بادشی کنگ بلم
سترانگمی نوکر بیاسے دُوکٹوک۔ امہ دو سے فی شرط چہی چک یود۔ دے تخم حرام مو
سی دے گو گار فنگمت۔ نادے گو برانگ پو لہ سپیارے جقمہ نیشو نیس فاتحہ بید۔
دیکھ نہ دے گو فقٹو بیاسے نہ نایری شدیا اونیدی اونا ناینگ گار گک؟“

یلے کسل بادشاہ سی سنتری چک سہ کھوے چوکی لہ نیمبو تنگس۔ تاکھو بادشی
گھرنگ چہ بیاسونگس۔ وزیر ی گھرنگ سونگس۔ تاکھوے خاتون پو کھوے انتظارنگ
لنگسے یودسوک۔ کھو اونگسے کھٹ پیکھ فنگس۔ غو بیاسے ٹوس۔ خاتون پو سی ترس،
”چہ سونگس؟“ کھو لہ کھوقہ چقسے چقسے ملا زیر باکھوانگ یتا مید۔ موسی بیاسنی دے
ظلم پو، ”لے وزیر یری شزدے یانگ لہ چہ سونگنی ان نہ نالہ زیر؟“

فتول بد بیاسے کھوسی زیرس، ”گوانہ فی بادشاہ موسی ردلس۔ ردبے گو
ایکھ درے بادشاہ لہ کھیرس۔ گوانہ دی حالت پو دی حالت پو بیاسے مو دو سے
لوقسے اونگسید۔“

تا ایکھ مو تخم حرام مو اونگسے کمرنگ سونگسے غو بیاسے ٹوس۔ بادشاہ سی ترس،
”چہ سونگس گانگ سونگس؟“

زیر بانہ موسی زیرید، ”چہ گوے نیانگس کا کمرنگ نید اونگسے یودپا۔ دے من

نه کھوے دے وفادار وزیر ان زیرے نه کھو اونگے بادشاہ رد بس۔ “ موافی رد بھي ان زیر نه مانگ له سزا تنيد زیرے نه موسی وزیري کھه الزام تنگس۔ بادشاہ سی یا بنگ له پولیس گن له سکت زیرے کھیونگس۔ یله کسل جگا جگا پولیس بدون ہتھگری کھورے وزیر زونا اونگس۔

زگو ردونگمانہ وزیري سی زیرس، “یلے خاتون نالہ نه نوزن پولو یو گوید۔ مو سی فی کھه الزام تنگسید۔ نازونا له پولیس تھونسید۔ نازگو فیا گوید۔“
 زیر بانہ خاتون پولو مانگ سه نیمبو اونگس۔ اونگے زگو فیانہ ان نہ ان تواق باق کھورے پولیس کنی کھو زونے بادشی دربارنگ کھیرس۔ بادشاہ سی ترس “انالے وزیر کھیانی فی مقہه رد بسا؟“

“مید جو۔“

“اوناسوسی رد بھي ان فی مقہو؟ کھیانی کھری بادشاہ ان زیرید پا؟“

“ناسی مہ رد بھي ان جو۔ یری بوئوسی فی بادشاہ شہید بیاسفی ان۔“

“کھیانی فی بوئوے کھه الزام تنید؟“

“یانی فی کھه دی الزام پولو تنید نارے فی بادشاہ یری بوئوسی رد بھي انانا

ناسی رد بھي انمنگ زیر بو فیصلہ بیالہ درے یولی بادشی کھه دی عدالت پولو کلبا رگوسید۔“

دو زیربانہ تا بہرق کئی روا بیاس، ”اونا تادرے یولی بادشی شدیا کلس نہ
 چہ ژلید۔ ایننگ کھوسی ردبے فانید۔ لیاخمو زیرنی ان۔ لیاخمو زیرنی ان۔“
 دے ژھن پو یقے گیو خسی کھ پو لیس کئی کھو درے یولی بادشی شدیا
 کھیرے بادشی گھرنگ تھونید پا جو یا۔ بادشاہ ینگ تقریر بین یودپا۔ کھو چوق تھونا نہ
 بادشاہ سی تقریر ژھدس۔ بے اونگس۔ اونگے کھو لہ برانگتروت بیاس، ”لے وفادار
 وزیر کھیانگ تھونا؟“

”لے کھدانگ کھو لہ دی ہتھگری چا کلفی ان؟ فود تونگ کھو۔“ کھوے
 حکمی کھ فود تنگس، ”چہ سونگفی ان گانگ سونگفی ان؟“

زیربانہ، ”یلے بادشاہ سلامت فی ناران بادشی گونا سی یری دُونو پیش
 بیاسا یونانی بادشی بونوسی یری دُونو پیش بیاس؟“

، یونانی بادشی بونوسی پیش بیاس۔“

”یلے پولیس کن کھدانگ ٹھیک بیاسے سنا بیوس۔“

”نانہ مونیمبو تھونفا میدپا ینگ؟“

”میدپا۔“

”یری میز پیکھ گونا سی یقسا خاتون پوسی یقس؟“

”خاتون پوسی یقس۔“

”دیکھ نہ موسی یو زیرسا مه زیرس، یلے بادشاہ یری ستونگ رگو ہرق
ردب کھن چک پو یا بغدادی بادشی بو ان۔ اے کھوے وزیر پو ان۔ دو نا لہ دخن
ردبا تھوبفا مید۔ گوانہ نا نہ یانگ لہ دوکپا تھدنی انپا۔ امہ فی بوا سی کھولہ سکیورنی
ان۔ زیرسا مه زیرس؟“

”زیرس۔“

”گوانہ دی عدالت پویانی بیارگوٹوک۔ تا سی ردبفی انانا؟ بادشی بونوسی
ردبفی انمنگ؟“

زیربا نہ بادشاہ سی ہرق کن لہ ترس، ”انالے فی ہرق کن تاندانی دی
بغدادی بادشاہ، خاتون پوسی ردبفا بیدا؟ وزیر سی ردبفا بیدا؟“ رین خسوم ترس سو
سی ہش کھوانگ مه فیونگس۔

دیکھ نہ دئی دے فزو لنگس نہ زیرس ”لے بادشاہ دی فیصلو تا سی بیدی۔
گوپا دی گو مانی کھیونگسا مه کھیونگس؟ کھیونگما نہ یانی ہرق لہ رین خسوم ترسا مه ترس؟ مو
لہ انعام پو چہ حق گک زیرے؟“
”ترس۔“

”گوانہ موے انعام پونا سی چدسا مه چدس؟“

”چدس۔“

”گوانہ ناسی مولہ انعام چى مئے تنگسید، کھدانگ پولیس کنی سی موے
دے انعام پولہ ہلتوس۔ گونمو گوے کھ لزوقے ہلتوس۔ ہلتس نہ کھدانگ لہ ائیکھ
ہرتچیا گگ گوسی بادشاہ ردبفی انمنگ زیربو۔ دیکھ مہرتنگسے یود۔ عدالت پولہ یو ان
ینگ“ زیرس۔

کھو فودتنگس۔ بادشاہ سی کھو لہ ینگ ذوک زیرید۔ کھوسی زیرس، ”لے
بادشاہ فی دخن عدالت کھوانگ مه چھدپا۔“ کھوے کھا کھوانگ یوا سونگس۔ کھونگ
لوقسے اونگس۔ بادشی کھرنگ پولیس کنی کھو کھدے۔

”چہ سونگس لے پولیس کن؟“

زیربانہ ”چہ گوے جو۔ غدونگ کنگ تھل ینگ۔ یری بوئو ژھن ستونگ
درے یولی بادشی ہدیا مٹینگ لہ گوے انسوک۔ بغدادی بادشاہ یری بوئو سی
ردبفی انمنگ۔“

”دو ثبوت پولو؟“

”مانگ لہ انعام چى منسید لو جو۔ درے یولی بادشی فیوخ لہ نہ۔ گونمو لینے

ہلتوس زیرسید۔ “تا نہ بادشاہ سی دخون سکیور جو۔ پولیس کنی دُونو گونمو گینو لینے ہلتا نہ رگو گنگ گنگمہ لہ سیا ژوکسہ نہ پیو سنیرمہ تنفی ملسونی کھہ نہ کھرق پو چھدے چھوسیر غزارین یودسوک۔ ترانی روستوت پیکھہ درے یولی بادشی مہر پوتنگسہ یودسوک۔ جلاڈ کھیونگس جو۔ یا بنگ لہ جلاڈ لہ حکم بیاس جو۔ مو کاژوشنگ لہ فیونگ زیرے۔ بوٹو کاژوشنگ لہ فیونگس۔ کھو لہ بخشس لہ ژونس، ژونے نہ زیرس، ”نالہ یا بوٹو ژا میدپا میدپنی اپا دو سے کھیانگ فی یا کھر زدونگ پیکھہ بادشاہ بیاسے ڈوک۔“

زیربانہ، ”لے بادشاہ کھری یا کھر زدونگ پیکھہ نالعت تنید۔“

دیکھہ نہ کھوسی وزیر ی بوٹو لہ زیرس، ”یلے وزیر ی بوٹو کھیانگ لہ درنگ نہ اہارخت۔ نانی بادشی گو کھورے جقمہ نیشوینیس دے ری کھہ سونگسہ نائون ڈوکپی ان۔ تا دیکھہ زے زاچس مید۔ بسترا مید۔ دیکھہ کھیانگ لہ سہ عذاب گوین ڈوکپو پانا کھیانگ لہ رخت بید۔ کھیانگ کھری مرضی کھہ وزیر چی لہ یانگ سولہ سہ ڈوک۔“

تا دے خاتون پولیگی وفادار چی یودسوک۔ موسی زیرس، ”لے وفادار وزیر کھیانگ دیکھہ کھری بادشی گو کھورے گوانہ نامہ گوے انا؟ تا دے وفا میدپنی بادشی بوٹو مین۔ نایانگ نید اونگس نہ نانگ نید اونید۔ یانگ لنگس نہ نانگ لنید۔“

يانگ زان زوس نه نانگ زان زید۔“

یلے کسل وزیر سی رگو کھورس۔ خاتون پوسی بادشی گو کھورس۔ تا کھونگ
 ینسکا یونان شہری گوے کھ پھوبک چی۔ یودسوک۔ دے پھوبک پیکھ کھوسی رگو
 کھروس۔ گوے کھرق پوسہ کھروس۔ کھروسے نہ رگو نہ گوٹھوک چوکس۔ چوکسے نہ کھوسی
 خاتون پو لہ زیرس، ”یلے خاتون کھری شزدے کھری رگو بلوخمہ۔ یود نہ کھیانگ وضو
 بیوس۔ تا رگو بلوخمہ مید نہ کھیانی غسل بیاسے رگو بلوخمہ بیوس۔ ینسکا سی خدالہ دُعا
 بید۔ مید نہ ناچہ بیاسے لوقسے لگ۔“

یلے کسل رگو نہ گوٹھوک چوکس۔ کھتری دخون چی تنگس، تنگسے نہ وزیر
 سی دیو زیرے غوبیاس، فریاد بیاس، ”شزدے چن بادشاہ ہایانی فی ناحق لہ شہید
 سونگفی بادشاہ لہ ستروق لزوق، تا ستروق لزوق پو یری منشاینگ نو مید پی ان نہ فی
 سہ یانی امانت پولین۔“

زیر بانہ دے خاتون پوسی سہ زیرید، ”شزدے چن بادشاہ پقری یانی
 وزیر پو بی ستروق پولینمی ان نہ فی سہ یانی امانت پولین“ زیرے غوبیاس
 نوس۔

جقمہ خسومی جُوکٹو نہ کھونگ ینسکا لہ خدائی فیوخ لہ نہ زاچس تھونما ریاحس۔

جقمہ نیشو نہ چورگو گنگفی جق لہ کھو لہ زبڈپہ اونید۔ بادشاہ لہ زبڈپہ اونگس۔ کھو لہ ستروق لوقس، ”شکر لے شزدے جن بادشاہ نا لہ چہ نید چجی اونگس، چہ نید چجی ژھس۔“

زیربا نہ نینسکا بگیا نگیس چھونگس، کھوے برانگ پیکھ۔ خداسی ستروق لزوقفی رگنوینگ نینسکا رگدے نوس۔ دیرے بادشاہ سی ہلتا نہ تھنگ چگی کھ تھونے یود پھوبک پیکھ، ”لے وزیر نڈانگ دکھ تھونسید۔“

”لے بادشاہ یانگ لہ چہ ہرتچا چہ سونگسید۔ حالت گن چہ سونگسید؟ دی حالت پو دی حالت پو سونگسے یری خاتون پوسی یانگ شہید بیاسے۔ (درے یولنگ سونگفی دے ہرمنگ گنگما تنگس۔) دیکھ نہ یری رگو نانی کھورے اونگسے گوئی خاتون پوسی کھورے کھیونگسے دی پھوبک پیکھ جقمہ نیشو نینس نیا سی خدالہ برا نگیسین ڈوکسے خدائی شزدے کھ یانگ لہ ینگ ستروق لوقفی ان۔“

پلے کسل کھونگ خسومکا لہ خدائی رول لہ نہ زاچس تھونین یود۔ کھونگ دے سپنگ کینگ کھوربا سونگس۔ جق کینگ نہ جق چک کھونگ کھوربا سونگسیدپا۔ انا تھنا دے برق پیکھ نہ کری ہلتیا لہ کھیونگما ژوخ پو پھو کھیونیدسوک۔ کھیونگما نہ تا دی بادشونگ تاشونگ ڈوکسی لاکھولہ دو سنیاں اونگسے وزیر لہ زیرس،

”لے وزیر کھری شزدے اے دے برق پیکھ نہ پُھو گار فوقی انمنگ نہ پیکھ نہ نالہ پُھو تپچی کھورے اونگ۔“

”لے بادشاہ سلامت دی لیاخمو ستروق لزوقی پُھو بک پو دُوسے نہ اے پُھو نہ چہ بید؟“

”تا کھری شزدے کھیانگ سونگ۔“ تا چہ بیک کھو دے پُھو ژلے سونگے سونگے انا برغی چھن پنگ تھونا نہ جگجگ ژھر چک یودسوک لے کسل۔ دے ژھر پنگ نو دے پُھو فوقی انسوک۔ کلے زگو فیس، فیسے ہلتا نہ دینگ نو میدسوکنا یا دنیادی کھ یودپنی میوہ گنگمہ دینگ نو یود۔ دنیادی کھ یودپنی مندوق گنگمہ دینگ نو یود۔ یلے کسل کھو دے ژھر پنگ نو درانگفو بیاسے کھورس۔ کھورے نہ ایکھ نہ اونگمی دے پُھو جگجگ حوض چی یودسوک، دینگ نو فوقی انسوک۔ دیرے وزیر پو دوری کھورین ہلتین گوانہ ملے چک لہ گلابی چھپرتگے جو دے گلابی چھپری اوق پنگ نو خسیری پلنگ چگی کھ نمولی بستراتگے یودسوک جو۔ لے دکھ چی یودپنی انمنگ زیرے کھو دے پلنگ پیکھ کوچی دُوس لے کسل۔ دُوسے نہ کھو دے گدلا رضایونگ ابا لزوق دیہا لزوق سنیاں گن لینس، لینے ہلتا نہ دینگ نو نقشہ چک یودسوک۔ دے نقشو لہ ہلتا نہ لے کسل ہو بیا نہ

کیا نگے ہا بیانہ تروپے خاتون چگی نقشے انسوک۔ یلے کسل دووی ہرڑے کھہ رےسے
یودسوک، ”نقشِ خاتون“ کھو دو لقفیس پنگ نوٹھومس، ٹھومسے نہ دو ریلو بیاسے کوئی
جندنگ نوٹنگس۔ تنگسے نہ کھو پھووی کھورس، کھورے نہ سونگس۔

تا ابا بادشاہ وزیر لہ دور بین پیکھہ ہلتین یود۔ کھو دیڑارے اونگسے نہ کھو لہ
خمس، یا نقشو ژوپخی کھو لہ ہلتنس نہ کھوسی یو گار نہ کھیونید نہ کھیونگ زیر بی ان۔ تا
تا دیو ژلے گار گک؟ دیو چہ ان؟ زیرے کھو دے نقشو جندنگ نہ فیونگس۔ دے
رزا بر چگنگ زبس۔ زبے نہ پھو کھورے اونگس۔ یلے کسل کن دیرے کھوسی
دے نقشو دے رزا بر پنگ نو زبس۔ زبے نہ کھو سونگ جو یا۔

آخر کھو پھو کھورے بادشی شدیا تھونس۔ بادشاہ سی پھو ٹھونگسے نہ زیرس،
”لے وزیر یا پھو لیگی جو مہوے یودسوک۔ یو کھیونگفا میدسوکنارے لیگی گیودپہ چن
گویدسوک۔“

”یانی کسل بیونگما نہ سونگس ینگ جو، مید نہ پھو ژوخ ینگ جو“ زیرس۔
دیکھ نہ بادشاہ سی زیرس، ”لے وزیر کھیانی کھری جندنگ نہ شوقشوق چی
فیونگسے، دے رزینگ نو سونموق چی بیاسید پا دو چہ اپنا؟“
تا کھو غزون ملا بہ تنگمی انسوک۔ غزون مہ تنگما نہ بادشاہ لہ ینگ ستروق لوق

دے، ”تا چہ بیک لے بادشاہ نا لہ دیکھہ نہ شوقشوق چہ تھوبس تھوبا نہ نا دو دینگ
 نو زبس۔ یدانگ دی بادشونی تا کن فیکن زیر بی ان۔ چہ تھونگس نہ تھونگ تھونگفون
 گنگمہ بیکھہ لدون زیر بی ان۔ دو فری نا ایکھہ زبس۔“

”کھری شزدے یو چک سونگس کھورے اونگ۔ یو چہ انمنگ نا چک
 ہلتید۔“ کھو زدکپا ینگ لوقسے سونگس دے شوقشوق پو کھورے ینگ لوقسے تھونس۔
 دو فیونگسے ہلتس۔ دو تا نقشِ خاتونی نقشو انھی جو۔ کھو دے نقشو کھا مک کن لہ چک
 ترو دس جو۔ ترو دے نہ وزیر لہ زیرس، ”یلے وزیر کھری شزدے تا یا خاتون پو گار
 یو دپنی انمنگ نہ کھیانگ نا لہ کھیونگما رگوسید۔ لس سنہ نیسی فری، چک پو نا لہ بخشتون
 پو بیاسے دے خاتون پو یو دسوکنا ندانگ نیسکا یو بیاسے گویدپا۔ دے وفا میدپنی
 تخم حرام موسی نا رد بس۔ ردبا نہ ستروغی بدل لہ ستروق، خدا کھوانی موری بوانی لقی
 کھ مانگ ردب چوکس۔ دیو کھوغن کھوغزیر مین۔ لسی حالت پو کھوانگ یو سونگفی
 ان۔ گوانہ کھیانی بخشتون بیاسے خاتون پو کھدے گوا۔ نا یو بیاسے گوا۔ دو نا لہ بیورمو
 شیسپا مید۔ گوانہ کھری شزدے یا خاتون پو گارنگ نہ کھیانی کھدے اونگ۔“

زیر با چک، ”لے بادشاہ نا لہ نئی بو سی ہرمنگ تنگفی ان۔ نئی بو لہ
 کھوری بو سی ہرمنگ تنگفی ان۔ نئی اپو لہ کھوتی اتا سی ہرمنگ تنگفی ان۔ زمانہ

چنگ دینے بیاسے خاتون تھوہٹوک۔ بادشاہ سی ژلے سونگ زیروک۔ ژلے سونگ زیرنارے گوے کھی نینگ پو فولادی نینگ۔ کنگمی بوٹ پو فولادی بوٹ، لقی لیکھر پو فولادی لیکھر۔ دو بیاسے سونگ زیر نہ فولادی نینگ پو ژدے ژدے گو بیونگے میدپا۔ فولادی بوٹ پو ژدے ژدے کنگموسہ لہ تھوکے میدپا۔ فولادی لیکھر پو ژدے ژدے کھروانگ سونگے میدپا کھولہ دو بہ تھوب۔ زیرے یودپی ان۔ دو لہ دوے فولادی نینگ، فولادی بوٹ، فولادی لیکھر کھوانگ گار نہ کھیونید؟ نیسی رسی کھ تادے کنگمہ ژدے من پونی ژھے گار یود؟ یانگ لہ دے لیکھر پوسہ تھوبا مید۔ دے بوٹ پوسہ، تادے نینگ پوسہ تھوبا مید۔ تادے من پو ڈوکپی نا لہ ژھے سہ مید۔“

خُدائی گرل خشا کھو دیکھ وُضو بیاسے حاجتی فیاق رکعت نیس بیاس۔ کھو خُدا لہ دُعا بیاس، ”یا خُدا نا لہ دی چیز خسوم پو یانی لدن چوک۔“ یلے کسل خُدا سی دے چیز خسوم پو کھولہ دیکھ لدن چوکس۔

”تادو نا لہ لدن چوکس، فی ژھیو؟“

”لے خُدا وند عالم لہ دے چیز خسوم پو لدن چوکا یینا نہ کھری ژھیو رنگمو بیایتا میدا؟“ زیربانہ کھولاجواب سونگس۔

”تا چہ بیک لے بادشاہ تا یری رگو یری گو کھورے اونگسے نہ خدا لہ دُعا
 بیاسے یانگ لہ ستروق لزوق زیرے نا۔ دو سے فی ستروق یودے من پو نہ نا ژلے
 بگ۔ گوانہ فی ژھے یودے من پو نہ یری خدمت لہ گوید۔ ژھے میدپنی جوکٹو نہ
 کھوانگ خدائی فغرا۔ گوانہ فی خاتون پو خدائی فغرا یری فغرا۔“ زیرے نہ کھو نقشِ خاتون
 ژلے سونگسے سونگسے دے بروق کن نہ دے ری گنگمہ رگلے کھو اہارول لہ تھونس جو۔
 اہیکھ کھو لہ چہ سونگس۔ خدائی رول لہ نہ زاچس کن تھوپین یودپا دے۔
 کھوسی وزیر یری خاتون پو لہ زیرس، ”یلے خاتون کھیانگ یکھ کوپچی دُوک۔ نا اے
 دے گینو نہ اونگی چھوگیکھ فوغنگ ہلتسے اونید۔“
 ”لے بادشاہ سلامت نا جکھسید جو۔“
 ”نا شوخمولوقسے اونید۔“

”یا“ زیرس۔ مو دیکھ یقسے بادشاہ دے پُھو فوقی ملسی کھ سونگسے چوق
 ژھری زگو فسے ننگجونگ گوانہ نقشِ خاتون ژھر پنگ کھورین یودسوک۔ تامی چوق
 تھونگ، مو پُھونگ چھونگی انسوک جوید۔ پُھوی ننگجونگ شیشی کھر چی یودپنی
 انسوک۔ دینگ نو مو دُوکپی انسوک۔ می نہ بر لہ پُھو، ننگجونگ پنگ کھر۔ تا دو لہ
 خسیری خسوروب چی یودپنی انسوک۔ دے خسوروب پو یوک ژردپانہ زگو بے

انسوک۔ تا مولہ دے پھونگ چھونگی فرصت مہ گوا بادشاہ دیکھ تھونس۔ تھونا نہ منٹ غاڑے اے سی اے لہ اے سی اے لہ ہلتین دُکس، خیرا بیرا چنگ سہ میدپا۔

تا کھولہ دے نقشی کھ مو تھونگے یودپنی انسوک۔ کھولہ خمس، ”تا چہ بیک لے شزدے چن بادشاہ مو دکھ یودپنی انسوک۔ ناسی فی دے زدکپا وزیر پو ژلے تنگسید۔“ آخر پیکھ کھوسی زیرس، ”لے خاتون کھیانگ دکھ یودپنی انسوک۔ ناسی فی دے زدکپا وزیر پو کھیانگ ژلے تنگسید۔“

زیربانہ موسی زیرس، ”یانی دُکپی سکل لہ جنمی اشوے چک ژلے تنگے؟ نا ژلے تنگے یانی چہ بے اپا؟“

”کھیانگ سولہ میدپنی انمنگ نہ نانی مختون بیدپا۔ تا کھیانگ سولہ دُکسے یودپنی انمنگ نہ دو نہ بر فیسے کھیونگما تا نالہ یما میدپا۔ کھری نقشو فی وزیر پو سی کھورے اونگسے نالہ تھونگس۔ تھونگما نہ نالہ قدرتاً کھری کھ محبت سونگس۔ گوانہ ناسی فی دے زدکپا وزیر پو کھیانگ ژلے تنگسید۔“

”یانگ گار نہ ان جو؟ یری منخ پو لہ چہ زیرید؟“

”نا بغداد شہری بادشی بو ان۔ فی منخ پو لہ نار ان بادشاہ زیرید۔“

”یری وزیر پولہ چه زیرید؟“

”نی وزیری منخ پولہ وفادار وزیر زیرید۔ یانگ سولہ دوسے یودا مید؟“

”نا سولہ دوسے مید۔ یانی سوكھیونگسے یودا مید؟“

”نا سوكھیونگسے مید۔“ کھونگ نيسکا دیکھ کڑا کڑا سونگس۔ نيسکا ژھر پنگ

کھوربا شروع سونگس۔ ژھر پنگ کھورین کھورین اونگسے دے گلابی چھپی اوق
پنگ بستری کہ کھونگ دوس۔ یے کسل خدائی بلڈخمہ ذاتی گرل کھونگ نيسکا
بخستون سونگس۔ کھولہ نقشِ خاتون تھونگنی کہ نہ وزیری خاتون پولہ ایکھ یودپولہ بجیدے
سونگس۔

یے کسل کھونگ نيسکا بخستون سونگس۔ ابا وزیری خاتون پولہ دیکھ یود۔

لزا چک ژے سونگس۔ بادشاہ لوقسے مه اونگس۔ مه اونگما نہ مو دیکھ دوكپا جکھس۔

جکھفانہ مو دیکھ نہ فیانس۔ دیکھ نہ فیانسے سونگسے سونگسے مو یینگ شہر چگنگ تھونس۔

ینگ شہر چگنگ تھونے مو دیکھ بل کھل بین دوكید پا جو۔

ابیکھ وفادار وزیر خاتون پولہ ژے سونگسے سونگسے ملے چک لہ تھونس۔

ابیکھ چه سونگس؟ ”تمنی ژھونگپونگ ترکی شہرنگ ژھونگ لہ سونگسے لوقسے

اونگسے دے تھنگ پیکھ تھونما نہ کھوننی بہ بونگ گن لہ چھوسکومس۔ سکومفانہ کھوننی

زیرس، ”لے یا ژھر پنگ نُو چنگ چھو یودا؟ یینگ ہلتوس۔“ یلے کسل کھونگ
 ژھری زگو چوق فیا نہ کھونگ نینسکا ٹم چھونگ چھونگس۔ نقشِ خاتونی کفشہ چک پو
 دیکھ لوس۔ سمنی بادشی ژھونگپونگ ژھر پنگ رگشہ بیاسے کھورس۔ کھوربا نہ دیکھ
 کفشہ چک یودسوک۔ دیکھ ابجدی کھ رلبے یودسوک، ”دیو نقشِ خاتونی کفشہ ان“
 زیرے۔ ایونگ لہ پتہ مید۔ سمنی بادشی ہرتارزی پالہ دو تھوبس۔ کھوسی دو لقفس
 چکنگ زبس۔ بہ بونگ گن لہ چھو تھونگا تنگس۔

تا کھونگ لوقسے سمن شہرنگ تھونا نہ دے ژھونگپونی سی بادشاہ لہ بلٹن لہ
 سوسی بک کھرب چچی، سوسی پستول چچی، سوسی یینگ چچی بادشاہ لہ بیوربی ہرٹخ
 چچی کھورے گوے انسوک۔ دیرے کھونگ کھوتی دے ہرٹخ ٹون گن کھورے
 بادشاہ نہ ٹھوکپا تھونس۔ بادشی ہرتارزی پاسہ دونگ نہ نیمبو یودپنی اپنا۔ کھوسہ ایونگ
 نہ نیمبو بادشاہ نہ ٹھوکپا تھونس۔ تا کھونٹی سوسوے ہرٹخ گن بادشی دُونو بلٹن بیاس۔
 بادشاہ سی ترس، ”کھدانگ ٹھیک ٹھاک نہ تھونس؟ کھتی ژھونگ گن لیا خموسونگسا؟“
 ”یری شزدے لیا خموسونگس۔“

”لے کھدانگ نہ نیمبو دے ہرتارزی پاسہ سونگسید پایا۔ کھونا نہ ٹھوکپا مہ
 اونگس۔ اخ لے کھوسہ کھدے مہ اونگما۔“

زیرباچک نہ ”السلام علیکم لے بادشاہ سلامت، کھونگ لہ یانگ نہ تھوکپا
 اونگما لہ یانگ نہ بیور بی ہر تخ لینمی پینے یودپا۔ نا زدکپا کھوئی مک لم لہ گار یود، نا
 کھوئی بزبا، زے زان پو نہ نمول چی چھو پنچی میدپا کھوئی نا لہ منما مید۔ یو نری شی
 خرچو گوید۔ یانگ نہ بیور بی ہر تخ چی فی شدیا میدپا۔ امہ ادب میدپا سونگس نہ سہ
 کفشی کنگے چک نا لہ تھو بے کھورے اونگسید۔“ زیرے نہ کھوسی دو لقفس پنگ نہ
 فیونگسے دو بادشی دُونو یقس۔ یقپا نہ مک لہ مہ تھونگفی خیری کفشی، کھوسی دو تواق
 لینس۔ لینے نہ دو لہ ہلتس۔ کفشی عدونگ پیکھ رپے یود، دیو نقشِ خاتونی کفشو ان۔
 دے ختمے فوقفاسی دو کھا مک کن لہ چک ترو دس، دیکھ نہ زیرس، ”لے
 کھیانی دی کفشو گار نہ کھیونگس؟“

زیربانہ، ”نیا ژھونگ لہ سونگسے دے تھنگ پیکھ تھونما نہ دیکھ چھونو حوض
 چک یودسوک جو۔ کھوئی سی نا لہ چھو کھیونگما سونگ زیرس۔ زیربانہ نا چھو کھیونگما
 سونگس۔ گوانہ دے حوضی تھنی کھ دی کفشونگسے یودسوک جو۔“

کھو نہ سکرے خیر نمول منس جو۔ کھو جو خنوم بیاسے سونگس۔ بادشاہ سی
 اے ژھونگپونگ لہ سکس ترونگ فوسے ہرق زدوم زیرے۔ ترونگ فوس، ہرق
 زدس۔

بادشاہ سی زیرس ”یلے فی ہرق گن نقشِ خاتون کھیونگما گوے سو لہ حکمت
یودا؟“ رین خسوم ترس، سوسی ہش کھوانگ مہ فیونگس۔ شہری تھنی کھہ اپنی چک
یودپی انسوک۔ دے اپنی لہ بوٹو چک یودپی انسوک۔ دے بوٹو چلوک تھوا
سونگے مو بادشی گھرنگ تھونس۔ دیکھہ ہلتنمو تنیدسوک۔ تنگما نہ مو دے ہلتنمو لہ ہلتین
دوکے چلوک پو کھورے اونگما گورس۔ تا نمزو سہ شام سونگس، مو لہ خسوم نری
کھاڑی ستونگمہ یود۔ زیرے شوخمو بیاسے لم لہ چلوک بولوک چی تھوسے کھاڑی فید
چی بیاسے کھورے اونگے ننگ نو تھونس۔

تھونانہ اپنی سی موے منگنگ چک تیانگس، ”تھب پیکھ چنگ فوجس
مید پو پتہ دوکے نہ کھیانگ کھی کھور با ژوخ بین کھیانگ ہرکوا دوکسا؟“
”یانگ چھون لہ فی منگنگ تیانگے، نا اوا بادشی گھرنگ ہلتنمو تنیدسوک،
ہلتا سونگفی ینگ۔“

”کھیانگ کھری شکل پو ہلتنا کھیرسا؟ چا ہلتنمو تنگمی انسوک؟ وخ میں
چی لہ۔“

”دے بادشی ہرتاری پوسی بادشاہ لہ کفشہ چک کھورے اونگفی انسوک۔
دو نقشِ خاتونی کفشو انسوک۔ دوے بادشاہ سی ٹرونگ فوسے ہرق زد مے دے

ہرمق گن لہ ترسید پا۔ سُو لہ نقشِ خاتون کھیونگما گوے حکمتِ گگا زیرے۔“

”تا چہ زیرس ہرمق کئی سی؟“

”سوسی جواب کھوانگ مہ منس۔“

ینگ منگنگ چک تیانگس، ”تخمِ حرام مو نقشِ خاتون کھیونگما گوے حکمت

نتی انو لہ یود زیرے کھیانگ چا مہ زیرس؟“

”تا نا چا یا ینگ لہ حکمت یود پی انا مینا؟ تا دو لہ چہ سونگ۔ ہسکے ینگ

گوانہ چھوقفی ینگ۔“

”تا ینگ تیانگس ینگ ہلتمو۔“

”بادشاہ لہ نقشِ خاتونی کفشوتھونگسے سُو لہ مہ سونگفونگ گوین یود۔ کھوسی

ہفتہ چک ہلتمو تیانگنوک۔“

”اونہ ہسکے سونگسے رین خسوم ترے من پو کھیانگ چب چدے دُوک۔

رین خسوم ترے سوسی جواب مہ منس نہ کھیانی زیر نقشِ خاتون کھیونگمی حکمت نتی انو

لہ یود۔“

اے جی لہ دے بو نو وخ لہ سونگسے بادشی کھرنگ تھونس۔ بادشاہ تھونس،

بادشاہ سی رین خسوم ترس۔ سوسی جواب مہ منس۔ آخر پیکھ دے بوٹو لنگسے نہ
زیرس، ”شربی نیمہ قبلہ عالم دی ہرق کن لہ حکمت مہ سونگس نقشِ خاتون کھیونگمی، نئی
اٹو گوید لو نقشِ خاتون کھیونگما۔“

”کھتی اٹو گار یودپی ان؟“

”نئی اٹو شہری تھنی کھ یودپی ان۔“

وزیر لہ سکس۔ ہرتا فیونگ زیرے۔ وزیر لہ چک اپنی لہ چک۔ گوے بر
لہ دے بوٹو کھدے سونگس۔ شہری تھنی کھ اپنی ننگ نوتھونس۔ وزیر سی اپنی لہ
زیرس، ”لے اپنی کھیانگ لہ بادشاہ سی حکم بید۔ کھرنگ اونگ زیرید۔“

”ایا لے ملی اتا تا نا ڈین بوٹو نہ بادشاہ سی چہ بید لو؟“

”اپنی یق یق موپو مہ بیا اونگ، بادشاہ سی حکم بید۔ کھڑو بید کھیانی۔“

”کھڑو بیا نہ بادشاہ سی اونگ زیرید۔“

شومو بیا سے ہلق ہلق گوچس بوچس گونس جو۔ گونگ لہ غاتل باتل چی
سکوس جو۔ اپنی گوالہ تیار سونگس۔ دیکھ نہ بوٹو لہ، ”یلے ملی اٹو کھیانگ یکھ دوک۔
نا شومو لو قسے اونید ہے۔“ زیرس۔

اپنی سونگس۔ کھرنگ بلتتمو تیانین یودسوک۔ اپنی سی استاد کن لہ زیرس ”نا

لہ بیوربی ساز چھیونگ۔ “اُستادی ساز چھیونگس۔ تانہ اپنی ہرٹیس،

”لے بادشاہ نا نہ نیمبو منگا رام یود؟“

”کھیانگ ژا یود لے اپنی۔“ تا مو تخم حرام مو ککے ککے کنڈیری

کھورے ہرٹیس۔ ژوخسا ژوخ اپنی بدون تھونگا رتخس، ”لے بادشاہ نا نہ نیمبو اپنی

رام یود؟“

”کھیانگ نہ ژوخسا ژوخ اپنی بدون یود۔“

”اونایانگ ہلتین ڈوک ہے۔“ ینگ ہرٹے جو پھی بیاس۔ ینگ مانگ ژا۔

”نا نہ نیمبو منگا رام یود؟“

”کھیانگ ژا یود لے اپنی۔“

”اونانا لہ نقش خاتون کھیونگی حکمت گگا مہ گوا؟“

”گگ لے اپنی کھیانگ لہ گگ۔“

”یلے ملی اتا بادشاہ نا لہ گگ نہ اپنی ننگ پو چھتھو یود۔ اپنی لہ تھنگمی

تھنگچس مید۔ گونھی گو پچس مید۔ تھب پیکھ چھتھو فوتو گنگمہ یود۔ گوانہ یری کھرنگ نہ

چک ژھوگی سامان قالینی کھ نہ تھبکھی سامانی کھ نہ دے گنگمہ فی ننگ نو تھونہ

رگوسوک۔ شوخمو بیاسے اپنی لہ لیاخمو رگاشے ننگ چھی فچوا رگوسوک۔ فچوس نہ نا

نقشِ خاتون کھیونگما گگ۔“

تا بادشی حکم لے کسل تمنی ہرق سونگے جقمہ نیسی ننگجونگ ننگ سیٹ چک
تنگس۔ تا نہ دے ننگ پنگ نو قالین تمھنگس۔ سامان گنگمہ دینگ نو سپونگپو بیاس جو۔
یلے کسل اے جق نہ اپنی سی خلونگ سکوری شین پونہ دو سترولی پاتلیٹ پومین
زیرس جو۔ دینگ نو ہرتارزی پاسہ یقس۔

”ملی اتا یری شدیا مید جس چی چنگ سہ مید پنی ان۔ رید خسی دریو

یودا مید؟“

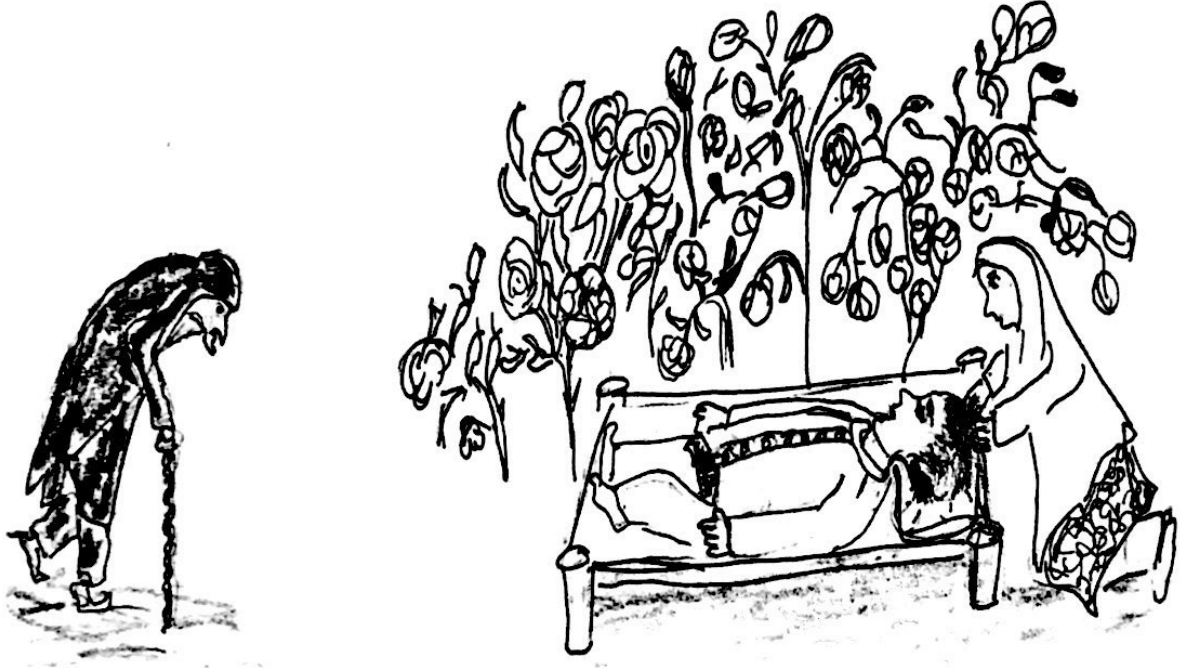
”یود لے اپنی۔“

”دوسہ چک من۔“ خلونگ سکوری شین پنگ نوریدخی فرو، دے فزافزولم سنہ
بیالہ۔ تاکھونگ کھیر کھیر پولہ کھیرے دیرے کھونگ لہ دے ژھر پوتھونگس۔ کلے کھیرے
ایکھ فبس۔ فبسے نہ فزافزوسی اپنی دے ژھری زگوہرژی کھ تھون چوکس۔

اپنی سی زیرس ”پقزی مودی ژھر پنگ ننگ نہ تا موسنیاد چی بیاسے باہر
فیونید۔ کھدانگ دی رید خسی ریونودونگ۔ نیانپسکا یکھ جہاز پونہ نیمور تھونے مید پانودمہ
تونگ۔ نیاونگمی زگوری مینا ابارولی زگوری فودتونگ مولہ تھونگ مہ چوکپا۔“

یلے کسل تا اپنی سی زگو بسم اللہ زیرے فیس۔ تا خدا سی موے لس گن

گرگنی و خ پنگ نو دے گلابی پھیری اوق پنگ نو موسی بادشی گوینگ نو ہلتین
یودسوک۔ بادشاہ نہ نید کھوکے یودسوک۔



دیرے اپنی دیکھ تھوونا نہ موڑھین سونگس۔ موسی ترس ”یانگ گار نہ اونگنی
ان؟ ژوک نہ اونگنی ان؟“

”لے ملی انویانی نا چہ بیاستروغید؟ نا تممن شہرنگ نہ اونگنی ان۔“

”یانگ تممن شہرنگ نہ دکھ چہ بیاسے تھونفی ان؟“

”یلے ملی انویانی شہرنگ نہ دکھ مہ تھوونا گار گوید۔ نئی تممن شہر پو نہ دی

ری زدیبے یودپنی ان۔ گوانہ بادشی گھرنگ نُو دریو چک خسوسے یودپنی ان۔
دے دریو بُودے سونگسے نیا دے دریو ژلے اونگفی ان۔ دیکھ نہ پیکھ یا ژھر پو
تھونگمانہ یینگ نُو اونگسیدازیرے ہلتا اونگفی ان۔“

”لے اپنی یونالہ سہ چک ہلتونی۔ دونی لے ملی انو ایکھ نہ یوک ہلتے
نہ لوقسے اونیدینگ۔“

”بادشاہ سی فی بوکھی کھ گوکلے یود۔“

”ایہ، دیکھ نہ یوک لوقسے اونگمانہ دی سنیا س پیکھ گو یوقینگ۔“
یلے کسل کھونگ اپنی نہ نیسکا بیونگسے اونگس۔ یوک جہاز پو نہ نیمبور
تھونمانہ کھونفی دے ریو فودتنگس۔

”گارے دریو؟“

زیربانہ، ”لے ملی انو دے جہاز پنگ نُو جوکسے میدپا برق پیکھ یود نہ مہ
تھونگمی ان۔“ بہر حال اپنی سی کھا پلچے کو لے کھیرے خلونگ سکوری شین پنگ نُو
بورس۔ چوق جہاز پنگ نُو تھونمانہ اپنی سی پائلیٹ پو لہ تروق تنگس۔ تنگمو نہ نیمبور
جہاز پو تواق لینس جو۔ یا کھیر کھیر پو لہ کھیر فو یمن شہرنگ نُو اپنی شی زگوہر شی کھ
فبس۔ دے من نہ اپنی شوخمو بیاسے بادشاہ لہ سکت کھیرس۔ بادشاہ اپنجن تھدے

تھدے نہ اپنی لہ خزانی فید پو مئے تنگس۔ اپنی تھدے خوشار گوین دونگ
کھورے اونگس۔

”لے انو یانی نا گار کھیونگفی ان۔ رید خسی دریو زیرے نہ یانی نا دینگ نو
کھیونگسید؟“

”لے ملی انو یری دی مسینگ پو، یری دی صورت پو، یری دی رگو،
یری دی بونگ پو، یری دی شکل و شمائل پو یانگ دینے یودپنی انسوک لے
ملی انو یری دی کنگمی کفشے چک تھوبفی کھ کھوسی زان مہ زا کھوے ستروق لہ گوا
تیار سونگسید۔ گوانہ بادشاہ سی یانگ ژ لے کھیونگ زیرے کھیونگفی ان۔“

”لے اپنی بادشاہ سی ژ لے کھیونگ زیرے نا یانگ لہ مہ تھونگسا؟ دو
بغدادی بادشاہ ان۔ نا کھو لہ ڈوکے یودپنی ان۔ تا نا لہ کھو لہ ڈوکے نہ ینگ سو
لہ ڈوکپا مہ ین۔“

”لے ملی انو تا یانگ اے لہ یودپا نہ چہ بیا۔ دی بادشونی قاعدہ ان۔
اینگ نہ چدے اے سی کھیربا۔ اینگ نہ چدے اے سی کھیربا۔“
”تا دوپا چہ سونگس نہ سہ نا مہ ڈوکپی ان۔“

”تا یانگ مہ ڈوکپا چہ بے ان؟ سو سی کھیربی ان اے تھنگ پیکھ؟“

چُب چدے دُوک دوپڑے بغدادی بادشاہ پڑے تمہنی بادشاہ پل خُوم تھلے
یودپنی ان۔ دَرُونگ کھیانگ لہ کھوے غدونگ تھونگفا مید۔ کھوے دولت، کھوے
کھر، کھوے شہر تھونگفا مید۔“

مولہ خُسمس، ”یلے تادیو لہ یینگ چنگ سہ چارہ میدپنی ان۔ دنی بادشاہ
سی زیرسید۔ کھوے وفادار وزیر پو کھیانگ ژلے تنگسید زیرسید۔ تا کھوے دے
وزیر پوتھونے من پو ناسی چال چی بید۔“ زیرے نہ موسی زیرس ”یا لہ انوتا
یانی نا دکھ کھیونگسے نہ نا بہ دُوک بہ زیر۔ فی وعدہ چک یود۔ فی شرط چک یود۔
دے شرط پیکھ بادشاہ تھونگ نہ نا دُوکید مید نہ نا دُوکپا مید۔“

تا مو کھروے زان مہ زا یود۔ بہر حال فٹول بد بیاسے، ”لے ملی انویانگ
زان زوس نہ سہ مہ زوس نہ سہ یانگ بُو دپا مید۔ دوپڑے یانگ زان زو۔ ٹری ملی
انوتھ نہ بادشاہ لہ دُوک مید نہ مہ دُوک۔ بادشی چہ زوسے؟ دوسے زان پو زو۔“

اپنی سی تا بادشاہ لہ مو زان زا مید زیرے سہ سکت کھیر بی انسوک۔
دِرنگ موسی زان زا نہ اپنی یانگ بادشاہ لہ سکت کھیرس، ”دِرنگ نہ موسی زان
زوسید۔“ بادشاہ تھدے نہ اپنی لہ خُسیر من چک ہنس۔

تا مو سہ خُسمبہ بیاس۔ تا یو بیاسے نانگ بُو دپا مید۔ نانگ کھو لہ بہ گوے

لس چي سکلید، ”یا له انو بغدادی بادشاہ له نا گار یود پتہ مید۔ نا له دے تمھنگ
پیکھ گوری گوے ان پتہ مید۔ گوانہ نا دُو کپو نہ دُو گید۔ اتمہ فی شرط چک یود۔“
”لے ملی انو یری کھچوی کھہ نا سکوری یانی کسل بیونی؟“
زیربانہ موسی زیرس، ”یا انو اے فوجھپ پوری پُھو اونیدا مید؟“
”اونید۔“

”آبا دب پوری سه یول دیہا دب پوری سه یول یودا مید؟“
”یود۔“

”یا انو فی شرط پو یو ان۔ گوانہ اے دے پُھو اونگی ہرکونگ پو قبلی
فری گواہرژا سکورے نہ ینگ انینگ لزوقا۔ دیہا شرھی دبی ہرکونگیو سہ شمال جنوب
گنگمہ فری سکورے نہ ینگ انینگ لزوقا۔ (تا دے ہرکونگ نیسکا پورا سمی شہر پو
لہ سکورے ینگ انینگ لزوقی انسوک۔) دو لدنی جق لہ نا بادشاہ لہ دُو گید۔“
”ایہ، لے ملی انو دو بدوئو، دو مہ بدوئو۔“
”یا اونو دو بیاسفی جق لہ نا دُو گید۔“

تا اپنی بادشی شدیا سونگسے زیرید، ”یلے ملی اتا بادشاہ، خاتون پوسی دینے

لس چي سڪسڀيد۔ ملي اتا خسير نه غمول پو سوي لئي له تنگما ينعيد بهرق بور۔ دواميد نه ابا
يول ڪننگ نه سه انجنير ڪهيونگ۔ ڪهيونگس ابا هر ڪونگ پو شهر پو له سڪورس ڪهيونگس
ديها هر ڪونگ گوينگ بور۔ ديها هر ڪونگ پو شهر پو له سڪورس ڪهيونگس ديها هر ڪونگ
گوينگ بور۔“

دس گنگمه سڪورس فچوس ڪهيونگس بادشي مال ڙهنگمه ينس لس ڪسل۔
هر ڪونگ نيسڪا فيونگس۔ دس هر ڪونگ ڪن بيونگما له لزا يود زيرين دس زد ڪيا وزير پو
ڪهوري ڪها بهلوس پو نه درا، فولادي ننگ پو زدس گو سڪل پو بيونگس، ليڪهر پو
زدس ڪهروانگ سونگس، ڪهلو زدس ڪنگ تهل پو بيونگس اپني زگوهر ڙا فري تهونس۔
تا گوپا بادشاه سي مو له زير سيد پا ڪهوسي فولادي ننگ گون سونگسيد،
فولادي ليڪهر ڪهورس سونگسيد، فولادي ڪهلا گون سونگسيد، دو زدس ميد پا ڪهيانگ
مه تهوب زيرس في دس زد ڪيا وزير پوسي زيرس سونگسيد۔ ديبنه ڪهري نقشو ڪهوسي
برانگ پو له تنگس سونگسيد۔ مو برن پوري بهلتن يود۔ دس من نه ڪهو تهونس يوري۔
نقشو فيال له تنگس دس حالت ڪن تهونگما نه موسي ”اپني اپني“

زيربانه، ”ملي انو يري ڪهچوي ڪه نا سڪور چه ڪسل بيونيد؟“

”دس ديكه نه زد ڪيا فقير چڪ اونيد۔ يونگ نو ڪهيونگ۔ دس زد ڪيو بي“

حالت پوہلتوسی یانی سی۔“

دو زیرے اپنی اباگوانہ موسیٰ شمنے چک تیانگمانہ فولادی نینگ پیکھ فوقے
 نہ نینگ بیاس۔ بیانہ کھوسی گینو لوقے ہلتس۔ ہلتانہ موسیٰ اوہوری اونگ زیرے
 لقردا بیاس۔ کھوسی نقشو لہ چک ہلتس مولہ چک ہلتس۔ ینگ نقشو لہ چک ہلتس
 مولہ چک ہلتس۔ کھوسی خدالہ شکر چی بیاس، بیاسے نہ زیرس، ”یانی فی خپرو غزون
 گو مہ چوکس۔“ کھوسونگسے دے زگوے کھتھونمانہ اپنی سی زگوفیس۔ اپنی لہ سلام
 بیاس، دیکھہ ڈوکس۔

اپنی لہ موسیٰ زیرید، ”اپنی“

زیربانہ ”میلی انوچہ کسل بیونید؟“

”دی شرگو لہ زان بان چی فچوسے کھیونگ۔“

”تیار یا میلی انوئی ستروق پویری کھقربان یا۔“ تامو اپینگ زان فچوا
 گوانہ کھونگ نینگسکا گرقسید۔ تاکھوسی زیرید ”کھیانگ دکھ یودپنی انسوک۔ نازدکپا
 بادشاہ لہ غزون گنگمہ تنگسے نری خاتون پو ایکھ بادشی حوالہ بیاسے کھور کھورے پیکھ
 تھونفی ان۔“

زیربانہ ”ہئی ہئی لے وزیر کھیانگ نازلے سونگفی جقمہ بگیادی جق لہ نا

نه بھري بادشاہ تھو کسے ناکھوے عقدنگ تھونفی ان۔ دے من نہ دی تخم حرام موسیٰ نا
چال بیاسے تمنی بادشاہ له کھیر باله دکھ کھیونگفی ان۔“

”فی خاتون پو چه بیاسے یود؟“

”بھري خاتونی نا له چنگ ہرمنگ کھوانگ تنگفا مید۔“

تاکھو له خاسه اونگس جو، دیکھه نه خسمس، بہر حال نانگ خدا نه تھنگار یود۔

نری خاتون پونا له تھو بٹوک، ”دوسے کھیانگ چه بیاسے یود؟“

”دوسے ناسی کھونگ له مہ گوا یود پنی لس چی سکسید۔ یو گگا مہ گوا خدا

شیس۔ نادی قسمی شرط چی کھو له سکسید۔“

”دو کھوینگ نو مال دولت یود پنی ان گوے ان۔“

تاکھوسی موله ہلڑبید، ”یانی اپنی له انویانگ له بو یودا زیرے ترس،

ترس نہ موسیٰ بو یود زیربی ان۔ تاکھو له دے گنگمہ تھونگمی انسوک۔ یری بوی منخ پو

له چه زیرید زیرنا حاجی مانور زیرید زیربی ان۔ کھو گار یود زیر نہ ملی انو کھو حچی له

سونگسید زیربی ان۔ زیر بانہ یانی یو زیر گوانہ انو ہر کونگ پو بیونگس۔ نا له ینگ اتے

مید۔ انوے مید۔ منگموے مید۔ فی منگمو حاجی مانور تھونے مید پانا بنختون پو بیا

مید۔ زیرے یانگ یو زیر ہے“ دو خاتون پو له سکس۔

دیرے کھو زان بان زو سے بیونگسے سونگس۔ بازار لہ سونگسے فولادی نبتنگ
گن کھلونگ فودے فنگس۔ نیا گوپنخس بوپنخس بدل بیاس۔ شہری تھنے چک لہ سونگسے
دوکس۔ بادشاہ لہ سولہ مہ سونگفونگ سونگسے ہرکونگ بیونگسید، ”یا لہ ملی انو ہرکونگ
بیونگسید۔“

”اپنی دو لہ نا ہلتا گوید۔“

”شوخسی ملی انو۔“

”ینگ سولہ کھدے مہ گوے ان۔ نانگ نہ یانگ ژا گوے ان۔“

”لیا خمو گوید ملی انو۔“

”یانگ لہ پتہ یود۔ فی کھہ نامحرمی مک فوقیا مہ ینی ان۔ یتی بادشاہ وزیر

سوی سے مک فوقیا مہ ین۔“

”حق لے ملی انو حق۔“ دیرے بادشاہ لہ زیرس، ”لے بادشاہ، خاتون

ہرکونگ لہ ہلتا گوید لو۔“

”لیا خمو گگ لے اپنی نیا سے گوارگو سوگا؟“

”اہوں، اہوں کھدانگ سولہ کھدے مہ گوے ان۔ لم فچوس۔“ تا دے

زدکپا لہ ینگ دے خسیر غمول گنگمہ چھم چوکسے لم فچوس تا۔ ان نہ ان اوہوری سونگفی

پھو دیہوری کھیونگے ینگ یکھ تھونسید۔ دیہوری سونگھی پھو اوہوری سکورے
کھیونگے ینگ یکھ تھونسید۔

”لیاخمو بیاسنگ لے اپنی دیوتا۔ یری بادشاہ سہ لیگی جگجگ یودسوک۔“
”لے ملی انو یری بغدادی بادشاہ لہ دینے ہنر چھی نہ دینے مال چھی گار
یود؟ دوگوانہ اپنی سی یانگ کھیونگما اونگھی اپنا یا۔“
”واقعی“

تاکھونگ لوقسے اونگس ننگ نُو۔ یا لہ انولس گن گریگین گریگین اونگس۔
گوانہ یانگ لہ بو یودا مید لہ انو؟“
”بو یودی۔“

”ژھر مہ سونگسے یود پنی اپنا؟“

”ان ملی انو۔“

”بو ژام یود یانگ لہ؟“

”بو چک یود نا لہ۔“

”گار شخصی ان؟“

”کھو حجي له سونگفي ان۔“

”مئيخ پوله چه زيريد جو؟“

”حاجي مانور زيريد۔“

”يالہ انو دو لياخمو سونگ۔ نالہ ينگ اتا مينگمو ۽ ميد دے۔ ناسکيالے
کھيربا، نئي ڈولي له تمها۔ نئي مينگمو کھواني محرم بيا ۽ ينگ مينگا نيس خسوم کھيونگنوڪ۔ نئي
مينگمو حاجي مانور تھونے ميد پانا بخشتون پو بيا ميد۔“

ديرے حاجي مانوري انو له خط تنيد۔ يالہ انو نالہ حجي پھودے فلان
تاريخ له فلان نائم پيکھ نالنگ نو لوقے تھونيد۔ يله کسل اے جق له اپني سي
نگ کھنگمه له فياخمه تنيد۔ ابيکھ بادشاه له سونگے زيريد، ”له بادشاه دے خاتون پوله
نالغزون گن تئين دوسے نالني بو يود زيرے زيريد۔ دوسے نالسي کھوسي خط تنگفا
بياسيد۔ دوله زاجس پچس جي بندوبست جي بيوس۔“ دے نالو اپني سي ينگ مينگ
چک له خمول مئے حاجي مانور فچوسفي انسوک۔ تادے زدکيا بادشاه ژانين ستروق ميد
تھکھ ميد ينگ من جي نيس خسير مو له نيس۔ دے من نہ حاجي مانوري بونگبو خسوم له
شوقبو کله تھونس۔ شوقبونگ تھشنگ لينس۔ تروت لقفرت گن بياس۔ بياسفي جوکثو مو
سي نئي بو تھونسيد زيرے ينگ سکت کھيرس۔

تا بو تھونس بختونی ناتم گن مقرر بیاس۔ بیاسفی بعد له حاجی مانوری سی
 زیرید، ”انوئی سترنگمو بادشاہ له سکینور بی چھد بیاسفی انا؟“
 ”ان لے ملی اتا۔“

تا خاتون پوسی انو له زیرید، ”انو بادشاہ له خلونگ سکوری شین پو چک
 من زیر۔ نا له دی بادشی شہر پوتھونگنی کھوانگ مین۔ نا یو بیاسے کھور باسونگسے تھونما
 مید۔ دوپڑے نا خلونگ سکوری شین پنگ جوکسے نہ شہر پو له چک ہلتید۔ ہلتسے
 ٹھک ٹھاک بیاسے نہ نا بادشاہ له دوگید، یو انا مین؟“
 ”حق لے ملی انو حق۔“

”سونگ اونا یانگ بادشاہ له من زیرے سونگ۔“

تا اہیکھ نہ وفادار وزیر حاجی مانور فچوسے اونگس۔ اونگسے نہ دے جہازی
 پائلیٹ پو له زیرس، ”کھیانگ لوقسے سونگ۔ نا نانگ له جہاز سٹولبا شیسپی ان۔ فی
 سترنگمو له نامحرمی مک فوقیا مہ مین۔“ زیرے کھولزوقسے تنگس۔

کھولوقسے تھونما نہ بادشاہ سی ترس، ”لے کھیانگ چالوقسے اونگس؟“

”اپنی بوسی نالزوقسے تنگس۔ نا نامحرم ان لو۔ گوانہ خلونگ سکوری شین پو

کھوانی سترولید لو۔“

”لے یو ملے لہ شورے گگ۔ اپنی لہ اونگ زیر۔“ اپنی کھیونگس۔

”لے اپنی نا لہ دی لس کن لیا خموے تھونگما مید۔ اے اتوسی خاتون پو

کھدے شورے گگ۔“

”ایہ، اپنی نیمبو ڈوکے یانگ لہ دے فکر پو چا گوید۔“

”یا اوناق۔“

دیرے نقشِ خاتونی سی اپنی لہ زیرید، ”انو“

”چہ زیرید لے ملی انو؟“

”یانی بادشاہ لہ زیرے سونگ۔ یول پو لہ کھورین یودپنی وخ لہ نقشِ

خاتونی سی یانگ لہ لق ہر تخ چی فانیڈ لو۔ یانگ لہ یول پو لہ کھورے اونے من یو

ہشیار بیاسے یوق زیرسید زیرے یانگ یو زیر با سونگ۔ تا بادشاہ لہ دو سہ زیرنی

دے کفشو بادشاہ لہ تھو بسنگ نا لہ یانگ بوٹ میدپنی ان، دے کنگیا چک پو

کھوانگ لہ سہ کھوا مید۔ نا لہ سہ کھوا مید۔ دو پڑے یو نا لہ من زیر۔“

اپنی سونگسے بادشاہ لہ زیرس، ”بادشاہ سلامت نقشِ خاتون لہ یری کھ

انجن محبت سونگسے یول پو لہ کھورنی وخ پنگ یری کھر پو تھنگار تھونمانہ یانگ لہ مو

سی لق ہر تخ چی فانیڈ لو۔ کھورے لوقسے اونے من یانگ لہ دو ہشیار بیاسے یوق

زیرسید۔ تا موری دے کفشہ کنگیا چک پوسہ من زیرسید۔“

”یا“ زیرس۔ کفشہ کنگیا چک پوسہ منس۔

اپنی اوا سونگھی دے برڑہم پنگ نو کھوئی دے لیا خموسامان گنگمہ خلونگ سکوری شین پنگ نو چل سنگس۔ سنگسے نہ کھتری کمبل چک فنگس، ”انو زیرسا بادشاہ لہ؟“

”زیرس ملی اتا۔“

”یا انو اوتا یانگ رگسکھ لہ یانگ نہ فی سترنگمو عمرہ لہ چک کھیرید۔ یانگ نہ فی سترنگموسی عمرہ بیاسے نہ ندانی بخشتون بید۔ بادشاہ کھوری رب چھودی نری انو سہ عمرہ لہ چک گوہہ رگیا لا؟ قیامت لہ یانی چہ کھورے گوے ان؟“

”او، دو سہ ان۔“ اپنی لہ شک رے سونگس۔ دیکھ نہ خممس ”یا کھوئی گار کھیزوک۔“ دو خمسے خلونگ سکوری شین پنگ نو جوکس۔ خلونگ سکوری شین پو لینے کھیرے کھیرے گینو تھونما نہ ”انو یا یول پو ژامرے تھونگ ہلتوسی، یانگ لہ ژامرے فرانو تھونگ؟“

”درونگ دے میونگ لنگ لنگ کھوربا تھونگ ملی اتا۔“

ینگ گینو لینے کھیرس۔ خم لہ لینے کھیرے کھیرے گینوارے تھونما نہ

زیرس، ”یانگ لہ یول پو ژامرے تھونگ۔“

”دیرے میونگ زولٹوک ژیرے تھونگ۔“

ینگ لینس، گیزارے تھونما نہ ترس، ”انو دیرے ژامرے تھونگ؟“

”دیرے یا تقروب پو تھونگ۔“

”یا انو نڈانگ تھونگ بیسا لہ گوے لہ ینگ لوقے اونگی ژھے یودا

میدا؟ یانی برین پوری گو فیونگے رگشے بیاسے یول پو لہ چک ہلتوس۔“

تا کھونی سی بادشی یا کھر پو تھنگار گینو لینفی اپا۔ یلے کسل اپنی سی برین

پوری گو فیونگے ہلتس۔ ہلتا چک نہ کھوسی ردوقہ تیانگس جو۔ تا نہ اپنی گو پنچس پنگ

نو خلونگ جو کس جو، جو کسے تا نہ کھورین کھیونگس جو یا۔ کھورین کھیونگسے تا بادشاہ سی

دخون پو زونے یودپنی جو۔ زبٹ بین دے دخون پنگ فوس۔ اپنی دیکھ کھر قمرہ

چھوستونگ سونگس۔ بادشاہ تنگ بگیالے ہلتین دوس۔

تا کھونگ پینسکا دے تھنگ پیکھ جہاز پو فبس۔ دیکھ تھونما نہ دے زدکپا

بادشو دے عرصو گنگمہ نید کھوکسے گونگ ژھرے جنگمنگ اونگسے، سمدل کن ژھرے

کوسکوے کھ اونگسے، سمغرونگ ژھرے ہلتے کھ اونگسے، لقی زیمونگ کن ژھرے

ڈیونگ ژوخ سونگسے جو۔ دے پلنگ پیکھ فنگسے یود۔ یلے کسل مو دے شیشی ننگ

پنگ نو چھونگس۔ دینگ نو زاجس یودسوک۔ کھوے گونگ کھروس۔ وزیر لہ زیرس،
 ”یانی کھوے گونگ چک فشود۔“ ناسی کھو لہ زاجس تیار بید۔ زیرے زاجس گن
 کھوے کھا فشقسے تنگس۔ تنگما نہ کھو لہ ستروق لوقس۔ لوقفی جُوکٹو کھونگ تروت لفرت
 بیاس۔

بیاسے نہ وزیری زیرس، ”لے بادشاہ فی خاتون پو گار یود؟“
 ”کھیانگ بخش بیوس لے وزیر دے چھوبک پیکھ یودپا۔ دیکھ نہ نا
 نقشِ خاتون نہ ٹھوکسیدپا ہفتہ چک ژے پیکھ یودپا دیکھ نہ نا لہ چنگ سہ پتہ میدپا
 یا حالت پیکھ یودپنی ان۔“

تا دے عرصو ژامرے رگفا دُوکٹوک۔ اے تھنگ پیکھ گوا نہ خدائی
 قدرت موے دے دُرو لے سونگفی کنگ رزیس گن یودسوک۔ کھونگ خلونگ
 سکوری شین پنگ نو جُوکسے یا کنگ رزیس پو زونے ژلبا نہ ینگ شہر چکنگ
 تھونس۔ دیکھ جہاز پوفبس۔ دیکھ نہ کھونگ ژلے سونگس۔ دینے دینے بوسترنگ چی
 اونگسیدپا زیرے ژلین گوا نہ فیوکپو چگی ننگ نو بل کھلین دُوکسے یودسوک۔ ژامرے
 وفادار یودسوک دے وزیری بوسترنگ پو۔ کھونفی دینگ نہ وزیری بوسترنگ پو
 فیونگسے کھیونگسے تاناران بادشاہ، وفادار وزیر، وزیری خاتون پو نقشِ خاتون گنگمہ دے

خلونگ سکوری شین پنگ نو جوکے اونگے بغداد شہرنگ تھونے بوا نہ زمی نہ گنگمہ نہ
نیمبورگنو رنگ رنگ سونگے دوفنی رُونگ نہ خیرا۔ یے کسل گن کھودانگ انا، نڈانگ
دینا۔ کھوتی کھینگ تھرا، تھی کھینگ کھرا۔



